(۱۷۸) بَابُ مَنْ لَمْ يَذْكُرِ الرَّفْعَ إِلاَّ عِنْدَ الافْتِتَاحِ

صرف نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کا بیان

(۲۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ رَفَعَ يَدَيْهِ. قَالَ سُفْيَانُ: ثُمَّ قَدِمْتُ الْكُوفَةَ فَلَقِيتُ يَزِيدَ ، فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ بِهَذَا ، وَزَادَ فِيهِ: ثُمَّ لاَ يَعُودُ ، فَظَنَنْتُ أَنَّهُمْ لَقَّنُوهُ ، قَالَ سُفْيَانُ: هَكَذَا سَمِعْتُ يَزِيدَ يُحَدِّثُهُ ثُمَّ سَمِعْتُهُ بَعْدُ يُحَدِّثُهُ هَكَذَا وَيَزِيدُ فِيهِ: ثُمَّ لاَ يَعُودُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَذَهَبَ سُفْيَانُ إِلَى أَنْ يُغَلِّطَ يَزِيدَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ يَقُولُ كَأَنَّهُ لُقِّنَ هَذَا الْحَرْفَ فَتَلَقَّنَهُ ، وَلَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ سُفْيَانُ يَزِيدَ بِالْحِفْظِ.

كَذَلِكَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ بِمَكَّةَ ، فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ لَيْسَ فِيهِ: ثُمَّ لاَ يَعُودُ.

قَالَ سُفْيَانُ: فَلَمَّا قَدِمْتُ الْكُوفَةَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ بِهِ فَيَقُولُ فِيهِ: ثُمَّ لاَ يَعُودُ ، فَظَنَنْتُ أَنَّهُمْ لَقَّنُوهُ.

وَقَالَ لِي أَصْحَابُنَا إِنَّ حِفْظَهُ قَدْ تَغَيَّرَ أَوْ قَالُوا قَدْ سَاءَ.

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قُلْنَا لِقَائِلِ هَذَا يَعْنِي لِلْمُحْتَجِّ بِهَذَا: إِنَّمَا رَوَاهُ يَزِيدُ ، وَيَزِيدُ يَزِيدُ.

[صحیح۔ الا قوله "ثم لم يعد" (لايعود) اخرجه الشافعی فی مسنده ۸۵۳]

(۲۵۲۸) (ا) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے۔ سفیان کہتے ہیں: پھر میں کوفہ آیا تو (اپنے استاد) یزید سے ملا۔ میں نے انہیں یہی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا اور انہوں نے اس میں یہ اضافہ بھی کیا کہ پھر دوبارہ یہ کام (رفع یدین) ساری نماز میں نہیں کیا۔ میں سمجھا کہ انہوں نے اس کی تلقین کی ہے۔ سفیان کہتے ہیں: میں نے یزید کو یہ حدیث پہلے اس طرح بیان کرتے سنا، پھر دوبارہ انہوں نے اس میں **ثم لا یعود** کے الفاظ کا اضافہ کیا۔

(ب) امام شافعی اور سفیان اس طرف گئے ہیں کہ یزید کو اس حدیث میں غلطی پر سمجھیں۔ کیوں کہ انہیں اس حرف کی تلقین کی گئی تھی یعنی سمجھایا گیا تھا۔ لیکن انہوں نے اسے سیکھ کر ذہن نشین کر لیا۔

(ج) اسی طرح ایک اور سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے۔ اس میں **ثم لا یعود** کے الفاظ نہیں ملتے۔

(د) سفیان کہتے ہیں: جب میں کوفہ آیا تو میں نے انہیں یہ حدیث بیان کرتے سنا تو اس میں وہ ثم لا یعود کہہ رہے تھے. میں نے جان لیا کہ انہوں نے ان کو سکھا دیا ہے۔

(ہ) اور مجھے میرے ساتھیوں (ہم مسلک لوگوں) نے کہا کہ یزید کا حافظہ خراب ہو گیا تھا یا انہوں نے "قدساء" کا لفظ بولا۔

(و) حمیدی کہتے ہیں: جو اس حدیث سے دلیل پکڑتا ہے ہم اس کو اتنا ہی کہیں گے کہ اس روایت کو یزید نے روایت کیا ہے اور یزید اضافہ کرتا رہتا ہے۔

(۲۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدُوسَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ سَأَلْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: لاَ يَصِحُّ عَنْهُ هَذَا الْحَدِيثُ.

قَالَ وَسَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يُضَعِّفُ يَزِيدَ بْنَ أَبِي زِيَادٍ.

قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ: وَمِمَّا يُحَقِّقُ قَوْلَ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ أَنَّهُمْ لَقَّنُوهُ هَذِهِ الْكَلِمَةَ أَنَّ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ وَزُهَيْرَ بْنَ مُعَاوِيَةَ وَهُشَيْمًا وَغَيْرَهُمْ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ لَمْ يَجِيئُوا بِهَا ، إِنَّمَا جَاءَ بِهَا مَنْ سَمِعَ مِنْهُ بِآخِرَةٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالَّذِي يُؤَكِّدُ مَا ذَهَبَ إِلَيْهِ هَؤُلاَءِ. [صحيح۔ وقد تقدم نقله في التخريج السابق]

(۲۵۲۹) (ا) عثمان بن سعید دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے اس حدیث کے بارے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ حدیث صحیح نہیں ہے۔

(ب) نیز فرمایا کہ میں نے یحییٰ بن معین کو سنا وہ یزید بن ابی زیادہ کو ضعیف قرار دیتے ہیں۔

(ب) ابوسعید دارمی فرماتے ہیں کہ سفیان بن عیینہ کے قول "انهم لقنوه هذه الكلمة" کی تائید اس سے ہوتی ہے کہ سفیان ثوری، زہیر بن معاویہ، ہشیم اور ان کے علاوہ دیگر اہل علم نے اس قول کو نہیں کیا۔ یہ قول صرف اسی نے کیا ہے جس نے ان کے بعد سنا۔

(ج) شیخ فرماتے ہیں: اہل علم کا موقف بھی اس کی تائید کرتا ہے۔

(۲۵۳۰) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ بِمَكَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ. قَالَ سُفْيَانُ: فَلَمَّا قَدِمْتُ الْكُوفَةَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ ، ثُمَّ لاَ يَعُودُ. فَظَنَنْتُ أَنَّهُمْ لَقَّنُوهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ الدَّيْرَعَاقُولِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَشَّارٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَخِيهِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ فِيهِ: ثُمَّ لاَ يَعُودُ.

وَقِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى.

وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى لاَ يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ وَهُوَ أَسْوَأُ حَالاً عِنْدَ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ بِالْحَدِيثِ مِنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ فَذَكَرَ فَصْلاً فِي تَضْعِيفِ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ثُمَّ قَالَ: وَلَمْ يَرْوِ هَذَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى أَحَدٌ أَقْوَى مِنْ يَزِيدَ. [صحيح۔ الاقوله ثم لم يعد وقد تقدم الكلام عليه قريبا]

(۲۵۳۰) (ل) براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز شروع فرماتے تو رفع یدین کرتے اور جب رکوع کا ارادہ کرتے تب بھی اور جب رکوع سے سر اٹھاتے بھی رفع یدین کرتے۔

سفیان کہتے ہیں: جب میں کوفہ آیا تو میں نے (یزید سے) یہی حدیث سنی تو انہوں نے فرمایا: جب نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے (رفع یدین کرتے تھے)۔ پھر دوبارہ نہیں کرتے تھے تو میں سمجھ گیا کہ اہل کوفہ نے ان کو سمجھایا ہے۔

(ب) شیخ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث محمد بن عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ نے اپنے بھائی عیسیٰ سے، انہوں نے عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے اور وہ براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں۔ اس میں بھی یہی ہے کہ پھر دوبارہ نہیں کرتے تھے۔

(۲۵۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ يَعْنِي ابْنَ كُلَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ: لأُصَلِّيَنَّ بِكُمْ صَلاَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَصَلَّى فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلاَّ مَرَّةً وَاحِدَةً.

[ضعيف۔ اخرجه الترمذی ۲۵۷]

(۲۵۳۱) حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ضرور تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح نماز پڑھاؤں گا۔ پھر انہوں نے نماز پڑھائی تو اس میں صرف ایک مرتبہ (شروع میں) رفع یدین کیا۔

(۲۵۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الصَّلاَةَ ، فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ ، فَلَمَّا رَكَعَ طَبَّقَ يَدَيْهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ. قَالَ: فَبَلَغَ ذَلِكَ سَعْدًا فَقَالَ:

صَدَقَ أَخِي، قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا ، ثُمَّ أُمِرْنَا بِهَذَا يَعْنِي الإِمْسَاكَ عَلَى الرُّكْبَتَيْنِ.

قَالَ الشَّيْخُ: فَإِنْ كَانَ الْحَدِيثُ عَلَى مَا رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ فَقَدْ يَكُونُ عَادَ لِرَفْعِهِمَا فَلَمْ يَحْكِهِ ، وَإِنْ كَانَ عَلَى مَا رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ فَفِي حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ فِي صَدْرِ الإِسْلاَمِ ، كَمَا كَانَ التَّطْبِيقُ فِي صَدْرِ الإِسْلاَمِ ، ثُمَّ سُنَّتْ بَعْدَهُ السُّنَنُ ، وَشُرِعَتْ بَعْدَهُ الشَّرَائِعُ حَفِظَهَا مَنْ حَفِظَهَا وَأَدَّاهَا فَوَجَبَ الْمَصِيرُ إِلَيْهَا ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح۔ اخرجه ابن خزیمه ۵۹۵]

(۲۵۳۲) (ل) علقمہ سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز سکھائی۔ آپ نے تکبیر کہی اور رفع یدین کیا۔ پھر جب رکوع کیا تو اپنے دونوں ہاتھوں کو جوڑ کر اپنے گھٹنوں کے درمیان میں لٹکا دیا۔ علقمہ کہتے ہیں: جب یہ بات سعد کے پاس پہنچی تو انہوں نے فرمایا: میرے بھائی نے سچ کہا، پہلے ہم بھی اسی طرح کرتے تھے۔ پھر ہمیں ہاتھ گھٹنوں کے اوپر رکھنے کا حکم دیا گیا (یعنی ان کو اوپر سے مضبوطی سے پکڑنے کا)۔

شیخ فرماتے ہیں کہ اگر حدیث اس طرح ہو جس طرح عبداللہ بن ادریس نے روایت کی ہے تو اس میں رفع یدین دوبارہ کرنے کو بیان نہیں کیا گیا اور اگر اس طرح ہو جیسے ثوری نے روایت کیا ہے تو ابن ادریس کی حدیث سے معلوم ہے کہ یہ کام اسلام کے ابتدائی دور میں تھا جیسا کہ ہاتھ گھٹنوں کے درمیان لٹکانا اسلام کے ابتدائی دور میں تھا۔ پھر اس کے بعد طریقے بدلتے رہے اور شریعت ارتقا کے منازل طے کرتی رہی (یعنی بتدریج احکام میں تبدیلی آتی رہی)۔ جس نے ان کو یاد کرنا تھا یاد کرلیا اور ان کو آگے پہنچایا اب ان پر عمل کرنا ضروری ہو گیا۔

(۲۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَرَّاحِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَاسَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ السُّكَّرِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ: لَمْ يَثْبُتْ عِنْدِي حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَفَعَ يَدَيْهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ ، ثُمَّ لَمْ يَرْجِعْ. وَقَدْ ثَبَتَ عِنْدِي حَدِيثُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ ذَكَرَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ وَمَالِكٌ وَمَعْمَرٌ وَابْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. قَالَ: وَأُرَاهُ وَاسِعًا ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الصَّلاَةِ لِكَثْرَةِ الأَحَادِيثِ وَجَوْدَةِ الأَسَانِيدِ. [صحیح۔ انظر ۲۵۳۰]

(۲۵۳۳) سفیان بن عبدالملک فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن مبارک کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میرے نزدیک عبداللہ بن مسعود کی حدیث کہ ''نبی ﷺ نے صرف پہلی مرتبہ رفع یدین کیا پھر دوبارہ نہیں کیا'' ثابت نہیں ہے اور میرے پاس تو رفع یدین کی حدیث ثابت ہے۔ جس کو عبیداللہ، مالک، معمر اور ابن ابی حفصہ نے زہری سے، انہوں نے سالم کے واسطے سے ابن عمر سے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں اور میں اس میں وسعت سمجھتا ہوں۔ پھر عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ کہنے لگے کہ احادیث کی کثرت اور ان کی اسانید کے جید ہونے کی وجہ سے میرا یہی خیال ہے۔ گویا میں نبی ﷺ کو نماز میں رفع یدین کرتے

دیکھ رہا ہوں۔

(۲۵۲۴) قَالَ الشَّيْخُ: وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَلَمْ يَرْفَعُوا أَيْدِيَهُمْ إِلاَّ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلاَةِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَخْلَدٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ فَذَكَرَهُ.

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ: تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ - وَكَانَ ضَعِيفًا - عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَغَيْرُ حَمَّادٍ يَرْوِيهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ مُرْسَلاً عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ فِعْلِهِ غَيْرَ مَرْفُوعٍ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ الصَّوَابُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مُرْسَلاً مَوْقُوفًا.

وَرَوَى أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي التَّكْبِيرَةِ الأُولَى مِنَ الصَّلاَةِ ، ثُمَّ لاَ يَرْفَعُ فِي شَيْءٍ مِنْهَا. [ضعیف۔ اخرجه ابن الجوزی فی الموضوعات ۲/ ۲۲]

(۲۵۲۴) (ل) حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ اور ابوبکر صدیق اور عمر فاروق ؓ کے پیچھے نماز پڑھی ہے۔ ان سب نے صرف نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کیا تھا۔

(ب) حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ وہ نماز میں صرف تکبیر اولیٰ کے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ پھر دوبارہ اس طرح کا کوئی کام نہ کرتے تھے (یعنی بعد میں رفع یدین نہیں کرتے تھے)۔

(۲۵۲۵) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ فَذَكَرَهُ.

قَالَ عُثْمَانُ الدَّارِمِيُّ: فَهَذَا قَدْ رُوِيَ مِنْ هَذَا الطَّرِيقِ الْوَاهِي عَنْ عَلِيٍّ.

وَقَدْ رَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ الأَعْرَجُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ -ﷺ- يَرْفَعُهُمَا عِنْدَ الرُّكُوعِ وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ.

فَلَيْسَ الظَّنُّ بِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ يَخْتَارُ فِعْلَهُ عَلَى فِعْلِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

وَلَكِنْ لَيْسَ أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ مِمَّنْ يُحْتَجُّ بِرِوَايَتِهِ أَوْ تَثْبُتُ بِهِ سُنَّةٌ لَمْ يَأْتِ بِهَا غَيْرُهُ.

قَالَ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ: وَلاَ يَثْبُتُ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ مَسْعُودٍ يَعْنِي مَا رَوَوْهُ عَنْهُمَا مِنْ أَنَّهُمَا

كَانَا لَا يَرْفَعَانِ أَيْدِيَهُمَا فِي شَيْءٍ مِنَ الصَّلَاةِ إِلَّا فِي تَكْبِيرَةِ الِافْتِتَاحِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَإِنَّمَا رَوَاهُ عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ. فَأَخَذَ بِهِ وَتَرَكَ مَا رَوَى عَاصِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَفَعَ يَدَيْهِ كَمَا رَوَى ابْنُ عُمَرَ ، وَلَوْ كَانَ هَذَا ثَابِتًا عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ كَانَ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ رَآهُمَا مَرَّةً أَغْفَلَا فِيهِ رَفْعَ الْيَدَيْنِ ، وَلَوْ قَالَ قَائِلٌ ذَهَبَ عَنْهُمَا حِفْظُ ذَلِكَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَحَفِظَهُ ابْنُ عُمَرَ لَكَانَتْ لَهُ الْحُجَّةُ. [صحیح۔ رجالہ کلھم ثقات]

(۲۵۳۵)(ا) ایک دوسری سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

(ب) ایک اور سند سے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انھوں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد رفع یدین کرتے تھے۔

حضرت علی کے بارے اس طرح گمان نہیں ہوسکتا کہ وہ نبی ﷺ کے عمل پر اپنے عمل کو ترجیح دیں۔

زعفرانی کہتے ہیں کہ امام شافعی اپنے قول قدیم میں فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایات ثابت نہیں کہ وہ دونوں صرف نماز کی ابتدا میں رفع یدین کرتے تھے اس کے علاوہ نہیں کرتے تھے۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صرف عاصم بن کلیب اپنے والد سے اور وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے اس روایت کو لے لیا لیکن جو روایت عاصم نے اپنے باپ سے اور انہوں نے وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت لی ہے اسے چھوڑ دیا، یعنی نبی ﷺ نے رفع یدین کیا جیسا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے روایت کیا ہے اور اگر یہ روایت علی اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے ثابت بھی ہو جائے تو اس میں یہ اشتباہ بھی ہوسکتا ہے کہ انھوں نے ایک ہی بار دیکھا ہو اور رفع یدین کی طرف توجہ نہ دی ہو۔

اگر کوئی کہنے والا یہ کہے کہ ان سے یہ یادداشت چلی گئی اور ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کو یاد رکھا ہو تو اس کے لیے حجت بن سکتی ہے۔

(۲۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ حُصَيْنٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَعُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى إِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَهُ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ: صَلَّيْنَا فِي مَسْجِدِ الْحَضْرَمِيِّينَ فَحَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا رَكَعَ. فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ: مَا أَرَى أَبَاهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِلَّا ذَاكَ الْيَوْمَ الْوَاحِدَ ، فَحَفِظَ ذَلِكَ ، وَعَبْدُ اللَّهِ لَمْ يَحْفَظْ ذَلِكَ مِنْهُ. ثُمَّ قَالَ إِبْرَاهِيمُ: إِنَّمَا رَفْعُ الْيَدَيْنِ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ.

لَفْظُ حَدِيثِ جَرِيرٍ.

قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ: هَذِهِ عِلَّةٌ لاَ تَسْوِى سَمَاعَهَا ، لأَنَّ رَفْعَ الْيَدَيْنِ قَدْ صَحَّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ ثُمَّ عَنِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ ، وَلَيْسَ فِي نِسْيَانِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَفْعَ الْيَدَيْنِ مَا يُوجِبُ أَنَّ هَؤُلاَءِ الصَّحَابَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ لَمْ يَرَوُا النَّبِيَّ -ﷺ- رَفَعَ يَدَيْهِ ، قَدْ نَسِيَ ابْنُ مَسْعُودٍ مِنَ الْقُرْآنِ مَا لَمْ يَخْتَلِفِ الْمُسْلِمُونَ فِيهِ بَعْدُ ، وَهِيَ الْمُعَوِّذَتَانِ ، وَنَسِيَ مَا اتَّفَقَ الْعُلَمَاءُ كُلُّهُمْ عَلَى نَسْخِهِ وَتَرْكِهِ مِنَ التَّطْبِيقِ ، وَنَسِيَ كَيْفِيَّةَ قِيَامِ اثْنَيْنِ خَلْفَ الإِمَامِ ، وَنَسِيَ مَا لَمْ يَخْتَلِفِ الْعُلَمَاءُ فِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى الصُّبْحَ يَوْمَ النَّحْرِ فِي وَقْتِهَا ، وَنَسِيَ كَيْفِيَّةَ جَمْعِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِعَرَفَةَ ، وَنَسِيَ مَا لَمْ يَخْتَلِفِ الْعُلَمَاءُ فِيهِ مِنْ وَضْعِ الْمِرْفَقِ وَالسَّاعِدِ عَلَى الأَرْضِ فِي السُّجُودِ ، وَنَسِيَ كَيْفَ كَانَ يَقْرَأُ النَّبِيُّ -ﷺ- ﴿وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالأُنْثَى﴾ [الليل: ۳] وَإِذَا جَازَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ أَنْ يَنْسَى مِثْلَ هَذَا فِي الصَّلاَةِ خَاصَّةً كَيْفَ لاَ يَجُوزُ مِثْلُهُ فِي رَفْعِ الْيَدَيْنِ. [ضعيف۔ اخرجه الدار قطني ۱/ ۲۹۱/ ۱۳]

(۲۵۳۶)(ا) حصین بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ ہم ابراہیم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عمرو بن مرۃ نے انھیں بیان کیا کہ ہم نے مسجد حضر میں نماز پڑھی تو علقمہ بن وائل نے مجھے اپنے والد سے حدیث بیان کی کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے نماز شروع کرتے وقت دونوں ہاتھوں کو اٹھایا (یعنی رفع یدین) کیا اور جب رکوع کیا تب بھی رفع یدین کیا۔ ابراہیم نے کہا: میں نہیں سمجھتا (خیال کرتا) کہ علقمہ کے والد (وائل) رسول اللہ ﷺ کو اس دن کے علاوہ کسی اور دن دیکھا ہو، پس انھوں نے وہی یاد کرلیا اور عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے اس کو یاد نہیں کیا، پھر ابراہیم نے کہہ دیا کہ رفع یدین تو صرف نماز شروع کرنے کے وقت ہے۔

(ب) ابوبکر بن اسحق فقیہ فرماتے ہیں کہ یہ ایسی علت ہے جو اپنے سماع کو نہیں پہنچ سکتی؛ کیوں کہ رفع یدین نبی ﷺ سے ثابت ہے۔ اس کے بعد خلفائے راشدین سے، پھر صحابہ اور تابعین سے بھی ثابت ہے اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے نسیان میں صرف رفع یدین ہی نہیں ہے کہ جس کو دوسرے صحابہ نے نبی ﷺ کو کرتے دیکھا، بلکہ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی باتیں ابن مسعود رضی اللہ عنہ بھول گئے تھے۔ جیسا کہ آپ رضی اللہ عنہ قرآن سے وہ چیز بھول گئے جس میں مسلمانوں نے کبھی اختلاف نہیں کیا اور وہ معوذتین ہیں۔ اسی طرح حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس میں نسیان کا شکار ہوئے جس کے منسوخ اور متروک ہونے پر تمام علما کا اتفاق ہے یعنی تطبیق کرنے سے اور امام کے پیچھے دو آدمیوں کے کھڑے ہونے کی کیفیت میں نیز اس مسئلہ میں بھی انہیں نسیان ہوا، جس کے بارے میں علما میں کوئی اختلاف نہیں کہ نبی ﷺ نے عیدالاضحیٰ کے روز صبح کی نماز اپنے وقت پر ہی پڑھی۔ اسی طرح آپ رضی اللہ عنہ عرفہ میں نبی ﷺ کے جمع ہونے کی کیفیت میں بھی نسیان کا شکار ہوئے۔ آپ اس اتفاقی مسئلہ کو بھی بھول گئے کہ نماز میں سجدے کی حالت میں کہنیوں اور بازوؤں کو زمین سے جدا رکھتے ہیں اور یہ بھی بھول گئے کہ رسول اللہ ﷺ کس طرح ﴿وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالأُنْثَى﴾ [اللیل: ۳] پڑھتے تھے اور جب سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، درست ہے کہ وہ نماز میں

اس طرح بھولے ہیں تو ممکن ہے رفع یدین بھی بھول گئے ہوں۔

(۲۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قُلْتُ لِلشَّافِعِيِّ: مَا مَعْنَى رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرُّكُوعِ؟ فَقَالَ: مِثْلُ مَعْنَى رَفْعِهِمَا عِنْدَ الاِفْتِتَاحِ ، تَعْظِيمًا لِلَّهِ وَسُنَّةٌ مُتَّبَعَةٌ يُرْجَى فِيهَا ثَوَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمِثْلُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَغَيْرِهِمَا. [صحيح]

(۲۵۳۷) ربیع بن سلمان فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمہ اللہ سے پوچھا کہ رکوع کے وقت رفع یدین کرنا کیا معنی رکھتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ابتدائے نماز میں ان کو اٹھانے کا جو معنی ہے وہی اس سے مقصود ہے۔

(پھر فرمایا:) اس میں اللہ کی عظمت کا اظہار اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کی اتباع ہے اور اللہ کی طرف سے ثواب کی امید بھی ہے اور یہ صفا مروہ پر ہاتھ اٹھانے کی طرح ہے۔

(۲۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الصَّائِغُ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْخَطَّابِ السُّلَمِيُّ وَكَانَ رَجُلاً صَالِحًا قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ: صَلَّيْتُ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ ، فَإِذَا أَبُو حَنِيفَةَ قَائِمٌ يُصَلِّي ، وَابْنُ الْمُبَارَكِ إِلَى جَنْبِهِ يُصَلِّي ، فَإِذَا عَبْدُ اللَّهِ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كُلَّمَا رَكَعَ وَكُلَّمَا رَفَعَ ، وَأَبُو حَنِيفَةَ لاَ يَرْفَعُ ، فَلَمَّا فَرَغُوا مِنَ الصَّلاَةِ قَالَ أَبُو حَنِيفَةَ لِعَبْدِ اللَّهِ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَأَيْتُكَ تُكْثِرُ رَفْعَ الْيَدَيْنِ أَرَدْتَ أَنْ تَطِيرَ؟ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ: يَا أَبَا حَنِيفَةَ قَدْ رَأَيْتُكَ تَرْفَعُ يَدَيْكَ حِينَ افْتَتَحْتَ الصَّلاَةَ ، فَأَرَدْتَ أَنْ تَطِيرَ؟ فَسَكَتَ أَبُو حَنِيفَةَ. قَالَ وَكِيعٌ: فَمَا رَأَيْتُ جَوَابًا أَحْضَرَ مِنْ جَوَابِ عَبْدِ اللَّهِ لأَبِي حَنِيفَةَ. [ضعيف جدا]

(۲۵۳۸) وکیع فرماتے ہیں کہ میں نے کوفہ کی مسجد میں نماز ادا کی۔ کیا دیکھتا ہوں کہ امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے، لیکن رفع یدین نہیں کر رہے۔ جب کہ عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ ان کے پہلو میں نماز پڑھ رہے تھے۔ عبداللہ رحمہ اللہ جب بھی رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع یدین کرتے اور ابوحنیفہ رحمہ اللہ نہیں کر رہے تھے۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے عبداللہ رحمہ اللہ سے فرمایا: اے ابوعبدالرحمن! میں تجھے دیکھ رہا ہوں کہ تو اتنا زیادہ رفع یدین کرتا ہے گویا اڑنے لگا ہے تو عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ نے جواب دیا: اے ابوحنیفہ! میں نے آپ کو دیکھا، آپ نے نماز کے شروع میں رفع یدین کیا، کیا آپ اس وقت اڑنا چاہتے تھے؟ ابوحنیفہ رحمہ اللہ یہ سن کر خاموش ہوگئے۔ وکیع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ رحمہ اللہ کو ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے سامنے حاضر جوابی سے زیادہ کسی کی حاضر جوابی نہیں دیکھی۔

(۲۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رُمَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَرْوَزِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّبَرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُولُ: اجْتَمَعَ الأَوْزَاعِيُّ وَالثَّوْرِيُّ بِمِنًى ، فَقَالَ الأَوْزَاعِيُّ لِلثَّوْرِيِّ: لِمَ لاَ تَرْفَعُ

يَدَيْكَ فِي خَفْضِ الرُّكُوعِ وَرَفْعِهِ؟ فَقَالَ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ. فَقَالَ الأَوْزَاعِيُّ: أَرْوِي لَكَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَتُعَارِضُنِي بِيَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، وَيَزِيدُ رَجُلٌ ضَعِيفُ الْحَدِيثِ ، وَحَدِيثُهُ مُخَالِفٌ لِلسُّنَّةِ. قَالَ: فَاحْمَارَّ وَجْهُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ ، فَقَالَ الأَوْزَاعِيُّ: كَأَنَّكَ كَرِهْتَ مَا قُلْتُ؟ قَالَ الثَّوْرِيُّ: نَعَمْ. قَالَ الأَوْزَاعِيُّ: قُمْ بِنَا إِلَى الْمَقَامِ نَلْتَعِنْ أَيُّنَا عَلَى الْحَقِّ. قَالَ: فَتَبَسَّمَ الثَّوْرِيُّ لَمَّا رَأَى الأَوْزَاعِيَّ قَدِ احْتَدَّ. [موضوع الشاذ۔ کوفی کذا بان]

(۲۵۳۹) سلیمان بن داؤد شاذ کونی فرماتے ہیں کہ میں نے سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ امام اوزاعی اور سفیان ثوری رحمہما اللہ منیٰ میں اکٹھے ہوئے تو اوزاعی نے ثوری سے کہا: آپ رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کیوں نہیں کرتے؟ ثوری نے کہا کہ ہمیں یزید بن ابی زیاد نے حدیث بیان کی ہے تو امام اوزاعی نے فرمایا: میں تجھے زہری عن سالم عن ابیہ عن النبی سے روایت بیان کرتا ہوں اور تو میرے سامنے یزید بن ابی یزید کی حدیث بیان کرتا ہے، حالاں کہ یزید ضعیف راوی ہے اور اس کی حدیث سنت کے مخالف ہے؟ راوی فرماتے ہیں کہ سفیان ثوری کا چہرہ سرخ ہوگیا تو اوزاعی نے کہا: لگتا ہے آپ کو میری بات بری لگی ہے؟ تو ثوری نے کہا: جی ہاں! اوزاعی نے کہا: ہمارے ساتھ اس جگہ کھڑے ہو جاؤ، ہم ایک دوسرے پر لعنت کریں کہ ہم میں سے کون حق پر ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ ثوری نے جب دیکھا کہ اوزاعی غصہ ہوگئے ہیں تو وہ مسکرانے لگے۔

(۲۵۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبُرْذَعِيُّ بِبُخَارَى أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْدَوَيْهِ الإِشْتِيخَنِي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّبَرِيُّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى رِوَايَةِ الْمَرْوَزِيِّ. [موضوع۔ الطبری کذاب]

(۲۵۴۰) ایک دوسری سند سے اس کے ہم معنی روایت بھی موجود ہے۔

(۱۷۹) باب السُّنَّةِ فِي رَفْعِ الْيَدَيْنِ كُلَّمَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ

رکوع کرتے ہوئے رفع یدین کے مسنون ہونے کا بیان

(۲۵۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ وَهُمَا كَذَلِكَ فَيَرْكَعُ ، ثُمَّ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْفَعَ صُلْبَهُ رَفَعَهُمَا حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). وَلاَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي السُّجُودِ وَيَرْفَعُهُمَا فِي كُلِّ تَكْبِيرَةٍ يُكَبِّرُهَا قَبْلَ الرُّكُوعِ حَتَّى تَنْقَضِيَ صَلاَتُهُ.

الزُّبَيْدِيُّ هَذَا اسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَامِرٍ. [صحيح۔ اخرجه ابوداود ٧٢٢]

(۲۵۴۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھوں کو بلند کرتے حتیٰ کہ وہ کندھوں کے برابر ہو جاتے، پھر جب بھی تکبیر کہتے تو ایسے ہی رفع یدین کرتے اور رکوع کرتے، پھر جب رکوع سے اٹھنے کا ارادہ کرتے تو بھی اسی طرح رفع یدین کرتے یہاں تک کہ ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے، پھر فرماتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اور سجدوں میں رفع یدین نہیں کرتے تھے، لیکن رکوع سے پہلے ہر تکبیر میں رفع یدین کرتے حتیٰ کہ آپ کی نماز مکمل ہو جاتی۔

(۱۸۰) باب مَا رُوِيَ فِي التَّطْبِيقِ فِي الرُّكُوعِ

رکوع میں ہاتھ گھٹنوں کے درمیان رکھنے کا بیان

(۲۵۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالاَ: أَتَيْنَا عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ فِي دَارِهِ قَالَ: صَلَّى هَؤُلاَءِ خَلْفَكُمْ؟ قُلْنَا: لاَ. فَقَالَ: قُومُوا فَصَلُّوا. فَلَمْ يَأْمُرْنَا بِأَذَانٍ وَلاَ إِقَامَةٍ، فَذَهَبْنَا لِنَقُومَ خَلْفَهُ، فَأَخَذَ بِأَيْدِينَا فَجَعَلَ أَحَدَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَالآخَرَ عَنْ شِمَالِهِ، فَلَمَّا رَكَعْنَا وَضَعْنَا أَيْدِيَنَا عَلَى رُكَبِنَا، فَضَرَبَ أَيْدِيَنَا وَطَبَّقَ كَفَّيْهِ، ثُمَّ أَدْخَلَهُمَا بَيْنَ فَخِذَيْهِ، فَلَمَّا صَلَّيْنَا قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلاَةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا، وَيَخْنُقُونَهَا إِلَى شَرَقِ الْمَوْتَى - يَعْنِي آخِرَ الْوَقْتِ - فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ قَدْ فَعَلُوا ذَلِكَ فَصَلُّوا الصَّلاَةَ لِوَقْتِهَا، وَاجْعَلُوا صَلاَتَكُمْ مَعَهُمْ سُبْحَةً، وَإِذَا كُنْتُمْ ثَلاَثَةً فَصَلُّوا جَمِيعًا، وَإِذَا كُنْتُمْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلْيَتَقَدَّمْكُمْ أَحَدُكُمْ، فَإِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَفْرِشْ ذِرَاعَيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ. ثُمَّ طَبَّقَ بَيْنَ كَفَّيْهِ وَأَرَانَا قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى اخْتِلاَفِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ: هَذَا قَدْ تُرِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٥٣٤]

(۲۵۴۲) اسود اور علقمہ رحمہما اللہ سے روایت ہے کہ ہم عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر آئے۔ انہوں نے پوچھا: کیا ان لوگوں نے تمہارے پیچھے نماز پڑھی ہے؟ ہم نے کہا: نہیں۔ انہوں نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ، نماز پڑھو۔ لیکن انہوں نے ہمیں نہ اذان کا حکم دیا نہ اقامت کا۔ ہم چلے تاکہ ان کے پیچھے کھڑے ہوں تو انہوں نے ہمارے ہاتھ پکڑ کر ہم میں سے ایک کو اپنے دائیں طرف اور دوسرے کو بائیں طرف کھڑا کر لیا۔

جب ہم نے رکوع کیا تو ہم نے اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھے تو انہوں نے ہمارے ہاتھوں پر چٹکی ماری اور اپنی ہتھیلیوں کو پھر انہیں اپنی رانوں کے درمیان رکھ دیا۔ جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے فرمایا: عنقریب تمہارے اوپر

ایسے حکمران ہوں گے جو نماز کو اس کے وقت سے مؤخر کریں گے اور اس کو آخر وقت تک روک رکھیں گے۔ جب تم ان (حکمرانوں) کو دیکھو کہ وہ اس طرح کریں تو تم نماز کو اس کے وقت میں ادا کرو اور ان کے ساتھ نماز کو نفل بنالو اور جب تم تین آدمی ہو تو اکٹھے (ایک ہی صف میں) نماز پڑھو۔ اگر تمہاری تعداد اس سے زیادہ ہو تو تم میں سے ایک آگے نکل جائے۔ جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو اپنے بازوں کو اپنی رانوں پر پھیلا دے۔ پھر اپنی ہتھیلیوں کو ملا کر گھٹنوں کے درمیان رکھ لے۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیں کر کے دکھایا۔ پھر فرمایا کہ گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں کو کھلا ہوا دیکھ رہا ہوں۔ ابومعاویہ کہتے ہیں: یہ عمل متروک ہو چکا ہے۔

(۱۸۱) باب السُّنَّةِ فِی وَضْعِ الرَّاحَتَيْنِ عَلَى الرُّكْبَتَيْنِ وَنَسْخِ التَّطْبِيقِ

ہتھیلیوں کے گھٹنوں پر رکھنے کی سنت کا بیان اور تطبیق کے منسوخ ہونے کا بیان

(۲۵۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي ، فَطَبَّقْتُ بَيْنَ كَفَّيَّ ثُمَّ وَضَعْتُهُمَا بَيْنَ فَخِذَيَّ ، فَنَهَانِي أَبِي عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ: كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا فَنُهِينَا عَنْهُ ، وَأُمِرْنَا أَنْ نَضَعَ أَيْدِيَنَا عَلَى الرُّكَبِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۷۹۰]

(۲۵۴۳) ابویعفور سے روایت ہے کہ میں نے مصعب بن سعد کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے اپنے والد کے پاس نماز ادا کی تو میں نے اپنی ہتھیلیوں کو ملا کر اپنی رانوں کے درمیان رکھ دیا۔ میرے والد نے مجھے اس سے روکا اور فرمایا کہ ہم بھی پہلے اس طرح کرتے تھے، بعد میں ہمیں روک دیا گیا اور ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھیں۔

(۲۵۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الزَّاهِدُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ سَعْدٍ فَطَبَّقْتُ بِيَدَيَّ فَجَعَلْتُهُمَا بَيْنَ رُكْبَتَيَّ ، فَضَرَبَ بِيَدَيَّ -قَالَ- ثُمَّ صَلَّيْتُ مَرَّةً أُخْرَى إِلَى جَنْبِهِ فَطَبَّقْتُ بِيَدَيَّ فَجَعَلْتُهُمَا بَيْنَ رُكْبَتَيَّ - قَالَ - فَضَرَبَ بِيَدَيَّ ، وَقَالَ: يَا بُنَيَّ إِنَّا كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا فَأُمِرْنَا أَنْ نَضْرِبَ بِالأَكُفِّ عَلَى الرُّكَبِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ وَزَادَ: إِنَّا نُهِينَا عَنْ هَذَا ، وَأُمِرْنَا أَنْ نَضْرِبَ بِالأَكُفِّ عَلَى الرُّكَبِ.

وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ. [صحيح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۲۵۴۴)(ا) حضرت مصعب بن سعد سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد کے پہلو میں کھڑے ہو کر نماز ادا کی۔ میں نے اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں کے درمیان رکھ دیا تو انہوں نے میرے ہاتھ پر چٹکی ماری۔ مصعب کہتے ہیں: میں نے ایک مرتبہ پھر ان کے پہلو میں نماز پڑھی تو اپنے ہاتھوں کو اپنی رانوں کے درمیان رکھ دیا۔ انہوں نے پھر میرے ہاتھ پر چٹکی لگائی اور فرمایا: میرے پیارے بیٹے! بے شک ہم بھی پہلے اس طرح کیا کرتے تھے، پھر ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر رکھیں۔

(ب) امام مسلم نے اپنی صحیح میں اس کو قتیبہ وغیرہ سے روایت کیا ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ ہمیں اس سے منع کر دیا گیا تھا اور ہمیں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم دیا گیا تھا۔

(۲٥٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُوبَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنْتُ أُصَلِّي إِلَى جَنْبِ أَبِي ، فَلَمَّا رَكَعْتُ قُلْتُ كَذَا - وَطَبَّقَ يَدَيْهِ بَيْنَ رِجْلَيْهِ - فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا، ثُمَّ أُمِرْنَا أَنْ نَرْفَعَ إِلَى الرُّكَبِ. [صحيح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۲۵۴۵) سیدنا مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنے والد کے پاس نماز ادا کر رہا تھا۔ جب میں نے رکوع کیا تو میں نے اس طرح کیا۔ انہوں نے اپنے ہاتھوں کو ملا کر انہیں اپنی ٹانگوں کے درمیان رکھ دیا۔ جب میرے والد نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ ہم بھی اس طرح کیا کرتے تھے، لیکن بعد میں ہمیں حکم ملا کہ ہم ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھیں۔

(۲٥٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ: أَقْبَلَ عُمَرُ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ سُنَّتْ لَكُمُ الرُّكَبُ فَأَمْسِكُوا بِالرُّكَبِ. [صحيح۔ اخرجه الطيالسي]

(۲۵۴۶) ابو عبدالرحمن سلمی سے روایت ہے کہ ہم جب رکوع کرتے تھے تو اپنے ہاتھوں کو اپنی رانوں کے درمیان رکھ لیتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! تمہارے لیے سنت طریقہ یہ ہے کہ تم گھٹنوں کو پکڑ لو، لہٰذا رکوع میں گھٹنوں کو پکڑ لیا کرو۔

(۲٥٤٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ: كُنَّا إِذَا رَكَعْنَا جَعَلْنَا أَيْدِيَنَا بَيْنَ أَفْخَاذِنَا ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ الأَخْذَ بِالرُّكَبِ. [حسن]

(۲۵۴۷) ابو عبدالرحمن سلمی فرماتے ہیں کہ ہم رکوع کرتے ہوئے اپنے ہاتھ رانوں میں رکھ لیتے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سنت طریقہ گھٹنوں کو پکڑ لینا ہے۔

(۲۵۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ الْجُعْفِيِّ قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَجَعَلْتُ أُطَبِّقُ كَمَا يُطَبِّقُ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَرْكَعُ ، قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى هَذَا؟ قُلْتُ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَفْعَلُهُ ، وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَفْعَلُهُ. قَالَ: صَدَقَ عَبْدُ اللَّهِ ، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رُبَّمَا صَنَعَ الأَمْرَ ، ثُمَّ أَحْدَثَ اللَّهُ لَهُ الأَمْرَ الآخَرَ ، فَانْظُرْ مَا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ فَاصْنَعْهُ. قَالَ: فَلَمَّا قَدِمَ كَانَ لاَ يُطَبِّقُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا الَّذِي صَارَ الأَمْرُ إِلَيْهِ مَوْجُودٌ فِي حَدِيثِ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ وَغَيْرِهِ فِي صِفَةِ رُكُوعِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَفِي ذَلِكَ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَعْرَفُ بِالنَّاسِخِ وَالْمَنْسُوخِ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح]

(۲۵۴۸) (ا) خیثمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا۔ چوں کہ میں بھی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگردوں کی طرح رکوع میں ہاتھ رانوں کے درمیان رکھ لیتا تھا۔ ایک آدمی نے کہا: آپ کو اس کام پر کس نے ترغیب دی؟ میں نے کہا: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس طرح کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ اس طرح کرتے تھے۔

اس نے کہا: عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سچ فرمایا، لیکن رسول اللہ ﷺ نے کچھ عرصہ اس طرح کیا، پھر اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے لیے نیا حکم جاری کیا۔ لہٰذا مسلمانوں کے اتفاقی مسئلے پر عمل کرو۔ راوی کہتے ہیں: جب وہ دوبارہ تشریف لائے تو تطبیق نہیں کرتے تھے۔

(ب) شیخ بیہقی فرماتے ہیں: اسی پر تمام لوگوں کا عمل ہے۔ ابوحمید ساعدی کی حدیث میں نبی ﷺ کے رکوع کی کیفیت ہے۔ اس میں یہ بھی ہے کہ اہل مدینہ ناسخ اور منسوخ کے بارے میں اہل کوفہ سے زیادہ جان پہچان رکھتے ہیں۔ وباللہ التوفیق

(۱۸۲) باب صِفَةِ الرُّكُوعِ

رکوع کی کیفیت کا بیان

(۲۵۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ: أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: فَذَكَرْنَا صَلاَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ: أَنَا كُنْتُ أَحْفَظَكُمْ لِصَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَأَيْتُهُ إِذَا كَبَّرَ جَعَلَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ، وَإِذَا رَكَعَ أَمْكَنَ يَدَيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ ، ثُمَّ هَصَرَ ظَهْرَهُ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۸۲۸]

(۲۵۴۹) محمد بن عمرو بن عطا سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی ایک جماعت میں بیٹھے تھے۔ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا تذکرہ کیا تو ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تم سب میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کو خوب یاد رکھنے والا ہوں۔ میں نے دیکھا آپ جب تکبیر کہتے تو اپنے دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر لے جاتے اور جب رکوع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ دیتے تھے۔ پھر اپنی پیٹھ جھکا دیتے، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۵۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْعَامِرِيِّ قَالَ: كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَتَذَاكَرُوا صَلاَتَهُ ، فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ فَذَكَرَ بَعْضَ هَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ: إِذَا رَكَعَ أَمْكَنَ كَفَّيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ ، وَفَرَّجَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ ، ثُمَّ هَصَرَ ظَهْرَهُ غَيْرَ مُقْنِعٍ رَأْسَهُ وَلاَ صَافِحٍ بِخَدِّهِ. [ضعيف۔ اخرجه ابوداود ۶۲۶]

(۲۵۵۰) محمد بن عمرو عامری سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی مجلس میں تھا۔ وہ آپس میں آپ ﷺ کی نماز کا تذکرہ کر رہے تھے۔ ابوحمید رضی اللہ عنہ نے فرمایا...... پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی اور اس میں یہ بھی ہے کہ جب آپ ﷺ رکوع کرتے تو اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں پر جما لیتے اور انگلیوں کے درمیان فاصلہ رکھتے۔ پھر اپنی کمر کو جھکاتے اور نہ تو زیادہ جھکاتے اور نہ ہی اپنے رخساروں کو ظاہر کرتے، یعنی زیادہ اوپر نہ اٹھاتے۔

(۲۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنِي فُلَيْحٌ حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: اجْتَمَعَ أَبُو حُمَيْدٍ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَذَكَرُوا صَلاَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ ، قَالَ: ثُمَّ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ كَأَنَّهُ قَابِضٌ عَلَيْهِمَا ، وَوَتَّرَ يَدَيْهِ فَجَافَى عَنْ جَنْبَيْهِ. [صحيح۔ اخرجه ابوداود ۷۳۰]

(۲۵۵۱) عباس بن سہل حدیث فرماتے ہیں کہ ابوحمید، ابواسید، سہل بن سعد اور محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہم (ایک جگہ) جمع تھے۔ انہوں نے نبی ﷺ کی نماز کا ذکر کیا۔ ابوحمید رضی اللہ عنہ کہنے لگے: میں تم سب میں نبی کریم ﷺ کی نماز کو زیادہ جاننے والا ہوں، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ پھر فرمایا کہ آپ ﷺ نے رکوع کیا اور اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا گویا کہ آپ گھٹنوں کو پکڑے ہوئے تھے۔ اپنی انگلیوں کو کھول لیا اور بازو اپنے پہلو سے دور رکھے۔

(۲۵۵۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ

مَیْسَرَةَ عَنْ أَبِی الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَفْتَتِحُ الصَّلاَةَ بِالتَّكْبِيرِ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ ، وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٤٩٨]

(۲۵۵۲) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کو تکبیر کے ساتھ شروع کرتے ، پھر مکمل حدیث ذکر کی اور اس میں یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ جب رکوع کرتے تو اپنا سر نہ زیادہ اونچا رکھتے اور نہ زیادہ نیچا رکھتے۔ بلکہ سیدھا رکھتے۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِیِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِی سُفْيَانَ السَّعْدِیِّ عَنْ أَبِی نَضْرَةَ عَنْ أَبِی سَعِيدٍ - أُرَاهُ رَفَعَهُ شَكَّ أَبُو مُعَاوِيَةَ - قَالَ: مِفْتَاحُ الصَّلاَةِ الطُّهُورُ ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ ، وَفِی كُلِّ رَكْعَتَيْنِ تَسْلِيمَةٌ ، وَلاَ صَلاَةَ لاَ يُقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَغَيْرِهَا فَرِيضَةً أَوْ غَيْرِ فَرِيضَةٍ ، وَإِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلاَ يُدَبِّحْ تَدْبِيحَ الْحِمَارِ وَلْيُقِمْ صُلْبَهُ ، وَإِذَا سَجَدَ فَلْيَمُدَّ صُلْبَهُ ، فَإِنَّ الإِنْسَانَ يَسْجُدُ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ: جَبْهَتِهِ وَكَفَّيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَصُدُورِ قَدَمَيْهِ ، وَإِذَا جَلَسَ فَلْيَنْصِبْ رِجْلَهُ الْيُمْنَى وَلْيُخْفِضْ رِجْلَهُ الْيُسْرَى . [ضعيف]

(۲۵۵۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وضو نماز کی چابی ہے اور اس کو حرام کرنے والی چیز تکبیر (تحریمہ) ہے اور اس سے حلال کرنے والی چیز سلام پھیرنا ہے اور ہر دو رکعت میں سلام (پھیرنا ہے) اور کوئی فرض نماز یا نفل نماز ایسی نہیں جس میں سورۂ فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی سورت نہ پڑھی جائے اور جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو گدھے کے طرح کوہان نہ بنائے (یعنی رکوع میں کمر پھیلا کر اور سر جھکا کر پیٹھ سے نیچے نہ کرے) بلکہ اپنی کمر سیدھی رکھے اور جب سجدہ کرے تب بھی اپنی کمر سیدھی رکھے ، بے شک انسان سات ہڈیوں پر سجدہ کرتا ہے: اپنی پیشانی پر، دونوں ہاتھوں پر، دونوں گھٹنوں پر اور اپنے پاؤں کے اگلے حصے (انگلیوں) پر اور جب بیٹھے تو اپنے دائیں پاؤں کو کھڑا رکھے اور بائیں پاؤں کو بچھالے۔

(۱۸۳) باب الْقَوْلِ فِی الرُّكُوعِ

رکوع میں دعا پڑھنے کا بیان

(۲۵۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ لَيْلَةٍ ، فَاسْتَفْتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَقُلْتُ: يَقْرَأُ مِائَةَ آيَةٍ ، ثُمَّ يَرْكَعُ فَمَضَى ، فَقُلْتُ: يَخْتِمُهَا ثُمَّ يَرْكَعُ ، فَمَضَى حَتَّى قَرَأَ سُورَةَ النِّسَاءِ وَآلَ عِمْرَانَ ، ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ

فَيَقُولُ: ((سُبْحَانَ رَبِّىَ الْعَظِيمِ ، سُبْحَانَ رَبِّىَ الْعَظِيمِ)). ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ)). فَأَطَالَ الْقِيَامَ ، ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: ((سُبْحَانَ رَبِّىَ الأَعْلَى)) . لاَ يَمُرُّ بِآيَةٍ فِيهَا تَخْوِيفٌ وَتَعْظِيمٌ إِلاَّ ذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۷۷۲]

(۲۵۵۴) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ بقرۃ شروع کردی۔ میں نے (دل میں) سوچا شاید آپ (صرف) سو آیتیں پڑھیں گے، پھر رکوع فرمائیں گے، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم مزید پڑھتے چلے گئے۔ پھر میں نے سوچا کہ آپ سورۃ مکمل کر کے رکوع کریں گے لیکن آپ پڑھتے رہے، حتیٰ کہ آپ نے سورۃ نساء اور آل عمران بھی پڑھ لی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام کے برابر (لمبا) رکوع کیا اور تسبیح پڑھتے رہے۔ پھر اپنا سر اٹھایا تو فرمایا: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ (اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی، اے ہمارے پروردگار اللہ! تیرے ہی لیے تمام تعریف ہے) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح لمبا قومہ کیا۔ پھر سجدہ کیا تو سجدے میں بھی دیر تک سُبْحَانَ رَبِّىَ الأَعْلَى ''پاک ہے میرا رب جو بہت بلند ہے'' پڑھتے رہے۔ کوئی بھی خوف یا تعظیم کی آیت پڑھتے تو اللہ کو یاد کرتے۔

(۲۵۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ الْغَافِقِيُّ عَنْ عَمِّهِ إِيَاسِ بْنِ عَامِرٍ الْغَافِقِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ ﴿فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ﴾ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :اجْعَلُوهَا فِي رُكُوعِكُمْ . فَلَمَّا نَزَلَتْ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ قَالَ لَنَا:((اجْعَلُوهَا فِي سُجُودِكُمْ)). [ضعیف۔ اخرجہ ابوداود ۸۶۹]

(۲۵۵۵) سیدنا عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ﴿فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ﴾ [الواقعه: ۷۴] ''پس اپنے رب کے نام کی تسبیح کریں جو بہت بڑا ہے'' نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے اپنے رکوع میں پڑھا کرو۔ پھر جب ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ [اعلی: ۱] ''اپنے بلند و بالا رب کے نام کی تسبیح کرو'' نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا: اسے اپنے سجدوں میں پڑھا کرو۔

(۲۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى أَوْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ بِمَعْنَاهُ. زَادَ قَالَ: فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا رَكَعَ قَالَ: ((سُبْحَانَ رَبِّىَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ)). ثَلاَثًا ، وَإِذَا سَجَدَ قَالَ: ((سُبْحَانَ رَبِّىَ الأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ)). ثَلاَثًا. قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَهَذِهِ الزِّيَادَةُ نَخَافُ أَنْ لاَ تَكُونَ مَحْفُوظَةً.

[صحیح۔ بدون قوله "وبحمده ثلاثا"]

(۲۵۵۶) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے تو سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیمِ وَبِحَمْدِہِ "پاک ہے میرا رب جو عظمت والا ہے اور تمام تعریفیں اس کے لیے ہیں۔" تین بار پڑھتے اور جب سجدہ کرتے تو سُبْحَانَ رَبِّیَ الأَعْلَی وَبِحَمْدِہِ پاک ہے میرا رب جو عظمت والا ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں، تین بار پڑھتے۔

امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس زیادتی کے بارے میں ہمیں خوف ہے کہ شاید یہ محفوظ نہ ہو۔

(۲۵۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّہِ حَدَّثَنَا سَعِیدٌ الْجُرَیْرِیُّ عَنِ السَّعْدِیِّ عَنْ أَبِیہِ أَوْ عَمِّہِ قَالَ: رَمَقْتُ النَّبِیَّ -صلی اللہ علیہ وسلم- فِی صَلاَتِہِ ، فَکَانَ یَتَمَکَّنُ فِی رُکُوعِہِ وَسُجُودِہِ قَدْرَ مَا یَقُولُ: سُبْحَانَ اللَّہِ وَبِحَمْدِہِ . ثَلاَثًا. [ضعیف۔ اخرجہ ۸۸۵]

(۲۵۵۷) سعدی اپنے والد یا چچا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے غور سے دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع اور سجدوں میں اتنی دیر ٹھہرتے جتنی دیر میں سبحان اللہ وبحمدہ تین بار پڑھ لیتے۔

(۲۵۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَکَرِیَّا: یَحْیَی بْنُ إِبْرَاہِیمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی الْمُزَکِّی حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّہِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ الشَّیْبَانِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَہَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِی ذِئْبٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ یَزِیدَ عَنْ عَوْنٍ رَفَعَہُ إِلَی عَبْدِ اللَّہِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّہِ -صلی اللہ علیہ وسلم- : ((إِذَا رَکَعَ أَحَدُکُمْ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیمِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ رُکُوعُہُ وَذَلِکَ أَدْنَاہُ ، وَإِذَا سَجَدَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّیَ الأَعْلَی یَعْنِی ثَلاَثًا فَقَدْ تَمَّ سُجُودُہُ وَذَلِکَ أَدْنَاہُ)).

ہَذَا مُرْسَلٌ. (ج) عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّہِ لَمْ یُدْرِکْ عَبْدَ اللَّہِ بْنَ مَسْعُودٍ. [ضعیف۔ اخرجہ ابوداؤد ۸۶۹]

(۲۵۵۸) حضرت عون سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیمِ "پاک ہے میرا رب جو عظمت والا ہے" تین مرتبہ پڑھے۔ اس کا رکوع مکمل ہو جائے گا اور یہ ادنیٰ درجہ ہے۔ پھر جب سجدہ کرے تو سُبْحَانَ رَبِّیَ الأَعْلَی "پاک ہے میرا رب جو بلند ہے" تین مرتبہ پڑھے، اس کا رکوع مکمل ہو جائے گا اور یہ ادنیٰ درجہ ہے۔

(۲۵۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ یُوسُفَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوسَوِیُّ بِمَکَّۃَ حَرَسَہَا اللَّہُ تَعَالَی أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِیُّ أَخْبَرَنَا عُبَیْسُ بْنُ مَرْحُومٍ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِیلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِیہِ قَالَ: جَائَ تِ الْحَطَّابَۃُ فَقَالَتْ: یَا رَسُولَ اللَّہِ لاَ نَزَالُ سَفْرًا أَبَدًا فَکَیْفَ نَصْنَعُ بِالصَّلاَۃِ؟ فَقَالَ -صلی اللہ علیہ وسلم- : سَبِّحُوا ثَلاَثَ تَسْبِیحَاتٍ رُکُوعًا ، وَثَلاَثَ تَسْبِیحَاتٍ سُجُودًا . وَہَذَا أَیْضًا مُرْسَلٌ. [ضعیف۔ اخرجہ الشافعی فی مسند ۱/ ۴۷]

(۲۵۵۹) جعفر بن محمد فرماتے ہیں کہ چند لکڑہارے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم ہمیشہ سفر میں

رہتے ہیں، ہم نماز کس طرح ادا کریں تو آپ ﷺ نے فرمایا: رکوع اور سجدوں میں تین دفعہ تسبیحات پڑھو۔

(۲۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَبِيبِ بْنِ الْقَاضِي وَأَبُو نَصْرٍ: مَنْصُورُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُقْرِءُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ- يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ: ((سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي)). يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۸۱۷]

(۲۵۶۰) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع میں کثرت سے یہ دعا پڑھتے: سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ''تو پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ مجھے بخش دے۔'' ایسا حکم قرآنی پر عمل کے لیے کرتے تھے۔

(۲۵۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ خَلاَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ فَذَكَرَهُ

وَقَالَ: ((سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي)). يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَنْصُورٍ. [صحيح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۲۵۶۱) ایک اور سند سے یہ حدیث منقول ہے، اس میں ہے کہ آپ ﷺ نے سبحانك ربنا وبحمدك اللهم اغفرلي. پاک ہے تو اے ہمارے رب! اپنی تعریف کے ساتھ، اے میرے اللہ مجھے معاف کر دے۔ ایسا حکم قرآنی پر عمل پیرا ہونے کے لیے فرماتے۔

(۲۵۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَلُّوَيْهِ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ السُّلَيْطِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ- كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ: ((سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلاَئِكَةِ وَالرُّوحِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۴۸۷]

(۲۵۶۲) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع اور سجدے میں کہتے: سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلاَئِكَةِ وَالرُّوحِ ''بہت پاک اور مقدس ہے فرشتوں اور روح الامین کا رب۔''

(۲۵۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ

عَلِیٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ أَبِی سَلَمَةَ حَدَّثَنَا الْمَاجِشُونُ بْنُ أَبِی سَلَمَةَ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ عُبَیْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی رَافِعٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ: کَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ ، وَذَکَرَ الْحَدِیثَ وَقَالَ فِیهِ: وَإِذَا رَکَعَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ لَکَ رَکَعْتُ ، وَبِکَ آمَنْتُ ، وَلَکَ أَسْلَمْتُ ، خَشَعَ لَکَ سَمْعِی وَبَصَرِی وَعِظَامِی)) - أَظُنُّهُ قَالَ - ((وَمُخِّی وَعَصَبِی)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ مِنْ وَجْهَیْنِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیزِ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۷۸۷]

(۲۵۶۳) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ جب نماز شروع کرتے ...... پھر پوری حدیث ذکر کی۔ اس میں کہ جب آپ ﷺ نے رکوع کیا تو فرمایا: ''اے اللہ! میں تیرے ہی لیے جھکا، تجھی پر ایمان لایا اور تیرا ہی فرمانبردار بنا، تیرے ہی لیے جھک گئے میرے کان، میری آنکھیں، اور میری ہڈیاں۔'' راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: ''میرا دماغ اور میرے پٹھے۔''

(۲۵۶٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ إِسْحَاقَ الأَنْمَاطِیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ الدَّوْرَقِیُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِی مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ أَبِی رَافِعٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- کَانَ إِذَا ابْتَدَأَ الصَّلاَةَ الْمَکْتُوبَةَ ، فَذَکَرَ الْحَدِیثَ وَفِیهِ قَالَ: وَکَانَ إِذَا رَکَعَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ لَکَ رَکَعْتُ ، وَبِکَ آمَنْتُ ، وَلَکَ أَسْلَمْتُ ، أَنْتَ رَبِّی خَشَعَ لَکَ سَمْعِی وَبَصَرِی وَمُخِّی وَعَظْمِی ، وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ قَدَمِی لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِینَ)). [صحیح۔ اخرجه ابن خزیمه ۶۰۷]

(۲۵۶۴) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب فرض نماز شروع کرتے .... پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ ہے کہ آپ ﷺ جب رکوع کرتے تو پڑھتے: ترجمہ: ''اے اللہ! میں نے تیرے ہی لیے رکوع کیا، تجھ پر ایمان لایا، تیرا ہی فرمانبردار بنا، تو میرا رب ہے، میرے کان، میری آنکھیں میرا دماغ اور میری ہڈیاں اور وہ جسم جسے میرے قدم اٹھائے ہوئے ہیں، سب تیرے ہی سامنے جھک گئے ہیں۔ تو تمام جہانوں کا رب ہے۔''

(۱۸۴) باب النَّهْیِ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِی الرُّکُوعِ وَالسُّجُودِ

رکوع اور سجدوں میں قرآن پڑھنے کی ممانعت کا بیان

(۲۵۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ الْمُزَکِّی وَأَبُو بَکْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَکَ یُونُسُ بْنُ یَزِیدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِی إِبْرَاهِیمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَیْنٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِیَّ بْنَ أَبِی

طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۴۸۰]

(۲۵۶۵) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے رکوع اور سجدے میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ وَهَارُونُ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ، وَعَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ وَالْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ، وَرَوَاهُ الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجْلاَنَ.

وَفِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ عَلِيٍّ. وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح۔ اخرجه مالك في الموطا ۲۱۲]

(۲۵۶۶) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قسی اور عصفر خوشبو سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے ،سونے کی انگوٹھی سے اور رکوع میں قراءت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ مَوْلَى آلِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ: ((إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلاَّ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ، يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ، أَلاَ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا، فَأَمَّا الرُّكُوعُ فَعَظِّمُوا فِيهِ الرَّبَّ، وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوا مِنَ الدُّعَاءِ، فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۴۷۹]

(۲۵۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مرض وفات میں) پردہ اٹھایا اور لوگ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صفیں بنائے کھڑے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نبوت کی بشارتوں میں سے صرف اچھے خواب ہی باقی رہ گئے ہیں، جنھیں کوئی مسلمان دیکھتا ہے یا اسے دکھائے جاتے ہیں۔ خبردار! مجھے رکوع اور سجدے کی حالت میں قرآن پڑھنے سے منع کیا گیا ہے، لہٰذا رکوع میں اللہ کی عظمت بیان کرو اور سجدے میں زیادہ سے زیادہ دعائیں مانگو؛ کیوں کہ اس حالت میں دعائیں جلدی قبول ہوتی ہیں۔

(۲۵۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُنَّا نُسَبِّحُ رُكُوعًا وَسُجُودًا وَنَدْعُو قِيَامًا وَقُعُودًا. قَالَ وَحَدَّثَنَا مُعَاذٌ عَنِ الأَشْعَثِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: سُئِلَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ، فَقَالَ: كُنَّا نَجْعَلُ الرُّكُوعَ تَسْبِيحًا. [حسن]

(۲۵۶۸) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رکوع وسجود میں تسبیح کیا کرتے تھے اور قیام وقعود میں دعا کیا کرتے تھے۔ راوی فرماتے ہیں کہ معاذ نے ہمیں حسن کے واسطے سے اشعث کی حدیث بیان کی کہ سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے رکوع میں قراءت کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: ہم رکوع میں (صرف) تسبیحات پڑھا کرتے تھے۔

(۱۸۵) باب الطُّمَأْنِينَةِ فِي الرُّكُوعِ

رکوع میں اطمینان سے ٹھہرنے کا بیان

(۲۵۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ وَعُبَيْدُ اللَّهِ الْجُشَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قِصَّةِ الدَّاخِلِ الَّذِي لَمْ يُحْسِنِ الصَّلاَةَ، حَتَّى عَلَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ فِيمَا عَلَّمَهُ: ((ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا)).

مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ. [صحيح- وقد تقدم برقم ۲۲۵۸]

(۲۵۶۹) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے...... پھر اس شخص کا تفصیلی قصہ نقل فرمایا، جو نماز کو اچھی طرح نہیں پڑھتا تھا حتیٰ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نماز سکھائی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جو نماز سکھائی تھی اس میں یہ بھی ہے کہ ''پھر رکوع کر حتیٰ کہ تو اطمینان کے ساتھ رکوع کرے۔''

(۲۵۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلاَّمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي

مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ تَجْزِى صَلاَةٌ لاَ يُقِيمُ الرَّجُلُ صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ)) .

[صحيح۔ اخرجه الترمذی ٢٦٥]

(۲۵۷۰) ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کی نماز مکمل نہیں جو رکوع وسجود میں اپنی کمر کو سیدھا نہ کرے۔

(۲۵۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّجَّارِ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِمَا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الْقَاضِى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِى مَعْمَرٍ عَنْ أَبِى مَسْعُودٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ تَجْزِى صَلاَةُ رَجُلٍ لاَ يُقِيمُ فِيهَا صُلْبَهُ فِى الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ)).

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَامَّةُ أَصْحَابِ الأَعْمَشِ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۲۵۷۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جوآدمی رکوع اور سجدوں میں اپنی کمر برابر نہ کرے اس کی نماز ناکافی ہے۔

(۲۵۷۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِى سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ تَجْزِى صَلاَةٌ لاَ يُقِيمُ الرَّجُلُ فِيهَا صُلْبَهُ فِى الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ)).

تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ أَبِى بُكَيْرٍ. [منكر۔ الاسناد]

(۲۵۷۲) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایسی نماز کسی کام کی نہیں، جس کے رکوع وسجود میں آدمی اپنی پیٹھ برابر نہ کرے۔

(۲۵۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَةُ بْنُ الأَحْنَفِ الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلاَّمٍ: الأَسْوَدُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الأَشْعَرِيُّ عَنْ أَبِى عَبْدِ اللَّهِ الأَشْعَرِىِّ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِأَصْحَابِهِ ، ثُمَّ جَلَسَ فِى طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَقَامَ يُصَلِّى ، فَجَعَلَ لاَ يَرْكَعُ وَيَنْقُرُ فِى سُجُودِهِ ، وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَنْظُرُ إِلَيْهِ ، فَقَالَ:((تَرَوْنَ هَذَا لَوْ مَاتَ عَلَى هَذَا مَاتَ عَلَى غَيْرِ مِلَّةِ مُحَمَّدٍ ، يَنْقُرُ صَلاَتَهُ كَمَا يَنْقُرُ الْغُرَابُ الدَّمَ ، إِنَّمَا مَثَلُ الَّذِى يُصَلِّى وَلاَ يَرْكَعُ وَيَنْقُرُ فِى سُجُودِهِ كَالْجَائِعِ لاَ يَأْكُلُ إِلاَّ تَمْرَةً أَوْ تَمْرَتَيْنِ ، مَاذَا يُغْنِيَانِ عَنْهُ؟ فَأَسْبِغُوا الْوُضُوءَ ، وَيْلٌ لِلأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ ،

وَأَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ)).

قَالَ أَبُو صَالِحٍ فَقُلْتُ لأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الأَشْعَرِيِّ: مَنْ حَدَّثَكَ بِهَذَا الْحَدِيثِ؟ قَالَ: أُمَرَاءُ الأَجْنَادِ: خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ ، وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ ، وَشُرَحْبِيلُ ابْنُ حَسَنَةَ ، وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ كُلُّ هَؤُلاَءِ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [ضعيف۔ اخرجه ابن ماجه ٤٥٥]

(۲۵۷۳)(ا) ابو عبداللہ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کو نماز پڑھائی، پھر ان میں سے ایک گروہ میں بیٹھ گئے۔ اس دوران ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور نماز پڑھنے لگا، لیکن وہ رکوع بھی صحیح نہیں کر رہا تھا اور سجدوں میں بھی ٹھونگیں لگا رہا تھا اور رسول اللہ ﷺ اس کی طرف دیکھ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کو دیکھ رہے ہو۔ اگر یہ اسی حالت میں مر جائے تو ملت محمدیہ ﷺ کے علاوہ کسی اور ملت پر اس کی موت ہوگی۔ نماز میں اس طرح ٹھونگیں مار رہا ہے جس طرح کوا خون میں ٹھونگیں مارتا ہے۔ اس شخص کی مثال جو اس طرح نماز پڑھتا ہے کہ اس میں نہ تو رکوع صحیح کرتا ہے بلکہ اپنے سجدوں میں (کوے کی طرح) ٹھونگیں مارتا ہے، اس بھوکے کی طرح ہے جو صرف ایک یا دو کھجوریں کھا سکے، وہ اس کو کیا کفایت کریں گی۔ لہٰذا اچھی طرح وضو کیا کرو۔ (خشک) ایڑیوں والوں کے لیے آگ کی وعید ہے، بربادی ہے اور رکوع وسجود بھی مکمل کیا کرو۔

(ب) ابو صالح کہتے ہیں: میں نے ابو عبداللہ اشعری سے پوچھا: آپ کو یہ حدیث کس نے بیان کی ہے؟ انہوں نے فرمایا: لشکروں کے سپہ سالاروں یعنی خالد بن ولید، عمرو بن عاص، شرحبیل بن حسنہ اور یزید بن سفیان رضی اللہ عنہم نے بیان کی ہے اور ان سب نے یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔

(۱۸۶) باب إِدْرَاكِ الإِمَامِ فِي الرُّكُوعِ

امام سے رکوع میں مل جانے کا بیان

(۲۵۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلاَّفُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَتَّابٍ وَسَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا جِئْتُمْ وَنَحْنُ سُجُودٌ فَاسْجُدُوا ، وَلاَ تَعُدُّوهَا شَيْئًا ، وَمَنْ أَدْرَكَ الرَّكْعَةَ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلاَةَ)).

تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ الْمَدِينِيُّ. وَقَدْ رُوِيَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ أَضْعَفَ مِنْ ذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

[صحيح۔ اخرجه ابو داود ٨٩٣]

(۲۵۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز کے لیے آؤ اور ہم حالت سجدہ میں ہوں تو تم بھی سجدے میں شامل ہو جایا کرو اور اس میں سے کوئی چیز نہ لوٹاؤ اور جس نے ایک بھی رکعت پالی گویا اس نے (مکمل) نماز پالی۔''

(۲۵۷۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ الرَّمْلِيُّ وَالْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَالْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- قَالَ: ((مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَدْرَكَهَا قَبْلَ أَنْ يُقِيمَ الإِمَامُ صُلْبَهُ)). قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: هَذِهِ الزِّيَادَةُ: قَبْلَ أَنْ يُقِيمَ الإِمَامُ صُلْبَهُ. يَقُولُهَا يَحْيَى بْنُ حُمَيْدٍ وَهُوَ مِصْرِيٌّ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ: يَحْيَى بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ قُرَّةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ سَمِعَ مِنْهُ ابْنُ وَهْبٍ مِصْرِيٌّ لاَ يُتَابَعُ فِي حَدِيثِهِ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَحَدَّثَنَا الْجُنَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ: قَالَ يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ الْمَدَنِيُّ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ وَابْنِ أَبِي عَتَّابٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ بِإِسْنَادٍ مُرْسَلٍ. [صحیح۔ عدا قوله قبل ان يقيم الامام صلبه۔ الارواء ۴۹۶]

(۲۵۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز میں سے ایک رکعت (امام کے ساتھ) پالی تو اس نے وہ رکعت پالی، لیکن یہ تب ہے کہ اس نے امام کے کمر سیدھا کرنے سے پہلے رکعت پالی ہو۔

ابو احمد کہتے ہیں کہ ''قَبْلَ أَنْ يُقِيمَ الإِمَامُ صُلْبَهُ'' کا اضافہ یحییٰ بن حمید کی طرف سے ہے اور وہ مصری ہے۔

(۲۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ رَجُلٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلی اللہ علیہ وسلم- قَالَ: ((إِذَا جِئْتُمْ وَالإِمَامُ رَاكِعٌ فَارْكَعُوا، وَإِنْ سَاجِدًا فَاسْجُدُوا، وَلاَ تَعْتَدُّوا بِالسُّجُودِ إِذَا لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الرُّكُوعُ)). [صحیح]

(۲۵۷۶) ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم آؤ اور امام حالت رکوع میں ہو تو شامل ہو جاؤ اور اگر وہ سجدے میں ہو تو تب بھی، لیکن سجدوں کے لیے آگے نہ بڑھو اگر تم نے اس کے ساتھ رکوع نہ کیا ہو۔

(۲۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْفَرَّاءُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيُّ عَنْ رَجُلٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلی اللہ علیہ وسلم- قَالَ: ((مَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرَّكْعَةَ لَمْ يُدْرِكِ الصَّلاَةَ)).

وَرُوِيَ فِيهِ عَنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم-. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۷۷) ایک شخص سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک رکعت بھی نہ پائی گویا اس نے نماز نہیں پائی۔

(۲۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: مَنْ لَمْ يُدْرِكِ الإِمَامَ رَاكِعًا لَمْ يُدْرِكْ تِلْكَ الرَّكْعَةَ. صحيح، له شاهد في الذى بعده.

(۲۵۷۸) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے امام کو رکوع کی حالت میں نہیں پایا اس نے یہ رکعت نہیں پائی۔

(۲۵۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيِّ بْنُ شَاذَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ وَهُبَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرَّكْعَةَ فَلاَ يَعْتَدَّ بِالسُّجُودِ. [صحيح۔ اخرجه ابن ابى شيبة ۲۶۱۷]

(۲۵۷۹) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے رکوع نہ پایا ہو وہ سجدے میں بھی شامل نہ ہو۔

(۲۵۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ: مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: مَنْ أَدْرَكَ الإِمَامَ رَاكِعًا ، فَرَكَعَ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ الإِمَامُ رَأْسَهُ فَقَدْ أَدْرَكَ تِلْكَ الرَّكْعَةَ.

[صحيح۔ كالذهب مالك عن نافع عن ابن عمر]

(۲۵۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: جس نے امام کو رکوع کی حالت میں سر اٹھانے سے پہلے پالیا تو اس نے رکعت پالی۔

(۲۵۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: إِذَا فَاتَتْكَ الرَّكْعَةُ فَقَدْ فَاتَتْكَ السَّجْدَةُ.

[صحيح۔ كالذهب مالك عن نافع عن ابن عمر]

(۲۵۸۱) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: جب تجھ سے رکوع فوت ہو جائے تو درحقیقت سجدہ بھی فوت ہو جاتا ہے۔

(۲۵۸۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَا يَقُولاَنِ: مَنْ أَدْرَكَ الرَّكْعَةَ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ الإِمَامُ رَأْسَهُ فَقَدْ أَدْرَكَ السَّجْدَةَ. [صحيح۔ جيد فهو من بلاغات مالك]

(۲۵۸۲) امام مالک رحمہ اللہ نے حدیث بیان کی کہ عبداللہ بن عمر اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما دونوں فرمایا کرتے تھے کہ جس نے امام کے سر اٹھانے سے پہلے رکوع پالیا تو اس نے رکعت پالی۔

(۲۵۸۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ: مَنْ أَدْرَكَ الرَّكْعَةَ فَقَدْ أَدْرَكَ السَّجْدَةَ ، وَمَنْ فَاتَهُ قِرَاءَةُ أُمِّ الْقُرْآنِ فَقَدْ فَاتَهُ خَيْرٌ كَثِيرٌ. [ضعيف۔ فهو من بلاغات مالك]

(۲۵۸۳) شیخ فرماتے ہیں کہ امام مالک رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: جس نے رکوع پالیا اس نے رکعت پالی اور جس سے سورۃ فاتحہ فوت ہوگئی اس سے خیر کثیر فوت ہوگئی۔

(۱۸۷) باب مَنْ رَكَعَ دُونَ الصَّفِّ وَفِي ذَلِكَ دَلِيلٌ عَلَى إِدْرَاكِ الرَّكْعَةِ، وَلَوْلاَ ذَلِكَ لِمَا تَكَلَّفُوهُ

صف میں شامل ہونے سے پہلے رکوع کرنے کا بیان اور جو شخص ایسا کرے اس کی رکعت مکمل ہے

(۲۵۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا زِيَادٌ الأَعْلَمُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ: أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- رَاكِعٌ ، فَرَكَعَ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ ، فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلاَ تَعُدْ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هَمَّامٍ.
قَالَ الشَّافِعِيُّ قَوْلُهُ: لاَ تَعُدْ . يُشْبِهُ قَوْلَهُ: لاَ تَأْتُوا الصَّلاَةَ تَسْعَوْنَ . يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ لَيْسَ عَلَيْكَ أَنْ تَرْكَعَ حَتَّى تَصِلَ إِلَى مَوْقِفِكَ ، لِمَا فِي ذَلِكَ مِنَ التَّعَبِ كَمَا لَيْسَ عَلَيْكَ أَنْ تَسْعَى إِذَا سَمِعْتَ الإِقَامَةَ.

[صحیح۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے موسیٰ بن اسماعیل عن ہمام روایت کی ہے۔ اخرجه مالك فی الموطا ٢٨٥]

(۲۵۸۴) (ل) حسن سے روایت ہے کہ ابوبکرہ مسجد میں داخل ہوئے اور نبی ﷺ رکوع میں جا چکے تھے۔ انہوں نے بھی صف میں ملنے سے پہلے رکوع کر لیا۔ نبی ﷺ نے (نماز کے بعد) فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری (نماز میں) حرص کو بڑھائے۔ دوبارہ اس طرح نہ کرنا۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ کا فرمان ''لا تعد'' آپ کے اس قول کی طرح ہے ''لا تاتوا الصلاۃ تسعون''، تم نماز کے لیے دوڑتے ہوئے نہ آؤ۔ یعنی تجھے رکوع کرنا ضروری نہیں جب تک تو صف میں اپنی جگہ نہ پہنچ جائے۔ کیوں کہ اس میں مشقت ہے۔ جیسا کہ جب تو اقامت سن لے تو تجھے دوڑنا لازمی نہیں۔

(۲۵۸٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ دَخَلاَ الْمَسْجِدَ وَالإِمَامُ رَاكِعٌ ، فَرَكَعَا ثُمَّ دَبَّا وَهُمَا رَاكِعَانِ حَتَّى لَحِقَا بِالصَّفِّ. حسن.

(۲۵۸۵) ابوبکر بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ ابوبکر صدیق اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما دونوں مسجد میں داخل ہوئے اور امام رکوع میں تھا۔ ان دونوں نے فوراً رکوع کیا، پھر رکوع کی حالت میں ہی چلتے ہوئے صف کے ساتھ جا کر مل گئے۔

(۲۵۸٦) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ

قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ: أَنَّهُ رَأَى زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالإِمَامُ رَاكِعٌ فَمَشَى حَتَّى إِذَا أَمْكَنَهُ أَنْ يَصِلَ الصَّفَّ وَهُوَ رَاكِعٌ كَبَّرَ، فَرَكَعَ ثُمَّ دَبَّ وَهُوَ رَاكِعٌ حَتَّى وَصَلَ الصَّفَّ. [صحيح۔ اخرجه مالك في الموطا ۳۹۳]

(۲۵۸۶) ابن شہاب سے روایت ہے کہ مجھے ابوامامہ سہل بن حنیف نے خبر دی کہ انہوں نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ مسجد میں داخل ہوئے اور امام رکوع میں تھا۔ وہ فوراً تکبیر کہہ کر رکوع میں چلے گئے، پھر آہستہ آہستہ چلتے ہوئے صف میں شامل ہو گئے۔

(۲۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرَوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ مِنْ دَارِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَلَمَّا تَوَسَّطْنَا الْمَسْجِدَ رَكَعَ الإِمَامُ ، فَكَبَّرَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَكَعَ وَرَكَعْتُ مَعَهُ ، ثُمَّ مَشَيْنَا رَاكِعَيْنِ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى الصَّفِّ حِينَ رَفَعَ الْقَوْمُ رُءُ وسَهُمْ ، فَلَمَّا قَضَى الإِمَامُ الصَّلاَةَ قُمْتُ وَأَنَا أَرَى أَنِّي لَمْ أُدْرِكْ ، فَأَخَذَ عَبْدُ اللَّهِ بِيَدِي وَأَجْلَسَنِي ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّكَ قَدْ أَدْرَكْتَ.

وَرُوِّينَا فِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح۔ اخرجه ابن ابی شيبة ۲٦۲۲]

(۲۵۸۷) زید بن وہب سے روایت ہے کہ میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ان کے گھر سے مسجد کی طرف آیا۔ جب ہم مسجد میں پہنچے تو امام رکوع میں تھا۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے تکبیر کہی اور رکوع کیا، میں نے بھی ان کے ساتھ رکوع کیا۔ پھر ہم حالت رکوع میں ہی چلے حتیٰ کہ لوگوں کے سر اٹھانے سے پہلے ہم صف تک جا پہنچے۔ جب امام نے نماز مکمل کر کے سلام پھیرا تو میں کھڑا ہو گیا؛ کیوں کہ میرا خیال تھا کہ میں نے رکعت نہیں پائی۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے بٹھا دیا۔ پھر فرمایا: تم نے رکعت پالی ہے۔

(۱۸۸) بَابُ مَنْ كَبَّرَ تَكْبِيرَةً وَاحِدَةً لِلاِفْتِتَاحِ وَرَكَعَ وَمَنِ اسْتَحَبَّ أَنْ يُكَبِّرَ أُخْرَى لِلرُّكُوعِ

تکبیر تحریمہ کے فوراً بعد رکوع کرنے اور دوسری تکبیر کے مستحب ہونے کا بیان

(۲۵۸۸) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرَوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ إِذَا أَتَيَا الإِمَامَ وَهُوَ رَاكِعٌ كَبَّرَا تَكْبِيرَةً وَيَرْكَعَانِ بِهَا. [ضعيف]

(۲۵۸۸) ابن شہاب سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما تشریف لائے تو امام رکوع میں تھا۔ انہوں نے ایک ہی تکبیر کہی اور رکوع میں چلے گئے۔

(۲۵۸۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: كَانَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّاسُ رُكُوعٌ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ ، ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ دَبَّ وَهُوَ رَاكِعٌ حَتَّى يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ.

قَالَ مُحَمَّدٌ: أَخْبَرَنِي ذَاكَ أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ الأَنْصَارِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ.

قَالَ شُعَيْبٌ وَقَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ: كَانَ عُرْوَةُ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرُوِّينَا فِي الْبَابِ قَبْلَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ. [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۲۵۸۶]

(۲۵۸۹) زہری سے منقول ہے کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ جب مسجد میں داخل ہوئے تو لوگ رکوع میں تھے، وہ قبلہ رخ ہوئے، تکبیر کہی اور رکوع میں چلے گئے، پھر رکوع کی حالت میں ہی دبے پاؤں چل کر صف سے جا ملے۔

عروہ بن زبیر بھی اس طرح کرتے تھے۔

امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس سے پہلے ہم عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ذکر کر چکے ہیں۔

(۲۵۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ إِنَّ بَعْضَهُمْ أَخْبَرَنِي عَنْ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِنْ أَدْرَكَهُمْ رُكُوعًا أَوْ سُجُودًا أَوْ جُلُوسًا يُكَبِّرُ تَكْبِيرَتَيْنِ. فَقَالَ مَالِكٌ: أَمَّا فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَذَلِكَ الأَمْرُ الَّذِي نَعْرِفُهُ ، وَأَمَّا تَكْبِيرَتَيْنِ لِلْجُلُوسِ فَإِنِّي لاَ أَعْرِفُ هَذَا.

قُلْتُ: يُكَبِّرُ وَاحِدَةً يَسْتَفْتِحُ بِهَا وَيَجْلِسُ بِهَا؟ قَالَ: نَعَمْ.

قَالَ الشَّيْخُ: إِنْ صَحَّ هَذَا عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، فَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ بِهِ فِي السُّجُودِ فَكَبَّرَ لِلاِفْتِتَاحِ ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الاِفْتِتَاحِ رَفَعَ الإِمَامُ بِتَكْبِيرٍ وَقَعَدَ ، فَيُوَافِقُهُ فِي أَذْكَارِهِ وَأَفْعَالِهِ ، وَكَذَلِكَ فِي السُّجُودِ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ تَكْبِيرُ الإِمَامِ لِلسُّجُودِ بَعْدَ افْتِتَاحِهِ الصَّلاَةَ وَاقْتِدَائِهِ بِهِ ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۲۵۹۰) (ل) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آدمی اگر جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے والے لوگوں رکوع، سجدے یا قعدے وغیرہ میں پائے تو دو تکبیریں کہے۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رکوع اور سجدوں کے بارے میں تو ہم یہ حکم جانتے ہیں، لیکن جلسے وغیرہ کی حالت میں دو تکبیریں میرے علم میں نہیں۔ راوی نے پوچھا: کیا ایک ہی تکبیر سے نماز شروع کرے اور بیٹھ جائے؟ تو انہوں نے فرمایا: ہاں۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر یہ روایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے صحیح ہو تو بھی یہ احتمال ہو سکتا ہے کہ انہوں نے ایسا سجدوں میں مراد لیا ہو یعنی انہوں نے نماز شروع کرنے کے لیے تکبیر کہی ہو اور امام ایک تکبیر کہہ کر سجدے سے اٹھ کر بیٹھ گیا ہو تو اس کے لیے حکم یہ ہے کہ وہ اپنے اذکار وافعال میں اس کی موافقت کرے۔

اوراس طرح سجدے میں ہوا ہوگا یعنی امام نے سجدے کے لیے تکبیر کہی ہو اور انہوں نے ایک تکبیر سے نماز شروع کر کے امام کی اقتداء کر لی ہو۔

(۲۵۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: إِذَا أَدْرَكَهُمْ رُكُوعًا كَبَّرَ تَكْبِيرَتَيْنِ: تَكْبِيرَةً لاِفْتِتَاحِ الصَّلاَةِ وَتَكْبِيرَةً لِلرُّكُوعِ وَقَدْ أَدْرَكَ الرَّكْعَةَ. [حسن]

(۲۵۹۱) حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص لوگوں کو رکوع میں پائے تو وہ دو تکبیریں کہے۔ ایک نماز شروع کرنے کی اور دوسری رکوع کی جب اس نے ایسا کر لیا تو اس نے رکعت کو پالیا۔

(۱۸۹) باب يَرْكَعُ بِرُكُوعِ الإِمَامِ وَيَرْفَعُ بِرَفْعِهِ وَلاَ يَسْبِقُهُ وَكَذَلِكَ فِي السُّجُودِ وَغَيْرِهِ

رکوع اور سجدوں میں امام کی موافقت کا بیان

(۲۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- ذَاتَ يَوْمٍ ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي إِمَامُكُمْ ، فَلاَ تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ وَلاَ بِالسُّجُودِ وَلاَ بِالْقِيَامِ وَلاَ بِالاِنْصِرَافِ ، فَإِنِّي أَرَاكُمْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي)). ثُمَّ قَالَ - ((وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلاً وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا)). قَالُوا: وَمَا رَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٤٢٦]

(۲۵۹۲) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی۔ جب آپ نے نماز مکمل کی تو ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اے لوگو! میں تمہارا امام ہوں، رکوع و سجود، قیام و سلام میں مجھ سے پہل نہ کیا کرو؛ کیوں کہ میں تمہیں اپنے سامنے اور پیچھے سے دیکھ لیتا ہوں، پھر فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، اگر تم وہ کچھ دیکھ لو جو میں نے دیکھا ہے تو تمہارا ہنسنا کم اور رونا زیادہ ہو جائے۔ صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ نے کیا دیکھا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے جنت اور جہنم دیکھی ہے۔

(۲۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يُعَلِّمُنَا: أَنْ لاَ تُبَادِرُوا الإِمَامَ بِالرُّكُوعِ ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا

قَالَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ فَقُولُوا آمِينَ ، فَإِنَّهُ إِذَا وَافَقَ كَلَامَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لِمَنْ فِي الْمَسْجِدِ ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنِ الأَعْمَشِ ، وَحَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ أَتَمُّ.

[صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبة ۲۵۹۶]

(۲۵۹۳) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں سکھایا کرتے تھے کہ رکوع میں امام سے جلدی نہ کیا کرو، جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہا کرو اور جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحه: ۷] کہے تو تم آمین کہا کرو اور جب تمہاری آواز فرشتوں کے کلام کے برابر ہو جائے گی تو مسجد میں موجود تمام لوگوں کی مغفرت ہو جائے گی۔ جب امام رکوع کرے تو رکوع کرو اور جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو اور جب امام سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو۔

(۲۵۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرِ بْنِ الْبَيَاضِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قُرِءَ عَلَى الْحَارِثِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ فِي سَنَةِ مِائَتَيْنِ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ فَارْفَعُوا رُءُ وسَكُمْ ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا جَمِيعًا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَلَا تَسْجُدُوا قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ فَارْفَعُوا رُءُ وسَكُمْ، وَلَا تَرْفَعُوا رُءُ وسَكُمْ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنْ سُهَيْلٍ ، وَحَدِيثُ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ أَتَمُّ.

[صحیح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۲۵۹۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام اسی لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے لہٰذا جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم سب اکٹھے کہو اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اور جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو اور اس کے سجدہ کرنے سے پہلے سجدہ نہ کرو اور جب وہ (سجدے سے) سر اٹھائے تو تم سر اٹھاؤ اور اس کے سر اٹھانے سے پہلے اپنے سر مت اٹھاؤ۔

(۲۵۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الأَنْطَاكِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الأَنْطَاكِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ أَنَّ أَبَا إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ: أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَإِذَا رَكَعَ رَكَعُوا ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَقَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ . لَمْ نَزَلْ قِيَامًا حَتَّى نَرَاهُ قَدْ وَضَعَ وَجْهَهُ فِي الأَرْضِ ثُمَّ نَتْبَعُهُ. وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عَبْدَانَ جَبْهَتَهُ بِالأَرْضِ ثُمَّ نَسْجُدُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ٦٩٠]

(۲۵۹۵) محارب بن دثار سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن یزید کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا کہ ہمیں براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے۔ جب آپ ﷺ رکوع کرتے تو ہم رکوع کرتے اور جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ (اللہ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی) اور ہم اس وقت تک کھڑے ہی رہتے جب تک یہ نہ دیکھ لیں کہ آپ ﷺ نے اپنی پیشانی زمین پر رکھ دی ہے، پھر ہم سجدے کے لیے جھکتے۔

(۲۵۹٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ وَهُوَ غَيْرُ كَذُوبٍ: أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ أَرَ أَحَدًا يَحْنِي ظَهْرَهُ حَتَّى يَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَبْهَتَهُ عَلَى الأَرْضِ ، ثُمَّ يَخِرُّ مَنْ وَرَائَهُ سُجَّدًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ.

[صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۲۵۹٦) ابواسحق سے روایت ہے کہ مجھے عبداللہ بن یزید نے براء رضی اللہ عنہ کی حدیث بیان کی اور وہ سچے تھے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرتے تھے۔ جب آپ ﷺ رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھاتے تو کوئی بھی اپنی کمر نہ جھکاتا حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ اپنی پیشانی زمین پر رکھ لیتے، پھر آپ ﷺ کے مقتدی سجدے میں جاتے۔

(۲۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ، فَإِنِّي قَدْ بَدَّنْتُ ، فَمَهْمَا أَسْبِقْكُمْ بِهِ حِينَ أَرْكَعُ تُدْرِكُونِي حِينَ أَرْفَعُ ، وَمَهْمَا أَسْبِقْكُمْ بِهِ حِينَ أَسْجُدُ تُدْرِكُونِي حِينَ أَرْفَعُ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ. [صحیح۔ اخرجه ابن خزیمة ١٥٤٩]

(۲۵۹۷) ابن محیریز سے منقول ہے کہ انہوں نے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رکوع اور سجدوں میں مجھ پر سبقت نہ لے جاؤ۔ کیوں کہ میں عمر رسیدہ ہو چکا ہوں (کمزور ہو چکا ہوں) بعض اوقات میں رکوع کے وقت تم سبقت لے جاتا ہوں تو تم مجھے اٹھتے وقت پا لیتے ہو اور بعض اوقات میں سجدہ کرتے وقت تم پر سبقت لے جاتا ہوں تو تم مجھے اٹھتے وقت پا لیتے ہو۔

(۲۵۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ السَّلِيطِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ بَدُنْتُ فَلاَ تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ، وَلَكِنْ أَسْبِقُكُمْ أَنَّكُمْ تُدْرِكُونَ مَا فَاتَكُمْ)).

لَمْ نَضْبُطْ عَنْ شُيُوخِنَا بَدُنْتُ أَوْ بَدَّنْتُ وَاخْتَارَ أَبُو عُبَيْدٍ بَدَّنْتُ بِالتَّشْدِيدِ وَنَصْبَ الدَّالَ ، يَعْنِي كَبِرْتُ وَمَنْ قَالَ بَدُنْتُ بِرَفْعِ الدَّالِ فَإِنَّهُ أَرَادَ كَثْرَةَ اللَّحْمِ. [حسن۔ اخرجه ابن حبان ۲۲۳۱]

(۲۵۹۸) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''اے لوگو! میں بوڑھا ہو چکا ہوں، لہٰذا تم رکوع اور سجدوں میں (جاتے وقت) مجھ سے پہل نہ کیا کرو مجھے تم سے آگے ہی رہنا چاہیے تاکہ تم اسے ادا کرلو جو تم سے رہ گیا ہے۔

(ب) ہم نے اپنے شیوخ سے اس کا صحیح اعراب یاد نہیں کیا کہ بَدُنْتُ ہے یا بَدَّنْتُ۔ مگر ابو عبید نے بَدَّنْتُ کو پسندیدہ قرار دیا ہے یعنی دال منصوب مُشَدَّدْ کے ساتھ مطلب یہ ہے کہ میں بوڑھا ہو گیا ہوں بَدَّنْتُ اور جو بَدُنْتُ پڑھتے ہیں تو اس کا معنی ہے: میرا جسم بوجھل ہو گیا ہے۔

(۱۹۰) باب إِثْمِ مَنْ رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الإِمَامِ

امام سے پہلے (سجدے سے) سر اٹھانے والے کے گناہ کا بیان

(۲۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ سَهْلٍ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ -صلى الله عليه وسلم- : ((أَمَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ)).

[صحيح۔ اخرجه البخاري ۶۹۱]

(۲۵۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام سے پہلے سجدے سے سر اٹھانے والا اس بات

سے نہیں ڈرتا کہ اللہ اس کے سر کو گدھے کی طرح بنا دے۔

(۲۶۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجُدِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَشُعْبَةُ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ -ﷺ- يَقُولُ: ((أَمَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَالإِمَامُ سَاجِدٌ أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ)).

قَالَ شُعْبَةُ فِي حَدِيثِهِ: أَوْ صُورَتَهُ صُورَةَ حِمَارٍ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الْحَمَّادَيْنِ. [صحيح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۲۶۰۰) محمد بن زیادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ابوالقاسم ﷺ فرماتے ہیں: کیا اس شخص کو خوف نہیں آتا جو امام سے پہلے سر اٹھا لیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کی طرح بنا دے۔

شعبہ اپنی حدیث میں بیان کرتے ہیں: أَوْ صُورَتَهُ صُورَةَ حِمَارٍ یا اس کی شکل گدھے کی شکل جیسی بنا دے۔

(۲۶۰۱) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلٍ مِنْ كِتَابِهِ وَمِنْ حِفْظِهِ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَمَا يَخَافُ أَحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ قَبْلَ الإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ)). [صحيح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۲۶۰۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کسی کو اس بات سے خوف محسوس نہیں ہوتا کہ امام سے پہلے سجدے سے سر اٹھانے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کے سر سے بدل دے۔

(۲۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَخْلَدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ: إِذَا رَفَعَ أَحَدُكُمْ رَأْسَهُ فَظَنَّ أَنَّ الإِمَامَ قَدْ رَفَعَ فَلْيُعِدْ رَأْسَهُ، فَإِذَا رَفَعَ الإِمَامُ رَأْسَهُ فَلْيَمْكُثْ قَدْرَ مَا تَرَكَ.

وَرُوِّينَا عَنِ الشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ: أَنَّهُ يَعُودُ فَيَسْجُدُ. [ضعيف]

(۲۶۰۲) (ا) حارث بن مخلد اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی اپنا سر امام سے پہلے سجدے سے اٹھا لے یہ سمجھتے ہوئے کہ امام اٹھ گیا ہے تو وہ دوبارہ سجدے میں چلا جائے۔ پھر جب امام سجدے سے سر اٹھائے تو وہ اتنی دیر مزید ٹھہرا رہے جتنی دیر پہلے اس نے چھوڑا تھا۔

(ب) ابراہیم نخعی اور شعبی سے منقول ہے کہ وہ دوبارہ لوٹے اور سجدہ کرے۔

(۱۹۱) باب الْقَوْلِ عِنْدَ رَفْعِ الرَّأْسِ مِنَ الرُّكُوعِ وَإِذَا اسْتَوَى قَائِمًا
رکوع سے اٹھتے وقت اور قومے کی تسبیحات کا بیان

(۲۶۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ ، ثُمَّ يَقُولُ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). حِينَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ ، ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ: ((رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۸۹]

(۲۶۰۳) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ مجھے ابوبکر بن عبدالرحمٰن نے خبر دی کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے۔ پھر رکوع کے وقت تکبیر کہتے ، پھر سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ''اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی کہتے۔ جب رکوع سے اپنی کمر سیدھی کر لیتے تو کہتے: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ''اے اللہ تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں'' پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۶۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ وَأَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ فِيمَا قُرِءَ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ، وَإِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا كَذَلِكَ وَقَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)). وَكَانَ لاَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۳۵]

(۲۶۰۴) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے اور جب رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھاتے تب بھی اسی طرح رفع یدین کرتے اور کہتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ''اللہ نے اس کی دعا سن لی جس نے اس کی تعریف کی ، اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے ہی واسطے ہیں'' لیکن آپ ﷺ سجدوں میں اس طرح (رفع یدین) نہیں کرتے تھے۔

(۲۶۰۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَلَوِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ

الْحَكَمِ الْحِبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا الْمَاجِشُونُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ.

[اخرجه مسلم ۷۷۱]

(۲۶۰۵) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ...... ''اللہ نے اس کی پکار سن لی جس نے اس کی حمد کی، اے ہمارے رب! تمام تعریفات آسمان و زمین اور ان کے درمیانی خلا کے بھرنے کے برابر اور ان کے علاوہ جو چیز تو چاہے اس کے بھرنے کے برابر تیرے ہی لیے ہے۔

(۲۶۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاءِ وَمِلْءَ الأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٍ عَنِ الأَعْمَشِ.

[صحیح۔ اخرجه مسلم ۴۷۶]

(۲۶۰۶) ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو فرماتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ...... ''اللہ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی، اے اللہ ہمارے رب! آسمانوں اور زمین کے بھرنے کے برابر اور ان کے علاوہ جو چیز تو چاہے اس کے بھرنے کے برابر تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں۔

(۲۶۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخِرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. قَالَ: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ)). [صحیح۔ اخرجه مسلم ۴۷۸]

(۲۶۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے: ''اللہ نے اس کی پکار سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔'' پھر فرمایا: ''اے اللہ! تعریفات کے لائق تو ہی ہے، آسمانوں اور زمین کے بھرنے کے برابر اور

ان کے علاوہ ہر وہ چیز جو تو چاہے اس کے بھرنے کے برابر تمام تعریفیں تیرے ہی واسطے ہیں۔

(۲۶۰۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: ((اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ ، لاَ مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ ، وَلاَ مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلاَ يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۲۶۰۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھاتے تو کہتے: ''اے اللہ اے ہمارے رب! تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیانی خلا بھرنے کے برابر اور ان کے علاوہ جس چیز کو تو چاہے اس کے بھرنے کے برابر تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں۔ اے تعریف اور بزرگی کے لائق! جسے تو عطا کرے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور نہ ہی کسی شان والے کو اس کی شان تیرے ہاں کوئی فائدہ پہنچا سکتی ہے۔''

(۲۶۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يَقُولُ إِذَا قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الأَرْضِ ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ ، أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ ، وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ ، لاَ مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ ، وَلاَ يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ الدَّارِمِيِّ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ . وَزَادَ: وَلاَ مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ.
أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۴۷۷]

(۲۶۰۹) (ل) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تو فرماتے: ''اے اللہ! اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے تعریف ہے اتنی جس سے آسمان بھر جائیں اور زمین بھر جائے اور ان کے بعد جو چیز تو چاہے بھر جائے۔ اے تعریف اور بزرگی کے لائق! سب سے سچی بات جو تیرے بندے نے کہی یہ ہے کہ ہم سب تیرے بندے

ہیں جس کو تو عطا کرے اس سے کوئی روک نہیں سکتا۔

(ب) ایک دوسری سند سے بھی یہی الفاظ منقول ہیں۔ صرف اس میں یہ ہے کہ جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اور یہ اضافہ بھی ہے کہ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ''جس سے تو روک لے اس کو کوئی دے نہیں سکتا بھی پڑھتے۔''

(۲۶۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ أَنَّهُ قَالَ: كُنَّا يَوْمًا نُصَلِّي وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَقَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). قَالَ رَجُلٌ وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ. فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنِ الْمُتَكَلِّمُ آنِفًا؟)). قَالَ الرَّجُلُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لَقَدْ رَأَيْتُ بِضْعَةً وَثَلَاثِينَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا، أَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا أَوَّلُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ.

وَرَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَهُ عُقَيْبَ عُطَاسٍ عَطَسَهُ رِفَاعَةُ وَلَمْ يَذْكُرْ مَوْضِعَهُ وَزَادَ فِيهِ: كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۹۹]

(۲۶۱۰) رفاعہ بن رافع زرقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز ادا کر رہے تھے۔ جب آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا اور سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا تو رسول اللہ ﷺ کے پیچھے ایک آدمی نے کہا: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ ''اے ہمارے پروردگار! اور تیرے ہی لیے تمام تعریف ہے، بہت زیادہ اور پاکیزہ تعریف جس میں برکت کی گئی ہو۔ جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو پوچھا: یہ کلمات کہنے والا کون تھا؟ اس آدمی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تیس سے زیادہ فرشتے دیکھے جو اس کا ثواب لکھنے کے لیے ایک دوسرے سے جلدی کر رہے تھے کہ کون اس کو پہلے لکھے۔

(۲۶۱۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْبَصْرِيُّ مِنْ كِتَابِهِ أَخْبَرَنِي رِفَاعَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيُّ أَبُو زَيْدٍ إِمَامُ الْمَسْجِدِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَ بْنَ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ رِفَاعَةَ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْمَغْرِبَ، فَعَطَسَ رِفَاعَةُ فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى. فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((أَيْنَ الْمُتَكَلِّمُ فِي

الصَّلاَةِ؟)). قَالَ رِفَاعَةُ: وَدِدْتُ أَنِّی عُدِمْتُ عِدَّةً مِنْ مَالِی وَلَمْ أَشْهَدْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تِلْكَ الصَّلاَةَ حِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَيْنَ الْمُتَكَلِّمُ فِی الصَّلاَةِ؟)). فَقُلْتُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: كَيْفَ قُلْتَ؟ قَالَ قُلْتُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((وَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهِ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا بِضْعَةٌ وَثَلاَثُونَ مَلَكًا أَيُّهُمْ يَصْعَدُ بِهَا)).

وَرُوِیَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: عَطَسَ شَابٌّ مِنَ الأَنْصَارِ وَهُوَ فِی الصَّلاَةِ فَقَالَ كَذَا فَذَكَرَ بَعْضَ مَعْنَاهُ.

[صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۶۱۱) (ل) معاذ بن رفاعہ انصاری اپنے باپ رفاعہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی۔ دورانِ نماز انہیں چھینک آ گئی تو انہوں نے کہا: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى. ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں بہت زیادہ پاکیزہ اور بابرکت اور تعریف جس کو ہمارا رب پسند کرتا ہے۔'' جب آپ ﷺ نماز پڑھا چکے تو پوچھا: نماز میں بولنے والا کون تھا؟ رفاعہ رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ ﷺ کے ایسا پوچھنے سے میں ڈر گیا اور میرا جی چاہا کہ اس نماز میں شریک ہونے کے بجائے میرا کثیر مال گم ہو جاتا تو مجھے اتنا افسوس نہ ہوتا جتنا نماز میں بولنے سے ہوا۔ خیر! میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں تھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تم نے کس طرح کے کلمات کہے تھے؟ میں نے کہا: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى. ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں بہت زیادہ، پاکیزہ اور بابرکت تعریف جس کو ہمارا رب پسند کرتا ہے اور راضی ہوتا ہے۔'' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے تیس سے زیادہ فرشتے اس کا ثواب لے کر چڑھنے میں ایک دوسرے سے پہل کر رہے تھے۔

(ب) عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انصار کے ایک نوجوان کو دورانِ نماز چھینک آئی تو اس نے اس اس طرح کہا...... پھر اسی جیسی حدیث ذکر کی۔

(۱۹۲) باب الإِمَامُ يَجْمَعُ بَيْنَ قَوْلِهِ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَكَذَلِكَ الْمَأْمُومُ

امام اور مقتدی دونوں کے سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنے کا بیان

(۲۶۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قَرْقُوبَ التَّمَّارُ بِهَمَذَانَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِی إِيَاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). قَالَ: ((اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ)). وَكَانَ إِذَا رَكَعَ يُكَبِّرُ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ يُكَبِّرُ، وَإِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ قَالَ: ((اللَّهُ أَكْبَرُ)). رَوَاهُ

الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِی إِیَاسٍ.

وَقَوْلُهُ: کَانَ. عِبَارَةٌ عَنْ دَوَامِ فِعْلِهِ ، وَکَذَلِکَ ذَکَرَهُ ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَغَیْرُهُمَا

فَأَمَّا قَوْلُهُ: وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ یُکَبِّرُ. فَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بَعْدَ مَا رَفَعَ رَأْسَهُ ، وَأَرَادَ أَنْ یَسْجُدَ وَذَلِکَ بَیِّنٌ فِی حَدِیثِ أَبِی بَکْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ.

وَرُوِّینَا عَنْ حُذَیْفَةَ بْنِ الْیَمَانِ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَکَرَ صَلاَتَهُ قَالَ: ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ)). [صحیح۔ وقد تقدم قریبا، وبعید اکثر من مرة وھو متفق علیه]

(۲۶۱۲) (ل) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تو اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ بھی کہتے اور جب رکوع کرتے تو تکبیر کہتے اور جب سر اٹھاتے تب بھی تکبیر کہتے اور جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہتے۔

(ب) اس حدیث میں لفظ ''کان'' سے معلوم ہوا کہ آپ ﷺ ہمیشہ ایسا کرتے تھے۔

(ج) اس حدیث میں سر اٹھاتے وقت تکبیر سے مراد یہ ہے کہ آپ ﷺ جب رکوع سے سر اٹھا کر سجدے کی طرف جاتے تو تکبیر کہتے۔ واللہ اعلم۔ ایک دوسری حدیث میں اس کی وضاحت موجود ہے جو ابوبکر بن عبدالرحمٰن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

(د) حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے کہ انہوں نے بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ ﷺ رکوع سے سر اٹھاتے تو سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہتے۔

(۲۶۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ بِهَمَذَانَ فِی سَنَةِ إِحْدَى وَأَرْبَعِینَ حَدَّثَنَا هِلاَلُ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا أَبِی حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِیدِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ یَزِیدَ عَنْ حُذَیْفَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّیْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِی شَهْرِ رَمَضَانَ ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّکُوعِ قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ)). [ضعیف]

(۲۶۱۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان کے مہینے میں نماز پڑھی۔ جب آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا تو فرمایا: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ ''اللہ نے اس کی بات کو سن لیا جس نے اس کی تعریف کی۔ اے اللہ ہمارے پروردگار! تعریفوں کے لائق تیری ہی ذات ہے۔''

(۲۶۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَصْبَهَانِیُّ التَّاجِرُ بِالرَّیِّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عِیسَى أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِیِّ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِیٍّ: أَنَّهُ کَانَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ، اللَّهُمَّ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ أَقُومُ

وَاَقْعُدُ. [ضعیف۔ اخرجه ابن ابی شیبة ۲۵۴۸]

(۲۶۱۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سمع الله لمن حمده کہتے تو اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، اَللّٰهُمَّ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ بھی پڑھتے۔ ''اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں۔ اے اللہ! تیری طاقت اور قوت کے سبب میں کھڑا ہوتا ہوں اور بیٹھتا ہوں۔''

(۲۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ التَّاجِرُ بِالرَّيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ: أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ إِمَامٌ لِلنَّاسِ فِي الصَّلَاةِ يَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ. يَرْفَعُ بِذَلِكَ صَوْتَهُ وَنَتَابَعُهُ مَعًا.

[ضعیف۔ اخرجه ابن عبدالرزاق ۲۹۱۵]

(۲۶۱۵) سعید بن ابی سعید سے روایت ہے کہ انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے جماعت کرواتے ہوئے سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے (رکوع سے اٹھ کر) سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ''اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ اے اللہ! اے ہمارے رب! تیرے لیے ہی تعریف ہے۔'' پھر اللہ اکبر کہا۔ آپ رضی اللہ عنہ کلمات اونچی آواز میں کہتے اور ہم بھی آپ کی اتباع میں کہتے۔

(۲۶۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ

قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ: إِذَا قَالَ الإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ مَنْ خَلْفَهُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

وَرُوِيَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى: أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ خَلْفَ الإِمَامِ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ.

وَقَالَ عَطَاءٌ يَجْمَعُهُمَا مَعَ الإِمَامِ أَحَبُّ إِلَيَّ. وَرُوِيَ فِيهِ حَدِيثَانِ ضَعِيفَانِ قَدْ خَرَّجْتُهُمَا فِي الْخِلَافِ.

[صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبة ۲۶۰۰]

(۲۶۱۶) (ل) ابن عون سے روایت ہے کہ محمد بن سیرین رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ''اللہ نے اس کی دعا سن لی جس نے اس کی تعریف کی'' کہے تو اس کے پیچھے والے کہیں: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ''اللہ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی، اے اللہ! اے ہمارے رب! تعریفیں تیرے ہی واسطے ہیں۔''

(ب) ابوبردہ بن ابی موسیٰ سے روایت ہے کہ وہ امام کے پیچھے سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ''اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی'' کہتے۔

(ج) عطاء کہتے ہیں کہ میرے نزدیک محبوب عمل یہ ہے کہ امام سمیت ان کو جمع کرے۔

(۱۹۳) باب مَا اسْتَدَلَّ بِهِ مَنْ قَالَ بِاقْتِصَارِ الْمَأْمُومِ عَلَى الْحَمْدِ دُونَ قَوْلِهِ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

مقتدی کے صرف ربنا لک الحمد کہنے کے قائلین کے دلائل

(۲۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْقَعْنَبِيَّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا قَالَ الإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ، فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلاَئِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ وقد تقدم وهو متفق عليه]

(۲۶۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ”اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی“ کہے تو تم کہو: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ”اے اللہ! اے ہمارے رب! تمام تعریف تیرے ہی لیے ہے۔“ جس کی بات فرشتوں کی بات کے موافق ہوگئی تو اس کے گزشتہ تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۲۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ: أَنَّ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بِالنَّاسِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ فَقَالَ أَبُو مُوسَى: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا صَلاَتَنَا ، وَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا فَقَالَ: ((إِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا قَالَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمُ اللَّهُ ، وَإِذَا كَبَّرَ فَرَكَعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا ، فَإِنَّ الإِمَامَ يُكَبِّرُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ)). فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- : ((فَتِلْكَ بِتِلْكَ ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يُجِبْكُمُ اللَّهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَطَرٍ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ فَقَالَ لَنَا: إِذَا قَالَ الإِمَامُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقُلِ اللَّهُ أَكْبَرُ فَتِلْكَ بِتِلْكَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُلْ مِثْلَهَا فَتِلْكَ بِتِلْكَ. وَالرِّوَايَةُ الصَّحِيحَةُ هِيَ الرِّوَايَةُ الأُولَى.

[صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ٢٦٤٧]

(۲۶۱۸) (ل) حطان بن عبداللہ رقاشی سے روایت ہے کہ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی...... پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ ابوموسیٰ اشعری نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور ہمیں نماز سکھائی اور اس کا طریقہ ہمارے لیے بیان کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز پڑھنے لگو تو صفوں کو درست کرلیا کرو۔ جب امام تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ ﴿غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ﴾ [الفاتحہ] کہے تو تم آمین کہو۔ اللہ تمہاری دعا قبول کرے گا اور جب وہ تکبیر کہہ کر رکوع کرے تو تم رکوع کرو، کیوں کہ امام تکبیر بھی تم سے پہلے کہتا ہے اور رکوع سے سر بھی تم سے پہلے اٹھائے گا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مقتدی اس کے ساتھ ساتھ چلے اور جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم کہو رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ''اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ اے ہمارے رب! تیرے لیے ہی تمام تعریفیں ہیں۔'' اللہ تمہاری دعا قبول کرے گا۔

(ب) زہدم جرمی سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے ہمیں فرمایا: جب امام اللہ اکبر کہے تو تم بھی اس کی اتباع میں اللہ اکبر کہو اور جب وہ اپنا سر رکوع سے اٹھاتے ہوئے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم بھی اس کے مثل کہو۔

(۲۶۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ الْمُزَكِّی وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِی أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ ، فَجُحِشَ شِقُّهُ الأَيْمَنُ ، فَصَلَّى لَنَا صَلاَةً مِنَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ جَالِسٌ ، فَصَلَّيْنَا مَعَهُ جُلُوسًا ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: ((إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ ، فَلاَ تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ ، وَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا ، وَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا ، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعِينَ)).

مُخَرَّجٌ فِی الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ -صلى الله عليه وسلم-. [صحیح۔ اخرجہ البخاری ۷۸۹]

(۲۶۱۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر سوار ہوئے تھے کہ اس سے گر گئے اور آپ کا دایاں پہلو مبارک زخمی ہوگیا۔ آپ نے ایک نماز ہمیں بیٹھ کر پڑھائی اور ہم نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر ہی نماز پڑھی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے۔ تم امام سے اختلاف نہ کیا کرو۔ جب وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھائے تو تم بھی کھڑے ہو کر پڑھو اور جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ کہے: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ''اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی'' تو تم کہو: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ''اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں'' اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو اور جب امام بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۲۶۲۰) وَكَذَلِكَ رُوِىَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّاجِرُ بِالرَّىِّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِىِّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِى الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِذَا قَالَ الإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَلْيَقُلْ مَنْ خَلْفَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ. [صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ۲۹۱۵]

(۲۶۲۰) سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ''اللہ نے اس کی دعا سن لی جس نے اس کی تعریف کی'' کہے تو اس کے مقتدی رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ''اے پروردگار! تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں'' کہیں۔

(۱۹۴) باب كَيْفَ الْقِيَامُ مِنَ الرُّكُوعِ

رکوع سے کھڑے ہونے کی کیفیت کا بیان

(۲۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِىُّ أَخْبَرَنِى أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ وَعُبَيْدُ اللَّهِ الْجُشَمِىُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى سَعِيدُ بْنُ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ الْمَسْجِدَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِى قِصَّةِ الدَّاخِلِ وَفِيهِ: ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا. مُخَرَّجٌ فِى الصَّحِيحَيْنِ. [صحيح۔ اخرجه البخارى ۷۲۴]

(۲۶۲۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں داخل ہوئے، پھر مکمل حدیث میں اس شخص کا قصہ ذکر کیا جو مسجد میں داخل ہوا تھا۔ اس میں یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سر کو اس طرح اٹھا کہ تو بالکل سیدھا کھڑا ہو جائے۔

(۲۶۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِى قِلاَبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ قَالَ يَوْمًا وَذَلِكَ فِى غَيْرِ وَقْتِ صَلاَةٍ: أَلاَ أُرِيكُمْ كَيْفَ كَانَ صَلاَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَقَامَ فَأَمْكَنَ الْقِيَامَ، ثُمَّ رَكَعَ فَأَمْكَنَ الرُّكُوعَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَانْتَصَبَ قَائِمًا هُنَيَّةً. قَالَ أَبُو قِلاَبَةَ: صَلَّى بِنَا صَلاَةَ شَيْخِنَا هَذَا أَبِى بُرَيْدٍ، وَكَانَ أَبُو بُرَيْدٍ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الآخِرَةِ مِنَ الرَّكْعَةِ الأُولَى اسْتَوَى قَاعِدًا ثُمَّ نَهَضَ. رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ، أَبُو بُرَيْدٍ بِالْبَاءِ وَالرَّاءِ هُوَ عَمْرُو بْنُ سَلِمَةَ الْجَرْمِىُّ، كَنَّاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ بِذَلِكَ. [صحيح۔ اخرجه البخارى ۶۶۹]

(۲۶۲۲) جناب ابوقلابہ رضی اللہ عنہ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک دن فرمایا اور یہ نماز کے وقت کے علاوہ کوئی وقت تھا۔ کیا میں تمہیں نہ بتاؤں کہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کیسی تھی؟ پھر آپ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تو لمبا قیام کیا، پھر رکوع بھی دیر تک کیا، پھر رکوع سے اپنا سر اٹھایا تو (کچھ دیر) کے لیے سیدھے کھڑے رہے۔ ابوقلابہ کہتے ہیں کہ مالک

نے ہمارے شیخ ابو یزید کی طرح نماز پڑھی۔ ابو یزید جب دوسرے سجدے سے سر اٹھاتے تو (فوراً کھڑے نہیں ہوتے تھے بلکہ) بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہوتے۔

(۲۶۲۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ: أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ فِي صِفَةِ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ اسْتَوَى حَتَّى يَعُودَ كُلُّ فَقَارٍ مَكَانَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: حَتَّى يَعُودَ كُلُّ عَظْمٍ مِنْهُ إِلَى مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلاً. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۸۲۸]

(۲۶۲۳) (ا) محمد بن عمرو بن عطا سے منقول ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی ایک جماعت میں بیٹھے تھے۔ پھر انہوں نے ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے منقول مکمل حدیث ذکر کی جس میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ ابو حمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھایا تو سیدھے کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ پیٹھ کا ہر جوڑ اپنی جگہ پر آ گیا۔

(ب) عبدالحمید بن جعفر نے محمد بن عمرو بن عطا سے اس کو نقل کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کی ہر ہڈی مبارک اپنی جگہ پر اعتدال سے آ جاتی۔

(۲۶۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ قَالَ: كَانَ أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْعَتُ لَنَا صَلاَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَكَانَ يُصَلِّي فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامَ حَتَّى نَقُولَ قَدْ نَسِيَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۸۰۰]

(۲۶۲۴) ثابت فرماتے ہیں کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی نماز کا طریقہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نماز پڑھتے ہوئے جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اتنی دیر تک کھڑے رہتے کہ ہمیں گمان ہوتا شاید آپ بھول گئے۔

(۲۶۲٥) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الزَّاهِدُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ قَالَ قَالَ لَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: إِنِّي لاَ آلُو أَنْ أُصَلِّيَ بِكُمْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي بِنَا. قَالَ حَمَّادٌ قَالَ ثَابِتٌ: وَكَانَ أَنَسٌ يَصْنَعُ بِنَا شَيْئًا لاَ أَرَاكُمْ تَصْنَعُونَهُ، كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ انْتَصَبَ قَائِمًا، حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ اسْتَوَى جَالِسًا حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ خَلَفِ بْنِ هِشَامٍ كِلاَهُمَا عَنْ حَمَّادٍ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۸۲۱]

(۲۶۲۵) ثابت بنانی فرماتے ہیں کہ ہمیں سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسی نماز پڑھاؤں گا جس طرح آپ ہمیں پڑھاتے تھے۔ حماد کہتے ہیں کہ ثابت نے فرمایا: حضرت انس رضی اللہ عنہ ہمیں جیسی نماز پڑھاتے تھے، تم ویسی نہیں پڑھتے۔ آپ رضی اللہ عنہ جب رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو سیدھے کھڑے رہتے حتیٰ کہ گمان ہونے لگتا کہ آپ بھول چکے ہیں اور جب سجدے سے اٹھ کر بیٹھتے تو بھی گمان ہوتا کہ شاید آپ بھول چکے ہیں۔

(۲۶۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ

(ح) وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ جَعْفَرٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ: غَلَبَ عَلَى الْكُوفَةِ رَجُلٌ قَدْ سَمَّاهُ زَمَنَ ابْنِ الأَشْعَثِ ، فَأَمَرَ أَبَا عُبَيْدَةَ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَكَانَ يُصَلِّي ، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامَ قَدْرَ مَا أَقُولُ: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الأَرْضِ ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ ، لاَ مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ ، وَلاَ مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلاَ يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ. قَالَ الْحَكَمُ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى فَقَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ: كَانَتْ صَلاَةُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَرُكُوعُهُ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَسُجُودُهُ وَمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ.

قَالَ شُعْبَةُ فَذَكَرْتُهُ لِعَمْرِو بْنِ مُرَّةَ فَقَالَ: قَدْ رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى فَلَمْ تَكُنْ صَلاَتُهُ كَذَا.

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَمْرٍو. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۸۲۰]

(۲۶۲۶) (ل) حکم فرماتے ہیں کہ کوفہ میں ایک شخص حاکم ہوا۔ اس کا نام زمن بن اشعث تھا۔ اس نے ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود کو حکم دیا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، آپ رضی اللہ عنہ نماز پڑھاتے ہوئے جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اتنی دیر کھڑے رہتے کہ میں یہ دعا پڑھ لیتا: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الأَرْضِ ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ......
''اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی لیے تعریف ہے۔ جس سے آسمان اور زمین بھر جائیں اور ان کے بعد جو چیز تو چاہے بھر جائے۔ اے تعریف اور بزرگی کے لائق! جس کو تو عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں۔ کسی شان والے کو اس کی شان تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔'' حکم کہتے ہیں: میں نے یہ بات عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کے سامنے ذکر کی تو انہوں نے کہا: میں نے براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

نماز میں قیام اور رکوع اور رکوع سے اٹھنے کے بعد اور سجدے اور سجدوں کے درمیان کا جلسہ، ان تمام حالتوں کا دورانیہ تقریباً برابر ہوتا تھا۔

(ب) شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ عمرو بن مرہ کے سامنے ذکر کی تو انہوں نے کہا: میں نے ابن ابی لیلی کو دیکھا ہے پر اس کی نماز اس طرح نہیں تھی۔

(۱۹۵) باب التَّكْبِيرِ عِنْدَ الْهُوِيِّ لِلسُّجُودِ

سجدے میں جاتے ہوئے تکبیر کہنے کا بیان

(۲۶۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۸۰۳]

(۲۶۲۷) ابن شہاب سے روایت ہے کہ مجھے ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام نے حدیث بیان کی کہ انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ...... پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ سجدے کے لیے جھکتے ہوئے تکبیر کہتے۔

(۱۹۶) باب وَضْعِ الرُّكْبَتَيْنِ قَبْلَ الْيَدَيْنِ

ہاتھوں سے پہلے (زمین پر) گھٹنے رکھنے کا بیان

(۲۶۲۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا سَجَدَ تَقَعُ رُكْبَتَاهُ قَبْلَ يَدَيْهِ ، وَإِذَا رَفَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ.

[منکر۔ اخرجه الترمذی ۲۶۸]

(۲۶۲۸) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب سجدہ کرتے تو آپ کے گھٹنے آپ کے ہاتھوں سے پہلے زمین پر ٹکتے (لگتے) اور جب اٹھتے تو گھٹنوں سے پہلے اپنے ہاتھ اٹھا لیتے۔

(۲۶۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَكَبَّرَ ، ثُمَّ الْتَحَفَ بِثَوْبِهِ وَوَضَعَ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَالَ هَكَذَا بِثَوْبِهِ وَأَخْرَجَ يَدَيْهِ ، ثُمَّ رَفَعَهُمَا وَكَبَّرَ ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ وَقَعَتْ رُكْبَتَاهُ عَلَى الْأَرْضِ قَبْلَ أَنْ تَقَعَ كَفَّاهُ ، فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ جَبْهَتَهُ بَيْنَ كَفَّيْهِ وَجَافَى عَنْ إِبْطَيْهِ.

وَقَالَ هَمَّامٌ وَحَدَّثَنَا شَقِيقٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ مِثْلَ هَذَا.

قَالَ وَفِي حَدِيثِ أَحَدِهِمَا قَالَ هَمَّامٌ وَأَكْبَرُ عِلْمِي أَنَّهُ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ: فَإِذَا نَهَضَ نَهَضَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَاعْتَمَدَ عَلَى فَخِذَيْهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ.

[ضعیف۔ اخرجه احمد ۱۸۳۶۲]

(۲۶۲۹) (ا) عبدالجبار اپنے والد وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو رفع یدین کرتے اور اللہ اکبر کہتے، پھر اپنے ہاتھ کپڑے میں لپیٹ لیتے اور دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھتے۔ جب رکوع کا ارادہ فرماتے تو اس طرح کرتے، پھر انہوں نے اپنے ہاتھ کپڑے سے باہر نکالے، پھر رفع یدین کیا اور تکبیر کہی۔ پھر آپ ﷺ جب سجدے کا ارادہ کرتے تو آپ کے گھٹنے آپ کے ہاتھوں سے پہلے زمین پر لگ چکے ہوتے۔ جب سجدہ کرتے تو آپ کی پیشانی دونوں ہاتھوں کے درمیان ہوتی اور آپ ﷺ بغلوں کو کشادہ رکھتے۔

(ب) ہمام کہتے ہیں: پھر جب اٹھتے تو اپنے گھٹنوں پر اٹھتے اور اپنی رانوں کا سہارا لیتے۔

(۲۶۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ أَبُو اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا سَجَدَ وَقَعَتْ رُكْبَتَاهُ إِلَى الْأَرْضِ قَبْلَ أَنْ تَقَعَ كَفَّاهُ.

قَالَ عَفَّانُ: وَهَذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ. (ت) وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شَرِيكٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: هَذَا حَدِيثٌ يُعَدُّ فِي أَفْرَادِ شَرِيكٍ الْقَاضِي ، وَإِنَّمَا تَابَعَهُ هَمَّامٌ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ مُرْسَلاً. هَكَذَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُ مِنَ الْحُفَّاظِ الْمُتَقَدِّمِينَ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى. [ضعیف جدا]

(۲۶۳۰) (ا) عاصم بن کلیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب سجدہ کرتے تو آپ کے گھٹنے آپ کے ہاتھوں سے پہلے زمین پر لگ چکے ہوتے تھے۔

(۲۶۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ سَجَدَ، وَكَانَ أَوَّلَ مَا وَصَلَ إِلَى الأَرْضِ رُكْبَتَاهُ. [ضعيف]

(۲۶۳۱) سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی...... پھر آپ نے سجدہ کیا اور سجدہ میں جاتے وقت سب سے پہلے آپ کے گھٹنے زمین پر لگے تھے۔

(۲۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَبَّرَ فَحَاذَى بِإِبْهَامَيْهِ أُذُنَيْهِ، ثُمَّ رَكَعَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ مَفْصِلٍ مِنْهُ فِي مَوْضِعِهِ، وَرَفَعَ رَأْسَهُ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ مَفْصِلٍ مِنْهُ فِي مَوْضِعِهِ، ثُمَّ انْحَطَّ بِالتَّكْبِيرِ حَتَّى سَبَقَتْ رُكْبَتَاهُ يَدَيْهِ.

تَفَرَّدَ بِهِ الْعَلاَءُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي وَضْعِ الرُّكْبَتَيْنِ قَبْلَ الْيَدَيْنِ مِنْ فِعْلِهِمَا.

[منکر۔ اخرجه الدار قطنی فی سننه ۷]

(۲۶۳۲) (ل) حضرت انس سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ نے تکبیر کہی تو اپنے دونوں انگوٹھوں کو کانوں تک اٹھایا۔ پھر رکوع کیا حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی اپنی جگہ ٹھہر گیا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا یہاں تک کہ ہر ہر جوڑ اپنی جگہ سیدھا ہو گیا، پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں گئے حتیٰ کہ آپ کے گھٹنے آپ کے ہاتھوں سے پہلے زمین پر لگے۔

(ب) عمر بن خطاب اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے عمل سے ہاتھوں سے پہلے گھٹنے رکھنے کا بیان۔

(۱۹۷) باب مَنْ قَالَ يَضَعُ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ

گھٹنوں سے پہلے ہاتھ رکھنے کے قائلین کا بیان

(۲۶۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُوعَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُوالْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلاَ يَبْرُكْ كَمَا يَبْرُكُ الْبَعِيرُ، وَلْيَضَعْ يَدَيْهِ ثُمَّ رُكْبَتَيْهِ)).

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: ((وَلْيَضَعْ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ)). وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ غَيْرُهُمَا عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ. [صحیح۔ اخرجه احمد ۸۷۳۲]

(۲۶۳۳)(ل) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اونٹ کی طرح نہ بیٹھے، بلکہ پہلے اپنے ہاتھ زمین پر رکھے پھر اپنے گھٹنے۔

(ب) ابوداؤد کی روایت ہے کہ مجھے محمد بن عبداللہ بن حسن نے خبر دی کہ اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں سے پہلے رکھے۔

(۲٦٣٤) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلاَ يَبْرُكْ كَمَا يَبْرُكُ الْجَمَلُ ، وَلْيَضَعْ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ)). كَذَا قَالَ: عَلَى رُكْبَتَيْهِ . (ق) فَإِنْ كَانَ مَحْفُوظًا كَانَ دَلِيلاً عَلَى أَنَّهُ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ عِنْدَ الإِهْوَاءِ إِلَى السُّجُودِ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۳۴)(ل) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرنے لگے تو اونٹ کی طرح نہ بیٹھے، بلکہ اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں سے پہلے رکھے۔

(ب) انہوں نے ''علی رکبتیہ'' کے الفاظ بیان کیے ہیں۔ اگر یہ روایت درست ہو تو یہ دلیل ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں جاتے وقت ہاتھوں کو گھٹنوں سے پہلے رکھتے تھے۔

(۲٦٣٥) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِرُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ ، وَلاَ يَبْرُكْ بُرُوكَ الْجَمَلِ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ.

(ج) إِلاَّ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيَّ ضَعِيفٌ، وَالَّذِي يُعَارِضُهُ يَتَفَرَّدُ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ وَعَنْهُ الدَّرَاوَرْدِيُّ. وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ مُخْتَصَرًا. [باطل]

(۲۶۳۵)(ل) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنے ہاتھوں سے پہلے گھٹنے رکھے اور اونٹ کی طرح نہ بیٹھے۔

(٢٦٣٦) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَتِهِ فَيَبْرُكُ كَمَا يَبْرُكُ الْجَمَلُ)).

وَقَدْ رُوِيَ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ ثُمَّ نُسِخَ وَصَارَ الأَمْرُ إِلَى مَا رُوِّينَا عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ إِلاَّ أَنَّ إِسْنَادَهُ ضَعِيفٌ.

[صحيح۔ وقد تقدم قريبا برقم ٢٦٣٢ ـ ٢٦٣٤]

(۲۶۳۶)(ا) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بعض لوگ نماز میں سہارا لیتے ہیں اور اس طرح بیٹھتے ہیں جیسے اونٹ بیٹھتا ہے۔

(ب) روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ (ہاتھ پہلے رکھنے کا) یہ حکم منسوخ ہو چکا ہے اور ناسخ وائل بن حجر کی روایت ہے، اگرچہ اس کی سند ضعیف ہے۔

(۲۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ الظَّهْرَانِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ أَخْبَرَنَا جَدِّى قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ حَدَّثَنَا أَبِى عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نَضَعُ الْيَدَيْنِ قَبْلَ الرُّكْبَتَيْنِ ، فَأُمِرْنَا بِالرُّكْبَتَيْنِ قَبْلَ الْيَدَيْنِ.

كَذَا قَالَ وَالْمَشْهُورُ عَنْ مُصْعَبٍ عَنْ أَبِيهِ حَدِيثُ نَسْخِ التَّطْبِيقِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَلِعَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيِّ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرُ وَلاَ أُرَاهُ إِلاَّ وَهْمًا. [ضعیف جدا]

(۲۶۳۷)(ا) سیدنا سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ شروع میں ہم گھٹنوں سے پہلے ہاتھ رکھا کرتے تھے۔ پھر ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم ہاتھوں سے پہلے گھٹنے رکھیں۔

(۲۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَطَّةَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَضَعُ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ. قَالَ: وَكَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَفْعَلُ ذَلِكَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ وَأَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ. وَالْمَشْهُورُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي هَذَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ، فَإِذَا رَفَعَ فَلْيَرْفَعْهُمَا فَإِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ. [حسن صحیح۔ اخرجه ابن خزیمة ٦٢٧]

(۲۶۳۸)(ا) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ گھٹنوں سے پہلے اپنے ہاتھ زمین پر رکھتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی ﷺ اس طرح کرتے تھے۔

(ب) ایک دوسری روایت میں ہے کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو پہلے اپنے ہاتھ رکھے اور جب اٹھے تو ان دونوں کو ایک ساتھ اٹھائے؛ کیوں کہ ہاتھ بھی سجدہ کرتے ہیں جس طرح چہرہ سجدہ کرتا ہے۔

(۲۶۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِى طَالِبٍ حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّلُ

بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَفَعَهُ قَالَ: إِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ ، فَإِذَا وَضَعَ أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ ، فَإِذَا رَفَعَهُ فَلْيَرْفَعْهُمَا .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. وَالْمَقْصُودُ مِنْهُ وَضْعُ الْيَدَيْنِ فِي السُّجُودِ لَا التَّقْدِيمُ فِيهِمَا وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [صحيح۔ اخرجه احمد ٤٤٧٨]

(۲۶۳۹) (ل) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بے شک ہاتھ بھی سجدہ کرتے ہیں جس طرح چہرہ سجدہ کرتا ہے؛ لہٰذا جب تم میں سے کوئی اپنے چہرے کو سجدے کے لیے زمین پر رکھے تو اپنے ہاتھ بھی ساتھ ہی رکھے اور جب چہرہ اٹھائے تو ہاتھوں کو بھی اٹھالے۔

(۱۹۸) بَابُ السُّجُودِ عَلَى الْكَفَّيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَالْجَبْهَةِ

ہتھیلیوں، گھٹنوں، قدموں اور پیشانی پر سجدہ کرنے کا بیان

(٢٦٤٠) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ رَجَاءٍ وَأَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: أُمِرَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ ، وَنُهِيَ أَنْ يَكُفَّ شَعَرَهُ وَثِيَابَهُ ، الْكَفَّيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَالْجَبْهَةِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي الرَّبِيعِ وَفِي حَدِيثِ الْعَبَّاسِ: أُمِرَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ ، وَنُهِيَ أَنْ يَكُفَّ شَعَرًا وَلَا ثَوْبًا أَوْ قَالَ ثِيَابَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ: عَارِمِ بْنِ الْفَضْلِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَبِي الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيِّ ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ قَبِيصَةَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِمَعْنَى رِوَايَةِ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٨٠٩]

(۲۶۴۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کو سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا اور اپنے بالوں اور کپڑوں کو سمیٹنے سے منع کیا گیا۔ جن سات ہڈیوں پر سجدہ کا حکم دیا گیا یہ ہیں: دو ہاتھ، دو گھٹنے، دونوں پاؤں اور پیشانی۔

ابو ربیع کی حدیث کے الفاظ ہیں اور عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی علیہ السلام کو سات (ہڈیوں/ اعضاء) پر سجدہ کا حکم دیا گیا اور کپڑوں اور بالوں کو سمیٹنے سے منع کیا گیا، (ثوبا یا ثیابہ کے الفاظ ہیں)۔

(۲۶۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الزَّاهِدُ إِمْلاَءً وَأَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِى طَاهِرٍ الْعَنْبَرِىُّ قِرَاءَةً قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِىُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: ((إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ آرَابٍ: وَجْهُهُ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۴۹۱]

(۲۶۴۱) عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ سات اعضا سجدہ کرتے ہیں: اس کا چہرہ (پیشانی)، اس کی ہتھیلیاں، اس کے گھٹنے اور دونوں پاؤں۔

(۲۶۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ إِشْكَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ: شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِى أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنِى الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ حَدَّثَنِى عِيسَى بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ أَخْبَرَنِى مَالِكٌ عَنْ عَيَّاشٍ أَوْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِىِّ: أَنَّهُ كَانَ فِى مَجْلِسٍ فِيهِ أَبُوهُ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِىِّ -صلى الله عليه وسلم- وَفِى الْمَجْلِسِ أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَأَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِىُّ مِنَ الأَنْصَارِ: أَنَّهُمْ تَذَاكَرُوا الصَّلاَةَ، فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-. قَالُوا: كَيْفَ؟ قَالَ: اتَّبَعْتُ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-.

قَالُوا: فَأَرِنَا. قَالَ: فَقَامَ يُصَلِّى وَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ، فَبَدَأَ فَكَبَّرَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ نَحْوَ الْمَنْكِبَيْنِ، ثُمَّ كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ، فَرَفَعَ يَدَيْهِ أَيْضًا حَتَّى أَمْكَنَ يَدَيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ غَيْرَ مُقَنِّعٍ رَأْسَهُ وَلاَ مُصَوِّبِهِ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ. فَرَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ. فَسَجَدَ فَانْتَصَبَ عَلَى كَفَّيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَصُدُورِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ، ثُمَّ كَبَّرَ فَجَلَسَ، فَتَوَرَّكَ إِحْدَى قَدَمَيْهِ وَنَصَبَ قَدَمَهُ الأُخْرَى، ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ، ثُمَّ كَبَّرَ يَعْنِى فَقَامَ وَلَمْ يَتَوَرَّكْ، ثُمَّ عَادَ فَرَكَعَ الرَّكْعَةَ الأُخْرَى كَذَلِكَ، ثُمَّ جَلَسَ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ حَتَّى إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنْهَضَ لِلْقِيَامِ قَامَ بِتَكْبِيرٍ، ثُمَّ رَكَعَ الرَّكْعَتَيْنِ الأُخْرَيَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ: السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ. وَسَلَّمَ عَنْ شِمَالِهِ أَيْضًا: السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ. قَالَ وَحَدَّثَنِى عِيسَى: أَنَّ مِمَّا حَدَّثَهُ أَيْضًا فِى الْجُلُوسِ فِى التَّشَهُّدِ: أَنْ يَضَعَ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى، وَيَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى، ثُمَّ يُشِيرُ بِالدُّعَاءِ بِأُصْبُعٍ وَاحِدَةٍ.

هَكَذَا رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ أَبِى بَدْرٍ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ أَبِى بَدْرٍ فَقَالَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ حَدَّثَنِى مَالِكٌ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِىِّ، وَرَوَى عُتْبَةُ بْنُ أَبِى حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِى حُمَيْدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ مُحَمَّدًا فِى إِسْنَادِهِ، وَالصَّحِيحُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ

قَدْ شَهِدَهُ مِنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ. [صحيح۔ اخرجه الشافعي ١٦٦]

(۲۶۴۲)(ا) عباس بن سہل ساعدی سے روایت ہے کہ وہ ایک مجلس میں تھے، وہاں ان کے والد بھی تشریف فرما تھے جنہیں صحابیٔ رسول ہونے کا شرف حاصل ہے۔ اس مجلس میں ابوہریرہ، ابواسید اور ابوحمید ساعدی انصاری رضی اللہ عنہم بھی موجود تھے۔ انہوں نے نماز کے بارے میں مذاکرہ کیا تو ابوحمید کہنے لگے: میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کو تم سب سے زیادہ جاننے والا ہوں۔ انہوں نے کہا: وہ کیسے؟ ابوحمید کہنے لگے: میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سیکھی ہے۔

وہ کہنے لگے: تو ہمیں پڑھ کے دکھاؤ! چناں چہ آپ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوگئے اور لوگ ان کی طرف دیکھنے لگے۔ انہوں نے نماز شروع کردی۔ تکبیر کہی تو اپنے ہاتھ کندھوں تک اٹھائے، پھر رکوع کے لیے تکبیر کہی تو اسی طرح دونوں ہاتھ اٹھائے (رفع یدین کیا)۔ پھر اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر جمالیا۔ آپ کا سر نہ زیادہ نیچے تھا اور نہ ہی زیادہ اوپر، بلکہ آپ کی کمر برابر تھی۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے سر اٹھاتے ہوئے کہا: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، پھر اپنے ہاتھوں کو اٹھایا (رفع یدین کیا)، پھر اللہ اکبر کہا اور سجدہ کیا اپنی ہتھیلیوں، گھٹنوں اور پاؤں کے سامنے والے حصے جما کر رکھا اور آپ سجدے کی حالت میں تھے، پھر تکبیر کہہ کر بیٹھ گئے۔ پھر ایک بائیں پاؤں کو بچھایا اور دائیں پاؤں کو کھڑا کیا، پھر تکبیر کہی اور دوبارہ سجدہ کیا۔ پھر تکبیر کہہ کر سیدھے کھڑے ہوگئے اور رکے نہیں۔ پھر اسی طرح دوسری رکعت مکمل کی۔ پھر دو رکعتوں کے بعد بیٹھے۔ جب انہوں نے قیام کے لیے کھڑے ہونے کا ارادہ کیا تو تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہوئے، پھر دوسری دو رکعتیں ادا کیں، پھر دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ کہتے۔

(ب) ایک دوسری روایت میں تشہد میں بیٹھنے کا بھی ذکر ہے کہ آپ نے بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر اور دائیں ہاتھ کو دائیں ران پر رکھا، پھر دعا کے ساتھ (شہادت والی) انگلی سے اشارہ کیا۔

(٢٦٤٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ مِقْدَامٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو الأَسْوَدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَتَذَاكَرُوا صَلاَتَهُ، فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَتْ مِنْ هِمَّتِي، رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ كَبَّرَ، ثُمَّ قَرَأَ، فَإِذَا رَكَعَ كَبَّرَ، وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، وَفَرَّجَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ، ثُمَّ هَصَرَ ظَهْرَهُ غَيْرَ مُقْنِعٍ رَأْسَهُ وَلاَ صَافِحًا بِخَدِّهِ، فَإِذَا رَفَعَ قَائِمًا قَامَ حَتَّى يَعُودَ كُلُّ عُضْوٍ إِلَى مَكَانِهِ، فَإِذَا سَجَدَ أَمْكَنَ الأَرْضَ بِكَفَّيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَصُدُورَ قَدَمَيْهِ، ثُمَّ اطْمَأَنَّ سَاجِدًا، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ اطْمَأَنَّ جَالِسًا، فَإِذَا قَعَدَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَعَدَ عَلَى بَطْنِ قَدَمِهِ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى، فَإِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ أَفْضَى

بِوَرِكِهِ الْيُسْرَى إِلَى الأَرْضِ، وَأَخْرَجَ قَدَمَيْهِ مِنْ نَاحِيَةٍ وَاحِدَةٍ.
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَفِي رِوَايَةِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: فَانْتَصَبَ عَلَى كَفَّيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَصُدُورِ قَدَمَيْهِ فِي السُّجُودِ. [صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق ۳۰۴۶]

(۲۶۴۳) محمد بن عمرو بن عطاء سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی مجلس میں تھا۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا ذکر شروع کر دیا۔ ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ کہنے لگے: میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں جانتا ہوں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے، پھر قراءت کرتے۔ جب رکوع کرتے تب بھی تکبیر کہتے اور دورانِ رکوع اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھتے تھے اور اپنی انگلیاں کھلی ہوئی رکھتے تھے اور اپنی کمر کو نہ زیادہ جھکاتے نہ اوپر اٹھاتے بلکہ برابر رکھتے۔ جب رکوع سے اٹھتے تو سیدھے کھڑے ہو جاتے۔ یہاں تک کہ ہر عضو اپنی جگہ واپس لوٹ آتا، پھر جب سجدہ کرتے تو زمین پر اپنی ہتھیلیوں، گھٹنوں اور پاؤں کے سروں کو مضبوطی سے رکھتے اور اطمینان سے سجدہ کرتے، جب سر اٹھاتے تو سیدھے ہو کر اطمینان سے بیٹھ جاتے، دو رکعتوں کے بعد قعدہ کرتے، اس کا طریقہ یہ ہوتا کہ دایاں پاؤں کھڑا رکھتے اور بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھ جاتے۔ جب چوتھی رکعت ہوتی تو بائیں پہلو پر بیٹھ جاتے اور دونوں پاؤں کو ایک طرف نکال لیتے۔

شیخ فرماتے ہیں: عباس بن سہل کی ابوحمید سے روایت ہے، اس میں ہے کہ آپ سجدے میں اپنی ہتھیلیوں، گھٹنوں اور پاؤں کے سروں پر ٹیک لگاتے۔

(۲٦٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ، فَإِذَا رَفَعَ فَلْيَرْفَعْهُمَا فَإِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ)). كَذَا قَالَ. وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ فَقَالَ رَفَعَهُ، وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ عُمَرَ، وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ مَرْفُوعًا. [صحیح۔ وقد تقدم ۲٦۳۹]

(۲۶۴۴) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنے دونوں ہاتھ پہلے رکھے اور جب اٹھائے تو دونوں کو اکٹھے اٹھائے؛ کیوں کہ ہاتھ بھی چہرے کی طرح سجدہ کرتے ہیں۔

(۱۹۹) باب إِمْكَانِ الْجَبْهَةِ مِنَ الأَرْضِ فِي السُّجُودِ

سجدے میں پیشانی کو زمین پر رکھنے کا بیان

(۲٦٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ

بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ: أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَعَلَى الْقَوْمِ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ، ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي تَعْلِيمِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِيَّاهُ قَالَ فِيهِ: ((ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَسْجُدُ فَيُمَكِّنُ جَبْهَتَهُ مِنَ الأَرْضِ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ وَتَسْتَوِيَ)). [صحیح۔ اخرجه احمد ١٩٢٠٦]

(۲۶۴۵) رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھے تھے۔ اچانک ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا۔ اس نے نماز پڑھی۔ جب اس نے نماز مکمل کی تو رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا سلام کہا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وعلیك السلام لوٹ جا، نماز پڑھ کیوں کہ تو نے نماز نہیں پڑھی ہے...... ” پھر نبی ﷺ کے اس کو نماز سکھانے کی مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ جب آپ ﷺ تکبیر کہہ کر سجدہ کرتے اور آپ کی پیشانی زمین پر لگ جاتی تو اتنی دیر ٹھہرتے کہ آپ کے اعضا میں سکون ہو جاتا۔

(۲۰۰) بَاب مَا جَاءَ فِي السُّجُودِ عَلَى الأَنْفِ

ناک پر سجدہ کرنے سے متعلقہ روایات کا بیان

(۲٦٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءً سَنَةَ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثِمِائَةٍ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ عَلَى الْجَبْهَةِ)). وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى أَنْفِهِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَأَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ: ((وَلَا نَكُفَّ الثِّيَابَ وَلَا الشَّعْرَ . وَفِي حَدِيثِ مُعَلَّى: وَلَا أَكُفَّ الثَّوْبَ وَلَا الشَّعْرَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَلَا نَكْفِتَ . وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ وُهَيْبٍ كَذَلِكَ.

(۲۶۴۶) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے سات ہڈیوں اور پیشانی پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں سے اپنی ناک، دونوں ہاتھوں گھٹنوں اور پاؤں کے کناروں کی طرف اشارہ کیا اور حکم دیا کہ ہم اپنے کپڑوں اور بالوں کو نہ سمیٹیں۔ معلیٰ کی حدیث میں ہے کہ میں اپنے بالوں اور کپڑوں کو نہ سمیٹوں۔

(۲۶۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ، وَلَا أَكُفَّ الشَّعَرَ وَلَا الثِّيَابَ، الْجَبْهَةِ وَالأَنْفِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: لَا أَكْفِتَ.

[صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۶۴۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے سات اعضا پر سجدے کا حکم دیا گیا ہے اور یہ کہ بالوں اور کپڑوں کو نہ سمیٹوں اور وہ سات چیزیں یہ ہیں: پیشانی، ناک، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں۔

مسلم کے الفاظ میں لا اکف کی جگہ لا اَکْفِتَ کے الفاظ ہیں۔

(۲۶۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: أُمِرَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَسْجُدَ مِنْهُ عَلَى سَبْعَةٍ: يَدَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَأَطْرَافِ أَصَابِعِهِ وَجَبْهَتِهِ، وَنُهِيَ أَنْ يَكْفِتَ مِنْهُ الشَّعَرَ وَالثِّيَابَ. قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ ابْنُ طَاوُسٍ: فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ، ثُمَّ مَرَّ بِهَا عَلَى أَنْفِهِ حَتَّى بَلَغَ بِهَا طَرَفَ أَنْفِهِ. قَالَ وَكَانَ أَبِي يَعُدُّ هَذَا وَاحِدًا. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۶۴۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ کہ رسول اللہ ﷺ کو جن اعضا پر سجدے کا حکم دیا گیا وہ سات ہیں: دو ہاتھ، دونوں گھٹنے، پاؤں کی انگلیوں کے کنارے اور پیشانی اور کپڑوں اور بالوں کو سمیٹنے سے منع کیا گیا۔

سفیان کہتے ہیں کہ ابن طاؤس نے یہ اضافہ کیا ہے کہ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھا، پھر اس کو اپنی ناک پر سے گزارا یہاں تک کہ ناک کے کنارے تک لے آئے اور فرمایا کہ میرے والد اس (پورے) کو ایک ہی ہڈی شمار کرتے تھے۔

(۲۶۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ الْمَدِينِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. وَعَمْرٌو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أُمِرَ نَبِيُّكُمْ -ﷺ- أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ، وَنُهِيَ - قَالَ ابْنُ طَاوُسٍ - أَنْ يَكُفَّ الشَّعَرَ وَالثِّيَابَ، وَقَالَ عَمْرٌو: يَكُفَّ شَعَرَهُ وَثِيَابَهُ، قَالَ سُفْيَانُ وَفِي حَدِيثِ عَمْرٍو: أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ: جَبْهَتِهِ وَيَدَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَأَطْرَافِ أَصَابِعِهِ. قَالَ سُفْيَانُ: إِلَّا أَنَّ ابْنَ طَاوُسٍ حَدَّثَنَا أَنَّ طَاوُسًا كَانَ يَقُولُ بِيَدِهِ عَلَى جَبْهَتِهِ وَأَنْفِهِ، وَأَمَرَّ ابْنُ طَاوُسٍ يَدَهُ عَلَى أَنْفِهِ وَجَبْهَتِهِ. قَالَ ابْنُ طَاوُسٍ كَانَ أَبِي يَقُولُ: هُوَ وَاحِدٌ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَفِي رِوَايَةِ سُفْيَانَ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ ذِكْرَ الأَنْفِ فِي الْحَدِيثِ مِنْ تَفْسِيرِ طَاوُسٍ ، وَقَدْ أَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيثَ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ فِي الصَّحِيحِ مُخْتَصَرًا دُونَ التَّفْسِيرِ.

[صحيح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۲۶۴۹) (ا) ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ ﷺ کو سات اعضا پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور روکا گیا ہے...... ابن طاؤس کی روایت میں ہے کہ اپنے بالوں اور کپڑوں کو سمیٹنے سے منع کیا گیا ہے اور عمرو کی روایت کے الفاظ یہ ہیں: **كف شعره وثيابه** ''بالوں اور کپڑوں کو نہ سمیٹے۔''

سفیان کہتے ہیں کہ ابن طاؤس نے بتایا کہ طاؤس اپنے ہاتھ سے پیشانی اور ناک کی طرف اشارہ کرتے تھے اور ابن طاؤس نے ایسا کر کے دکھایا اور فرمایا: میرے والد کہا کرتے تھے کہ ناک اور پیشانی ایک ہی ہیں، باقی چھ دو ہاتھ، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں ہیں۔

(ب) امام بیہقی فرماتے ہیں کہ سفیان کی روایت میں ناک کا ذکر طاؤس کی تفسیر ہے۔ جب کہ امام مسلم رحمہ اللہ نے ''صحیح مسلم'' میں ابن طاؤس کی روایت مختصراً ذکر کی ہے، اس میں تفسیر نہیں ہے۔

(۲۶۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أُمِرَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَسْجُدَ مِنْهُ عَلَى سَبْعٍ. قَالَ يَعْنِي ابْنَ مَيْسَرَةَ قُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَرَأَيْتَ الأَنْفَ؟ قَالَ: هُوَ خَيْرُهُ. [صحيح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۲۶۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کو جن اعضا پر سجدے کا حکم دیا گیا وہ سات ہیں۔ ابن میسرہ فرماتے ہیں: میں نے پوچھا: اے ابوعبدالرحمن! کیا ناک بھی ان میں شامل ہے؟ تو انہوں نے کہا: یہ تو بدرجہ اولیٰ ہے۔

(۲۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْتَكِفُ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((قَدْ رَأَيْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا ، وَقَدْ رَأَيْتُنِي أَسْجُدُ صَبِيحَتَهَا فِي مَاءٍ وَطِينٍ)). قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَأَبْصَرَتْ عَيْنَايَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَعَلَى جَبْهَتِهِ وَأَنْفِهِ أَثَرُ الْمَاءِ وَالطِّينِ صَبِيحَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ ابْنِ الْهَادِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۲۰۴۰]

(۲۶۵۱) ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اعتکاف فرماتے تھے، پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ

ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے یہ رات دیکھ لی تھی۔ پھر مجھے یہ بھلا دی گئی۔ البتہ میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ میں صبح کے وقت کیچڑ (پانی اور مٹی) میں سجدہ ریز ہوں۔ ابو سعید کہتے ہیں: میں نے اپنی آنکھوں سے رسول اللہ ﷺ کی پیشانی اور ناک پر کیچڑ کے نشان اکیسویں کی صبح کو دیکھے۔

(۲٦٥٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْغَيْلاَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ: سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَأَى رَجُلاً يُصَلِّي ، فَإِذَا سَجَدَ لَمْ يَمَسَّ أَنْفُهُ الأَرْضَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((لاَ صَلاَةَ لِمَنْ لاَ يَمَسُّ أَنْفُهُ الأَرْضَ مَا يَمَسُّ الْجَبِينُ)). [حسن لغيره۔ قال ابن رجب في الفتح ٥/ ١١٨]

(۲٦٥٢) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو نماز پڑھتے دیکھا۔ جب اس نے سجدہ کیا تو اپنی ناک کو زمین پر نہ لگایا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی نماز قبول نہیں جو سجدے میں پیشانی تو زمین پر رکھے مگر ناک نہ رکھے۔

(۲٦٥٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ فَذَكَرَ حَدِيثَ شُعْبَةَ وَالثَّوْرِيِّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى الاِنْفِرَادِ بِمَعْنَاهُ ، ثُمَّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ: لَمْ يُسْنِدْهُ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ إِلاَّ أَبُو قُتَيْبَةَ وَالصَّوَابُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مُرْسَلاً. [صحيح بلا شك]

(۲٦٥٣) ابو قتیبہ نے شعبہ اور ثوری کی روایات کو اسی معنی میں الگ الگ روایت کیا ہے۔ دراصل یہ مرسل روایت ہے۔

(۲٦٥٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِرَجُلٍ أَوِ امْرَأَةٍ لاَ يَضَعُ أَنْفَهُ إِذَا سَجَدَ ، فَقَالَ: ((لاَ تُقْبَلُ صَلاَةٌ لاَ يُصِيبُ الأَنْفُ مِنَ الأَرْضِ مَا يُصِيبُ الْجَبِينُ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ مُرْسَلاً. وَرُوِيَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بَعْضَ مَعْنَاهُ مِنْ قَوْلِهِ. [حسن لغيره۔ وقد تقدم قريبا]

(۲٦٥٤) عکرمہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ کسی ایسے مرد یا عورت کے پاس سے گزرے، جو سجدے میں ناک زمین پر نہیں لگا رہا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ایسی نماز قبول نہیں فرماتا جس میں آدمی کی ناک اس چیز کو نہ چھوئے جسے اس کی پیشانی چھوتی ہے۔

(۲۶۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ وَأَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ أَنْفَكَ عَلَى الأَرْضِ مَعَ جَبْهَتِكَ. وَفِي حَدِيثِ الصَّفَّارِ ثُمَّ جَبْهَتَكَ.

[حسن لغیرہ۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۶۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تو سجدہ کرے تو اپنی پیشانی کے ساتھ ساتھ ناک بھی زمین پر رکھ۔ صفار کی حدیث میں مع جبھتك کی جگہ ثم جبھتك کے الفاظ ہیں یعنی پھر اپنی پیشانی رکھ۔

(۲۶۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ أَنْفَهُ عَلَى الأَرْضِ ، فَإِنَّكُمْ قَدْ أُمِرْتُمْ بِذَلِكَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ ، وَرَوَاهُ حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : ((ضَعْ أَنْفَكَ لِيَسْجُدَ مَعَكَ)).

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ: حَدِيثُ عِكْرِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلٌ أَصَحُّ.

[حسن لغیرہ تقدم فی الذی قبلہ زیادہ صحیح ہے۔]

(۲۶۵۶) (ل) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب بھی تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنی ناک کو زمین پر ضرور رکھے، کیوں کہ تمہیں اسی کا حکم دیا گیا ہے۔

(ب) اسی طرح شریک نے یہ روایت سماک سے نقل کی ہے۔ وہ بھی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہی منقول ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اپنی ناک کو زمین پر رکھ۔ تاکہ تمہاری ناک بھی تمہارے ساتھ سجدہ کرے۔

(ج) امام ابوعیسیٰ ترمذی کہتے ہیں: عکرمہ کی روایت نبی ﷺ سے مرسلاً منقول ہے۔

(۲۰۱) باب الْكَشْفِ عَنِ الْجَبْهَةِ فِي السُّجُودِ

سجدے میں پیشانی سے کپڑا اٹھانے کا بیان

قَدْ مَضَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَرِفَاعَةَ فِي السُّجُودِ عَلَى الْجَبْهَةِ ، وَكَذَلِكَ حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي سُجُودِهِ فِي الطِّينِ عَلَى جَبْهَتِهِ.

ابن عباس اور رفاعہ رضی اللہ عنہم کی حدیث پیشانی پر سجدے کے بارے میں گزر چکی ہے۔ اسی طرح آپ ﷺ کے سجدے کے

بارے میں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے حدیث منقول ہے، جس میں یہ ہے کہ آپ کی پیشانی پر مٹی اور پانی (کیچڑ) کے نشانات تھے۔

(۲۶۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ هُوَ ابْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الأَرَتِّ قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- شِدَّةَ الرَّمْضَاءِ فِي جِبَاهِنَا وَأَكُفِّنَا فَلَمْ يُشْكِنَا. [صحيح۔ وقد رواه مسلم من طريق آخر]

(۲۶۵۷) سیدنا خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سخت دھوپ کی شکایت کی کہ ہماری پیشانی اور ہتھیلیاں جلتی ہیں تو آپ ﷺ نے ہماری شکایت تسلیم نہیں کی۔

(۲۶۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَنْصَارِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُنْتُ أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةَ الظُّهْرِ فَآخُذُ قَبْضَةً مِنَ الْحَصَى فِي كَفِّي حَتَّى تَبْرُدَ، وَأَضَعُهَا بِجَبْهَتِي إِذَا سَجَدْتُ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَوْ جَازَ السُّجُودُ عَلَى ثَوْبٍ مُتَّصِلٍ بِهِ لَكَانَ ذَلِكَ أَسْهَلَ مِنْ تَبْرِيدِ الْحَصَا فِي الْكَفِّ، وَوَضْعِهَا لِلسُّجُودِ عَلَيْهَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح۔ اخرجه احمد ۱٤۰۹۸]

(۲۶۵۸) (ل) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھتا تھا۔ میں اپنے ہاتھ میں مٹھی بھر کنکریاں پکڑ لیا کرتا تھا، تاکہ وہ ٹھنڈی ہو جائیں اور میں انہیں اپنے سجدہ کی جگہ پر رکھتا تھا تاکہ گرمی کی تپش سے بچتے ہوئے میں ان پر سجدہ کروں۔

(ب) امام بیہقی فرماتے ہیں کہ اگر کسی ایسے کپڑے پر جو ساتھ ملا ہوتا (ہر) سجدہ کرنا جائز ہوتا تو یہ ہاتھوں میں کنکریاں ٹھنڈی کرنے سے اور اسی طرح ان کو مقام سجدہ پر رکھنے سے زیادہ آسان ہوتا۔

(۲۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ الْجُذَامِيِّ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَيْوَانَ السَّبَائِيِّ حَدَّثَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى رَجُلاً يَسْجُدُ بِجَنْبِهِ، وَقَدْ أَعْتَمَ عَلَى جَبْهَتِهِ، فَحَسَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ جَبْهَتِهِ.

وَفِيمَا رَوَى مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيِّ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلاً يَسْجُدُ عَلَى كَوْرِ الْعِمَامَةِ فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ: ((ارْفَعْ عِمَامَتَكَ وَأَوْمَأَ إِلَى جَبْهَتِهِ)).

وَهٰذَا الْمُرْسَلُ شَاهِدٌ لِمُرْسَلِ صَالِحٍ. [ضعیف۔ اخرجه ابن وهب ۳۹۱]

(۲۶۵۹) (ل) صالح بن خیوان سبائی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو اپنے پہلو کے بل سجدہ کرتے دیکھا، وہ اپنی پیشانی کو ڈھانپے ہوئے تھا۔ آپ ﷺ نے اس کی پیشانی کو کھول دیا۔

(ب) عیاض بن عبداللہ قرشی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو اپنی پگڑی پر سجدہ کررہا تھا تو آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اپنے عمامہ کو پیچھے کرو اور آپ نے اس کی پیشانی کی طرف اشارہ کیا۔

(۲۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلْيَحْسِرِ الْعِمَامَةَ عَنْ جَبْهَتِهِ. [ضعیف۔ اخرجه ابن ابی شیبه ۲۷۵۹]

(۲۶۶۰) حضرت علی ؓ سے روایت ہے کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو وہ اپنی پیشانی سے پگڑی یا عمامہ وغیرہ کو پیچھے کردے۔

(۲۶۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا سَجَدَ وَعَلَيْهِ الْعِمَامَةُ يَرْفَعُهَا حَتَّى يَضَعَ جَبْهَتَهُ بِالأَرْضِ.

[صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۲۶۶۱) سیدنا عبید اللہ بن عمر ؓ سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر ؓ جب سجدہ کرتے اور ان کے سر پر پگڑی ہوتی تو پگڑی کو پیچھے کرکے اپنی پیشانی زمین پر لگاتے۔

(۲۶۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَكَنِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ حَسَرَ الْعِمَامَةَ عَنْ جَبْهَتِهِ. [ضعیف۔ اخرجه ابن ابی شیبة]

(۲۶۶۲) سیدنا عبادۃ بن صامت ؓ سے روایت ہے کہ جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنی پیشانی سے پگڑی کو ہٹا کر پیچھے کرلیتے۔

(۲۰۲) باب مَنْ بَسَطَ ثَوْبًا فَسَجَدَ عَلَيْهِ

اس آدمی کے بارے میں جو کپڑا پھیلا کر اس پر سجدہ کرے

(۲۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا غَالِبٌ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا إِذَا

صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُنَا أَنْ يُمَكِّنَ جَبْهَتَهُ مِنَ الأَرْضِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ طَرَحَ ثَوْبَهُ ، ثُمَّ سَجَدَ عَلَيْهِ.

(۲۶۶۳) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم جب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھا کرتے۔ جب گرمی کی شدت کی وجہ سے ہم میں سے کسی کے لیے پیشانی زمین پر رکھنی ممکن نہ ہوتی تو وہ اپنا کپڑا پھیلا کر اس پر سجدہ کرتا۔

(٢٦٦٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنِي غَالِبٌ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - فَيَضَعُ أَحَدُنَا طَرَفَ الثَّوْبِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ مَكَانَ السُّجُودِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ بِقَرِيبٍ مِنْ هَذَا اللَّفْظِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ٣٨٥]

(۲۶۶۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کرتے تو گرمی کی شدت کی وجہ سے ہم میں سے کئی صحابی سجدے کی جگہ کوئی کپڑا پھیلا دیتے تھے۔

(٢٦٦٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنِي غَالِبٌ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي شِدَّةِ الْحَرِّ ، فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُنَا أَنْ يُمَكِّنَ جَبْهَتَهُ مِنَ الأَرْضِ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى بِهَذَا اللَّفْظِ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۶۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شدید گرمی میں نماز ادا کرتے۔ جب ہم میں سے کسی کے لیے زمین پر اپنی پیشانی رکھنا ممکن نہ ہوتا تو وہ اپنے کپڑا بچھا کر اس پر سجدہ کر لیتا۔

(٢٦٦٦) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَخْبَرَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ فَذَكَرَ إِسْنَادَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي مَتْنِهِ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي شِدَّةِ الْحَرِّ ، فَيَأْخُذُ أَحَدُنَا الْحَصَى فِي يَدِهِ ، فَإِذَا بَرَدَ وَضَعَهُ وَسَجَدَ عَلَيْهِ.

قَالَ الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ: هَذَانِ حَدِيثَانِ رَوَاهُمَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ أَحَدُهُمَا فِي الثَّوْبِ ، وَالآخَرُ فِي الْحَصَى.

وَقَدْ رَوَاهُ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُكَيْرٍ السُّلَمِيُّ عَنْ بَكْرٍ يَعْنِي بِقَرِيبٍ مِنَ اللَّفْظِ الأَوَّلِ فِي الثِّيَابِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَأَمَّا مَا رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مِنَ السُّجُودِ عَلَى كَوْرِ الْعِمَامَةِ فَلاَ يَثْبُتُ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ

وَأَصَحُّ مَا رُوِىَ فِى ذَلِكَ قَوْلُ الْحَسَنِ الْبَصْرِىِّ حِكَايَةً عَنْ أَصْحَابِ النَّبِىِّ -ﷺ-.

[صحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۶۵۸]

(۲۶۶۶) (ل) اسی طرح کی حدیث ایک دوسری سند سے بھی منقول ہے۔ مگر اس میں یہ ہے کہ ''ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گرمی کی شدت میں نماز ادا کرتے تو ہم میں سے کوئی آدمی اپنے ہاتھ میں کنکریاں پکڑ لیتا جب وہ ٹھنڈی ہو جاتیں تو وہ ان کو نیچے رکھ کر ان پر سجدہ کرتا۔

(ب) شیخ ابوبکر فرماتے ہیں کہ یہ دو حدیثیں جن کو بشر بن مفضل نے روایت کیا ہے۔ ان میں سے ایک کپڑے کے بارے میں اور دوسری کنکریوں کے بارے میں ہے۔

(ج) امام بیہقی فرماتے ہیں: نبی ﷺ سے عمامہ کی پٹی پر سجدہ کرنے کے بارے جو روایت منقول ہے وہ ثابت نہیں ہے، بلکہ صحیح یہ ہے کہ اس بارے میں حسن بصری رحمہ اللہ سے جو منقول ہے وہ رسول اللہ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کا عمل ہے۔

(۲۶۶۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَسْجُدُونَ وَأَيْدِيهِمْ فِى ثِيَابِهِمْ ، وَيَسْجُدُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ عَلَى عِمَامَتِهِ.

وَالْحَدِيثُ الأَوَّلُ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ ثَوْبًا مُنْفَصِلاً عَنْهُ ، وَهَذَا يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ يَسْجُدُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ عَلَى عِمَامَتِهِ وَجَبْهَتِهِ ، وَالاِحْتِيَاطُ لِغَرَضِ السُّجُودِ أَوْلَى وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[صحیح۔ (الی الحسن) اخرجه ابی شیبة ۲۷۳۹]

(۲۶۶۷) (ل) حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم سجدہ کر رہے ہوتے تو ان کے ہاتھ ان کے کپڑوں میں ہوتے اور ان میں سے بعض اپنے عمامہ پر سجدہ کر لیتے۔

(ب) ان میں سے پہلی حدیث میں کپڑے سے مراد ایسا کپڑا ہے جو صرف سجدہ میں رکھنے کے لیے ہوتا ہے جیسے رومال، چادر وغیرہ اور دوسری روایت میں یہ احتمال ہو سکتا ہے کہ کچھ لوگ اپنی پگڑی اور پیشانی پر سجدہ کر لیا کرتے ہوں، لیکن سجدے میں احتیاط بہتر ہے۔

(۲۰۳) باب السُّجُودِ عَلَى الْكَفَّيْنِ وَمَنْ كَشَفَ عَنْهُمَا فِى السُّجُودِ

ہتھیلیوں پر سجدہ کرنے اور حالت سجدہ میں انہیں کھولنے کا بیان

قَدْ مَضَى فِى السُّجُودِ عَلَى الْكَفَّيْنِ حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَحَدِيثُ الْعَبَّاسِ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ-.

ہر سجدے کے بارے میں ابن عباس اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما کی نبی ﷺ سے منقول روایت گزر چکی ہے۔

(۲۶۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْخُطَبِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِوَضْعِ الْكَفَّيْنِ وَنَصْبِ الْقَدَمَيْنِ فِي الصَّلاَةِ. [ضعیف۔ اخرجه الترمذی ۲۷۷]

(۲۶۶۸) سیدنا عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں (سجدہ کے وقت) ہتھیلیوں کو (بچھا کر) رکھنے اور پاؤں کو کھڑا رکھنے کا حکم دیا۔

(۲۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّبِيعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَسْجُدُ عَلَى أَلْيَتِي الْكَفِّ.

[صحیح۔ اخرجه ابن خزیمة ۶۳۹]

(۲۶۶۹) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہتھیلی کی پشت پر سجدہ کرتے تھے۔

(۲۶۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ عَلَى أَلْيَةِ الْكَفِّ. وَاللَّفْظُ لِلْحَوْضِيِّ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۲۶۷۰) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنی ہتھیلی کی پشت پر سجدہ کرلے۔

(۲۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الأَرَتِّ قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- شِدَّةَ الْحَرِّ فِي جِبَاهِنَا وَأَكُفِّنَا فَلَمْ يُشْكِنَا. [صحیح۔ تقدم برقم ۲۶۵۷]

(۲۶۷۱) سیدنا خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے گرمی کی شدت میں اپنی پیشانیوں کے جلنے کی شکایت کی تو آپ نے ہماری شکایت کو نہیں مانا۔

(۲۶۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى الَّذِي يَضَعُ عَلَيْهِ وَجْهَهُ. قَالَ نَافِعٌ: وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْبَرْدِ وَإِنَّهُ لَيُخْرِجُ كَفَّيْهِ مِنْ تَحْتِ بُرْنُسٍ لَهُ حَتَّى يَضَعَهُمَا عَلَى الْحَصْبَاءِ. [صحیح۔ کالذهب مالك......]

(۲۶۷۲) سیدنا نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب سجدہ کرتے تو اپنی ہتھیلی کو اسی پر رکھتے جس پر آپ کا

چہرہ ہوتا۔

نافع کہتے ہیں کہ میں نے انہیں سخت گرمی میں دیکھا کہ وہ اپنی ہتھیلیوں کو اپنی چادر کے نیچے سے نکالتے یہاں تک کہ انہیں کنکریوں پر رکھ لیتے۔

(۲۶۷۳) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: مَنْ وَضَعَ جَبْهَتَهُ بِالأَرْضِ فَلْيَضَعْ كَفَّيْهِ عَلَى الَّذِي يَضَعُ عَلَيْهِ جَبْهَتَهُ ، ثُمَّ إِذَا رَفَعَ فَلْيَرْفَعْهُمَا ، فَإِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ.

[صحيح۔ تقدم ۲۶۳۹]

(۲۶۷۳) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: جو آدمی سجدے کے لیے اپنی پیشانی کو زمین پر رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اپنی ہتھیلیاں بھی زمین پر رکھے، پھر جب اٹھائے تو دونوں کو اکٹھے اٹھائے؛ کیوں کہ ہاتھ بھی اسی طرح سجدہ کرتے ہیں جس طرح چہرہ (پیشانی) سجدہ کرتی ہے۔

(۲۰۴) باب مَنْ سَجَدَ عَلَيْهِمَا فِي ثَوْبِهِ

ہتھیلیوں پر کپڑا لپیٹ کر سجدہ کرنے کا بیان

قَدْ مَضَى حَدِيثُ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَسْجُدُونَ وَأَيْدِيهِمْ فِي ثِيَابِهِمْ.

اس سے متعلق حسن بصری رحمہ اللہ کی حدیث گزر چکی ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم سجدہ کرتے تھے اور ان کے ہاتھ کپڑے میں ہوتے تھے۔

(۲۶۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْحَكَمِ: أَنَّ سَعْدًا صَلَّى بِالنَّاسِ فِي مُسْتُقَةٍ يَدَاهُ فِيهَا.
قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: وَالْمُسْتُقَةُ الْفَرْوُ الطَّوِيلُ الْكُمَّيْنِ. وَهَذَا مُرْسَلٌ.
وَرُوِّينَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ: كَانُوا يُصَلُّونَ فِي مَسَاتِقِهِمْ وَبَرَانِسِهِمْ وَطَيَالِسِهِمْ مَا يُخْرِجُونَ أَيْدِيَهُمْ. وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ فِي إِسْنَادِهِ بَعْضُ الضَّعْفِ. [ضعيف]

(۲۶۷۴) (ا) حکم سے روایت ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی تو ان کے ہاتھ آستینوں میں تھے۔

ابوعبید کہتے ہیں: مستقہ سے مراد لمبے آستینوں والا کپڑا ہے۔

(ب) ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ لوگ اپنے لمبے آستینوں والے کپڑوں، چادروں اور بڑی بڑی شالوں (سبز رنگ کی چادر جو عموماً مشائخ رکھتے ہیں) میں نماز پڑھتے تو اپنے ہاتھوں کو باہر نہیں نکالتے تھے۔

(۲۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ

سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ صَامِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ يُصَلِّي فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الأَشْهَلِ وَعَلَيْهِ كِسَاءٌ مُلْتَفٌّ بِهِ ، يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَيْهِ يَقِيهِ بَرْدَ الْحَصَا.

وَرُوِيَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ ضَعِيفٍ. [ضعيف۔ اخرجه ابن ماجه ١٠٣٢]

(۲۶۷۵) عبدالرحمن بن عبدالرحمن بن ثابت بن صامت اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بنی عبدالاشہل کی مسجد میں نماز ادا کر رہے تھے، آپ پر ایک چادر تھی جو آپ نے اوڑھ رکھی تھی۔ آپ ﷺ نے ہاتھ اس کے اوپر رکھے ہوئے تھے۔ اس طرح آپ کنکریوں کی ٹھنڈک سے بچ رہے تھے۔

(۲٦٧٦) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي فِي كِسَاءٍ أَبْيَضَ فِي غَدَاةٍ بَارِدَةٍ ، يَتَّقِي بِالْكِسَاءِ بَرْدَ الأَرْضِ بِيَدِهِ وَرِجْلِهِ. [ضعيف]

(۲۶۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سفید چادر میں سردی کی صبح کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، آپ اس چادر کے ذریعے زمین کی سردی سے اپنے ہاتھ اور ٹانگوں کو بچاتے تھے۔

(۲۰۵) باب لاَ يَكُفُّ ثَوْبًا وَلاَ شَعَرًا وَلاَ يُصَلِّي عَاقِصًا شَعَرًا

دورانِ نماز کپڑوں یا بالوں کو سمیٹنا اور جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا درست نہیں

(۲٦٧٧) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أُمِرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ ، وَلاَ يَكُفَّ ثَوْبًا وَلاَ شَعَرًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ وقد تقدم برقم ٢٦٤٠]

(۲۶۷۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو سات ہڈیوں یعنی سات اعضا پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور یہ کہ کوئی اپنے کپڑوں اور بالوں کو دورانِ نماز نہ سمیٹے۔

(۲٦٧٨) وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: عَلَى سَبْعٍ ، وَأَنْ لاَ يَكُفَّ ثَوْبًا وَلاَ شَعَرًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ عَنْ قَبِيصَةَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۲۶۷۸) ایک دوسری سند سے بھی اسی جیسی حدیث منقول ہے مگر اس میں سبح اعظم کی جگہ علیٰ سبح کے الفاظ ہیں۔

(۲۶۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُصَلِّی وَرَأْسُهُ مَعْقُوصٌ مِنْ وَرَائِهِ ، فَقَامَ وَرَائَهُ فَجَعَلَ يَحُلُّهُ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ: مَا لَكَ وَرَأْسِی؟ قَالَ إِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِنَّمَا مَثَلُ هَذَا مَثَلُ الَّذِی يُصَلِّی وَهُوَ مَكْتُوفٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَوَّادٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۴۹۲]

(۲۶۷۹) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کے غلام کریب فرماتے ہیں کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عبداللہ بن حارث کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، انہوں نے اپنے سر کے بالوں کو پچھلی طرف اکٹھا کر کے باندھا ہوا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ اس کے پیچھے کھڑے ہوگئے اور اس کے بالوں کو کھولنا شروع کر دیا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے: آپ کو میرے سر سے کیا سروکار؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص بالوں کا جوڑا باندھ کر نماز پڑھے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی ستر کھول کر نماز پڑھے۔

(۲۶۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِیُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِیُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ لِی ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِی عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِی سَعِيدٍ الْمَقْبُرِیُّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ رَأَى أَبَا رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِیِّ -ﷺ- مَرَّ بِحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ ، وَحَسَنٌ يُصَلِّی قَائِمًا قَدْ غَرَزَ ضَفْرَتَهُ فِی قَفَاهُ ، فَحَلَّهَا أَبُو رَافِعٍ ، فَالْتَفَتَ حَسَنٌ إِلَيْهِ مُغْضَبًا ، فَقَالَ أَبُو رَافِعٍ: أَقْبِلْ عَلَى صَلاَتِكَ وَلاَ تَغْضَبْ ، فَإِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((ذَلِكَ كِفْلُ الشَّيْطَانِ)) . يَقُولُ مَقْعَدَ الشَّيْطَانِ يَعْنِی مَغْرِزَ ضَفْرَتِهِ.

لَفْظُ حَدِيثِ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، وَفِی حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ سَعِيدٍ وَقَالَ: هُوَ كِفْلُ الشَّيْطَانِ . يَعْنِی مَقْعَدَ الشَّيْطَانِ.

وَرُوِّينَا فِي كَرَاهِيَةِ ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَحُذَيْفَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ.

[ضعيف۔ اخرجه عبدالرزاق ۲۹۹۱]

(۲۶۸۰)(ا) سعید بن ابوسعید مقبری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کے آزاد کردہ غلام ابورافع رضی اللہ عنہ کو حسن بن علی رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرتے دیکھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نماز ادا کر رہے تھے۔ آپ نے زلفوں کی مینڈھیاں بنا کر گردن کے پیچھے ڈال رکھی تھیں۔ ابورافع رضی اللہ عنہ نے وہ مینڈھیاں کھول دیں۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ غصہ کے عالم میں ان کی طرف مڑے تو ابورافع رضی اللہ عنہ نے کہا: اپنی نماز جاری رکھو غصہ نہ کرو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ یہ بالوں کی مینڈھیاں شیطان کے بیٹھنے کی جگہ ہیں، یعنی مینڈھیوں کا جوڑا بنانا منع ہے۔

(ب) عبدالرزاق کی حدیث میں ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ شیطان کی بیٹھنے کی جگہ ہیں۔

(ج) جوڑے کی کراہت کے بارے میں حضرت عمر، علی، حذیفہ اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم کی روایات گزر چکی ہیں۔

(۲۰۶) باب الذِّكْرِ فِي السُّجُودِ

سجدے کی تسبیحات کا بیان

وَقَدْ مَضَى فِيهِ حَدِيثُ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - الْمُخَرَّجُ فِي كِتَابِ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ.

اس بابت پہلے حذیفہ بن یمان کی حدیث نبی ﷺ سے گزر چکی ہے جو صحیح مسلم میں موجود ہے۔

(۲۶۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُذَيْفَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ: ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ)). يُرَدِّدُهَا فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)). فَإِذَا سَجَدَ قَالَ: ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى)). يُرَدِّدُهَا وَكَانَ يَقُولُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ: ((رَبِّ اغْفِرْ لِي)).

[صحيح۔ وقد تقدم برقم ۲۵۵٤]

(۲۶۸۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع میں کہتے: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ''پاک ہے میرا رب بہت عظمت والا'' یہ تسبیح بار بار پڑھتے۔ پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ''اللہ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ اے ہمارے رب! تمام تعریفات کا مستحق تو ہی ہے۔ جب سجدہ فرماتے تو کہتے: سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى ''پاک ہے میرا رب جو بہت بلند و برتر ہے۔'' اس جملے کو بھی بار بار دھراتے اور سجدے سے سر اٹھانے پر یہ دعا پڑھتے: رب اغفرلی ''اے اللہ! مجھے بخش دے۔''

(۲۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرِ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ. قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ: ((سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي)). يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عُثْمَانَ عَنْ جَرِيرٍ.

[صحيح۔ وقد تقدم برقم ۲۵٦۲]

(۲۶۸۲) سیدہ عائشہ ﷞ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع و سجود میں یہ دعا کثرت سے کیا کرتے تھے۔ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ''پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں۔ اے اللہ! مجھے معاف کر دے'' قرآن میں اللہ نے آپ کو جو حکم دیا ہے اس پر عمل کرتے تھے۔

(۲۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: ((سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلاَئِكَةِ وَالرُّوحِ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۸۳) سیدہ عائشہ ﷞ سے روایت ہے کہ سرور کائنات ﷺ اپنے رکوع و سجود میں یہ دعا پڑھتے تھے: سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلاَئِكَةِ وَالرُّوحِ ''یعنی پاک ہے وہ اللہ جو عزت والا برکت والا ہے، فرشتوں اور روح الامین کا پروردگار ہے۔''

(۲۶۸٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْمَاجِشُونُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلاَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: فَإِذَا سَجَدَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ ، فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيِّ. [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۲۵٤٦]

(۲۶۸٤) حضرت علی بن ابی طالب ﷜ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے ...... پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ جب آپ سجدہ فرماتے تو سجدے میں یہ دعا پڑھتے: اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ ، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ ، فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ''اے اللہ! میں نے تیرے لیے ہی سجدہ کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے تابع فرماں ہوا اور

تجھ پر بھروسا کیا۔ میرا چہرہ اس ہستی کے سامنے سجدہ ریز ہے جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی صورت بنائی اور اس کے کانوں اور آنکھوں کے حلقے بنائے، کتنا بابرکت ہے اللہ جو تمام جہانوں کا رب ہے۔''

(۲۰۷) باب الاِجْتِهَادِ فِي الدُّعَاءِ فِي السُّجُودِ رَجَاءَ الإِجَابَةِ

قبولیت کی امید رکھتے ہوئے سجدوں میں زیادہ سے زیادہ دعا کرنے کا بیان

(۲۶۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ مَوْلَى الْعَبَّاسِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- السِّتْرَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَعْصُوبٌ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ ، فَقَالَ: ((اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ؟ : ثَلاَثَ مَرَّاتٍ: إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلاَّ الرُّؤْيَا يَرَاهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ أَوْ تُرَى لَهُ ، أَلاَ وَإِنِّي قَدْ نُهِيتُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ، فَإِذَا رَكَعْتُمْ فَعَظِّمُوا اللَّهَ ، وَإِذَا سَجَدْتُمْ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ ، فَإِنَّهُ قَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۲۵٦۷]

(۲۶۸۵) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پردہ اٹھایا اور آپ ﷺ مرضِ وفات میں تھے۔ پھر آپ نے فرمایا: اے اللہ! کیا میں نے تیرا دین پہنچا دیا ہے؟ آپ نے یہ کلمات تین بار کہے، پھر فرمایا: نبوت کی بشارتوں میں سے صرف سچے خواب باقی رہ گئے ہیں، جنہیں مومن بندہ دیکھتا ہے یا اسے دکھائے جاتے ہیں۔ خبردار! بے شک مجھے رکوع اور سجدے میں قرآن پڑھنے سے منع کیا گیا ہے، لہٰذا جب تم رکوع کرو تو اللہ تعالیٰ کی عظمت بیان کرو اور جب تم سجدہ کرو تو اس میں زیادہ سے زیادہ دعا کرو۔ تمہاری دعا قبول کی جائے گی۔

(۲۶۸٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ السَّرْحِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا صَالِحٍ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ ، فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَوَّادٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۴۸۲]

(۲۶۸٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنے رب کے زیادہ قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے، لہٰذا سجدے میں کثرت سے دعا کیا کرو۔

(۲۶۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ ، دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ . زَادَ ابْنُ السَّرْحِ: عَلاَنِيَتَهُ وَسِرَّهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۴۸۳]

(۲۶۸۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنے سجدوں میں پڑھا کرتے تھے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِی ذَنْبِی كُلَّهُ، دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ ''اے اللہ! میرے سارے گناہ معاف فرمادے چھوٹے بڑے، اگلے پچھلے سب گناہ معاف کردے۔''

ابن سرح کی روایت میں علانیتہ و سرہ کا اضافہ ہے، یعنی اعلانیہ اور پوشیدہ گناہ بھی معاف کردے۔

(۲۰۸) باب قَدْرِ كَمَالِ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فِي الاِخْتِيَارِ

رکوع اور سجدوں کی تکمیل کا درست اندازہ

(۲۶۸۸) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَابْنُ رَافِعٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ وَهْبِ بْنِ مَانُوسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَشْبَهَ صَلاَةً بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ هَذَا الْفَتَى. يَعْنِي عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: فَحَزَرْنَا فِي رُكُوعِهِ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ وَفِي سُجُودِهِ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قُلْتُ لَهُ: مَانُوسٌ أَوْ مَابُوسٌ؟ قَالَ: أَمَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَيَقُولُ مَابُوسٌ ، وَأَمَّا حِفْظِي فَمَانُوسٌ. وَهَذَا لَفْظُ ابْنِ رَافِعٍ قَالَ أَحْمَدُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [ضعیف]

(۲۶۸۸) (ا) وہب بن مانوس سے روایت ہے کہ میں نے سعید بن جبیر کو فرماتے ہوئے سنا: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد میں نے کسی کے پیچھے آپ جیسی نماز کے مشابہ نماز نہیں پڑھی سوائے اس نوجوان کے، وہ اس سے سیدنا عمر بن عبدالعزیز کو مراد لے رہے تھے۔

فرماتے ہیں کہ ہم نے ان رکوع اور سجدوں میں دس دس تسبیحات پڑھنے (کے وقت کے برابر) کا اندازہ لگایا۔

(ب) امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ احمد بن صالح (سند کے راوی ہیں) فرماتے ہیں: میں نے اس سے پوچھا کہ مانوس نام ہے یا مابوس؟ انہوں نے کہا کہ عبدالرزاق مابوس کہتے ہیں مگر میرے حافظے میں مانوس ہے۔

(۲۰۹) باب أَدْنَى الْكَمَالِ

رکوع اور سجدے کی کم از کم مقدار کا بیان

(۲۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْهُذَلِيِّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ رُكُوعُهُ وَذَلِكَ أَدْنَاهُ ، وَإِذَا سَجَدَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ سُجُودُهُ وَذَلِكَ أَدْنَاهُ)). [ضعيف۔ وقد تقدم برقم ۲۵۵۸]

(۲۶۸۹) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی رکوع کرے اور تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہے تو اس کا رکوع مکمل ہو جائے گا اور یہ اس کی کم سے کم تعداد ہے۔ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى کہے، اس کا سجدہ مکمل ہو جائے گا اور ہاں یہ اس کی کم سے کم تعداد ہے۔

(۲۶۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ - أَحْسَنَ الثَّنَاءَ عَلَيْهِ - عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ قَدْرِ رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ فَقَالَ: ((قَدْرَ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ)). [ضعيف]

(۲۶۹۰) سعید جریری بنی تمیم کے ایک مشہور آدمی سے ان کے والد کی روایت نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی ہے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کے رکوع اور سجدوں کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: آپ اتنی دیر ٹھہرتے تھے جتنی دیر میں کوئی شخص سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ تین بار کہہ دے۔

(۲۱۰) باب أَيْنَ يَضَعُ يَدَيْهِ فِي السُّجُودِ

سجدوں میں ہاتھ رکھنے کا بیان

قَدْ مَضَى فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ -ﷺ- وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفَّيْهِ.

حضرت علقمہ بن وائل اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ جب آپ سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کے درمیان سر مبارک رکھتے۔

(۲۶۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَامِدٍ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبَّالٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ: لأَنْظُرَنَّ كَيْفَ يُصَلِّي؟ قَالَ: فَقَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَانَتَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ، فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَانَتَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ، فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ وَجْهَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِذَلِكَ الْمَكَانِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. كَذَا قَالَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمٍ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ.

وَوَافَقَهُ عَلَى ذَلِكَ فِي رَفْعِ الْيَدَيْنِ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ. وَقَالَ بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ وَغَيْرُهُ عَنْ عَاصِمٍ حَذْوَ أُذُنَيْهِ وَقَالَ: فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ رَأْسَهُ بِذَلِكَ الْمَنْزِلِ مِنْ يَدَيْهِ.

(۲۶۹۱) (ل) سیدنا وائل بن حجر حضرمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، میں نے دل میں ارادہ کیا کہ میں دیکھوں گا کہ آپ ﷺ کیسے نماز پڑھتے ہیں؟ آپ ﷺ قبلہ رخ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی اور آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے کندھوں کے برابر تک اٹھائے۔ پھر رکوع کیا تو اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھا، پھر جب رکوع سے سر اٹھایا تو بھی اپنے دونوں ہاتھ اپنے کندھوں کے برابر تک اٹھائے۔ پھر جب سجدہ کیا تو اپنے چہرے کو اپنے سامنے رکھا، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

اسی طرح عبدالواحد بن زیاد عاصم سے روایت کرتے ہیں، یعنی کندھوں کے برابر تک ہاتھ اٹھائے۔

[ضعيف۔ بهذا اللفظ. ولكن معناه ثابت صحيح عند مسلم]

(ب) رفع یدین میں اس کی موافقت سفیان بن عیینہ نے بھی کی ہے اور بشر بن مغفل وغیرہ عاصم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے اپنے ہاتھ کانوں کے برابر اٹھائے اور جب آپ نے سجدہ کیا تو اپنا سر اپنے ہاتھوں کے درمیان رکھا۔

(۲۶۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا سَجَدَ يَكُونُ يَدَاهُ حِذَاءَ أُذُنَيْهِ. كَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الثَّوْرِيِّ.

[صحيح۔ اخرجه ابن ابي شيبة ۲٦٦٧]

(۲۶۹۲) سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو آپ کے ہاتھ آپ کے کانوں کے برابر ہوتے۔

(۲۶۹۳) وَقَالَ وَكِيعٌ عَنِ الثَّوْرِيِّ بِإِسْنَادِهِ هَذَا قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ سَجَدَ وَيَدَيْهِ قَرِيبَتَيْنِ مِنْ أُذُنَيْهِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ. وَهَذَا أَوْلَى لِمُوَافَقَتِهِ رِوَايَةَ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ وَأَصْحَابِهِ.

[صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبله وهو لفظ ابن ابی شیبه]

(۲۶۹۳) وکیع ثوری سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ سجدہ کرتے تو آپ کے ہاتھ آپ کے کانوں کے قریب ہوتے تھے۔

(۲۶۹۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنِي فُلَيْحٌ حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: اجْتَمَعَ أَبُو حُمَيْدٍ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَذَكَرُوا صَلاَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ: ثُمَّ سَجَدَ فَأَمْكَنَ أَنْفَهُ وَجَبْهَتَهُ وَنَحَّى يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ ، وَوَضَعَ كَفَّيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ. [صحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۵۱۸]

(۲۶۹۴) عباس بن سہل فرماتے ہیں کہ ابوحمید، ابواسید، سہل بن سعد اور محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہم اکٹھے بیٹھے تھے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا ذکر چھیڑ لیا۔ ابوحمید رضی اللہ عنہ کہنے لگے: میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ کی نماز کے بارے میں جاننے والا ہوں...... پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ آپ نے سجدہ کیا تو اپنی ناک اور پیشانی کو زمین پر ٹکایا اور اپنے بازوؤں کو پہلوؤں سے جدا رکھا اور اپنی ہتھیلیوں کو اپنے کندھوں کے برابر رکھا۔

(۲۱۱) باب يَضُمُّ أَصَابِعَ يَدَيْهِ فِي السُّجُودِ وَيَسْتَقْبِلُ بِهَا الْقِبْلَةَ

سجدوں میں ہاتھوں کی انگلیوں کو ملا کر رکھنے اور انہیں قبلہ رخ کرنے کا بیان

(۲۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُقْبَةَ الْخَازِنُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا رَكَعَ فَرَّجَ أَصَابِعَهُ ، وَإِذَا سَجَدَ ضَمَّ أَصَابِعَهُ.

[حسن۔ اخرجه ابن خزیمة ۵۹۴]

(۲۶۹۵) حضرت علقمہ بن وائل بن حجر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع کرتے تو انگلیوں میں فاصلہ رکھتے اور جب سجدہ کرتے تو انہیں ملا لیتے تھے۔

(۲۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عَيَّاشُ بْنُ تَمِيمٍ السُّكَّرِيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْفَزَارِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا سَجَدَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ بِالأَرْضِ اسْتَقْبَلَ بِكَفَّيْهِ وَأَصَابِعِهِ الْقِبْلَةَ. [صحیح]

(۲۶۹۶) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تھے تو اپنے ہاتھوں کو زمین پر قبلہ رخ رکھتے، آپ کی انگلیاں اور ہتھیلیاں بھی قبلہ رخ ہوتیں۔

(۲۶۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الصُّدَائِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي: عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا رَكَعَ بَسَطَ ظَهْرَهُ، وَإِذَا سَجَدَ وَجَّهَ أَصَابِعَهُ قِبَلَ الْقِبْلَةِ فَتَفَاجَّ. [ضعيف]

(۲۶۹۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب رکوع کرتے تو اپنی پیٹھ کو جھکا لیتے اور جب سجدہ کرتے تو اپنی انگلیاں قبلہ رخ کر لیتے۔

(۲۶۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ سَجَّادَةُ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: يُكْرَهُ أَنْ لاَ يَمِيلَ بِكَفَّيْهِ إِلَى الْقِبْلَةِ إِذَا سَجَدَ. [حسن]

(۲۶۹۸) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سجدے کے دوران اپنی ہتھیلیوں کو قبلہ رخ نہ رکھنا مکروہ ہے۔

(۲۱۲) بَاب يَضَعُ كَفَّيْهِ وَيَرْفَعُ مِرْفَقَيْهِ وَلاَ يَفْتَرِشُ ذِرَاعَيْهِ

سجدے کے دوران اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر رکھے اور اپنی کہنیوں کو اٹھا کر رکھے اور اپنے بازو نہ بچھائے

(۲۶۹۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ إِيَادٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ وَارْفَعْ مِرْفَقَيْكَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

(۲۳۹۹) سیدنا براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو سجدہ کرے تو اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر رکھ اور اپنی کہنیوں کو اٹھا کر رکھ۔

(۲۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ، وَلاَ يَبْسُطَنَّ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ)). مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ.

[صحيح۔ اخرجه مسلم ٤٩٤]

(۲۷۰۰) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سجدوں میں اعتدال رکھا کرو اور تم میں سے کوئی بھی کتے کی طرح اپنے بازوؤں کو نہ بچھائے۔

(۲۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَسْتَفْتِحُ الصَّلاَةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةَ بِ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ ، وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ اسْتَوَى قَائِمًا ، وَكَانَ إِذَا سَجَدَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا ، وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ ، وَكَانَ يَفْتَرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ، وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَفْتَرِشَ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ ، وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلاَةَ بِالتَّسْلِيمِ ، وَكَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ اخرجه ابن خزيمة ٦٣٦]

(۲۷۰۱) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز تکبیر کے ساتھ شروع کرتے تھے اور قراءت ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کرتے تھے اور جب رکوع کرتے تو سر کو برابر رکھتے، نہ زیادہ جھکاتے اور نہ ہی زیادہ اٹھائے ہوتے۔ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بالکل سیدھے کھڑے ہو جاتے اور جب سجدے سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک دوسرا سجدہ نہ کرتے جب تک کہ سیدھے بیٹھ نہ جاتے۔ آپ ﷺ شیطان کی طرح چوکڑی مارنے سے منع فرماتے تھے۔ آپ ﷺ بائیں ٹانگ کو بچھا کر دائیں ٹانگ کو کھڑا رکھتے تھے اور کتے کے بازو پھیلانے کی طرح بازو پھیلانے کو اچھا نہیں سمجھتے تھے اور نماز کو سلام کے ساتھ مکمل فرماتے تھے اور فرماتے تھے کہ ہر دو رکعت بعد سلام ہے، یعنی نفل نماز دو دو رکعتیں ہیں۔

(۲۷۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ فِي صِفَةِ صَلاَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ: وَكَانَ يَنْهَانَا أَنْ يَفْتَرِشَ أَحَدُنَا ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ السَّبُعِ.

وَرُوِّينَا فِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

[صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۰۲) (ا) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی نماز کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ اس سے منع کرتے تھے کہ کوئی سجدے میں درندے کی طرح اپنے بازوؤں کو پھیلائے۔

(ب) اس موضوع پر جابر بن عبداللہ، ابو ہریرہ اور عبدالرحمٰن بن شبل رضی اللہ عنہم سے روایات گزر چکی ہیں۔

(۲۱۳) باب يُجَافِي مِرْفَقَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ

اپنی کہنیوں کو پہلوؤں سے دور رکھنے کا بیان

(۲۷۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَإِسْحَاقُ بْنُ بَكْرٍ وَأَبُو صَالِحٍ الْجُهَنِيُّ وَالنَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالُوا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا صَلَّى فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَبْدُوَ إِبْطَاهُ. وَقَالَ أَبُو صَالِحٍ الْجُهَنِيُّ فِي حَدِيثِهِ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا سَجَدَ جَافَى عَضُدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ۳۵٦٤۔ ۸۰۷۔ ۳۹۰]

(۲۷۰۳) عبداللہ بن مالک بن بحینہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز ادا فرماتے تو اپنے ہاتھ کھلے رکھتے حتیٰ کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی بھی نظر آتی۔

ابو صالح جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو اپنے بازوؤں کو اپنے پہلوؤں سے دور رکھتے یہاں تک کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی جا سکتی تھی۔

(۲۷۰٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا صَلَّى فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۰۴) دوسری سند سے بھی اسی کی مثل روایت منقول ہے، اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تھے تو سجدے میں اپنے بازوؤں کو کھلا رکھتے حتیٰ کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی جا سکتی تھی۔

(۲۷۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَصَمِّ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا سَجَدَ لَوْ شَاءَتْ بُهَيْمَةٌ أَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ مَرَّتْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ اخرجه مسلم ٤٩٧]

(۲۷۰۵) سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو زمین سے آپ کا پیٹ اتنا اونچا ہوتا کہ اگر بکری کا بچہ آپ کے نیچے سے گزرنا چاہتا تو گزر سکتا تھا۔

(۲۷۰٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَأَبُو إِسْحَاقَ:

إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَنْبَرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَصَمِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا سَجَدَ خَوَّى بِيَدَيْهِ يَعْنِى جَنَّحَ حَتَّى يُرَوْا وَضَحَ إِبْطَيْهِ مِنْ وَرَائِهِ ، وَإِذَا قَعَدَ اطْمَأَنَّ عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، وَرَوَاهُ أَيْضًا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ.

[صحيح۔ وقد تقدم في الذى قبله]

(۲۷۰۶) سیدہ میمونہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو دونوں بازوؤں کو پہلوؤں سے اتنا جدا رکھتے کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی پیچھے سے دکھائی دیتی اور جب بیٹھتے تو اپنی بائیں ران پر سہارا لیتے۔

(۲۷۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمَ الْخُزَاعِىِّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ كَانَ مَعَ أَبِيهِ بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ ، فَمَرَّ عَلَيْهِمْ رَكْبٌ فَأَنَاخُوا بِنَاحِيَةِ الطَّرِيقِ ، فَقَالَ لِى أَبِى: كُنْ فِى بَهْمِكَ حَتَّى أَدْنُوَ مِنْ هَؤُلاَءِ الرَّكْبِ أُسَائِلُهُ . قَالَ: فَدَنَا وَدَنَوْتُ حَتَّى أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ ، فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِيهِمْ ، فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عُفْرَتَىْ إِبْطَىْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كُلَّمَا سَجَدَ.

قَالَ يَعْقُوبُ: هَكَذَا قَالَ مِنْ نَمِرَةَ ، وَالصَّحِيحُ نَمِرَةَ أَخْطَأَ فِيهِ كَمَا أَخْطَأَ فِيهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَيْضًا.

[حسن۔ اخرجه الشافعي في الام ۱/۱۳]

(۲۷۰۷) (ا) عبیداللہ بن عبداللہ بن اقرم خزاعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اپنے والد کے ساتھ نمرہ کے مقام پر تھے۔ ان پر ایک قافلے کا گزر ہوا۔ انہوں نے اپنے اونٹ راستے کے ایک طرف بٹھا دیے۔ میرے والد نے کہا: اپنے جانور پر بیٹھے رہو، میں ان کے قریب جا کر دریافت کرتا ہوں کہ کون لوگ ہیں؟

پھر ہم دونوں قافلے کے قریب ہو گئے۔ ادھر نماز کا وقت ہو گیا۔ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ بھی ان میں موجود تھے۔ جب آپ سجدے میں گئے تو میں آپ ﷺ کی بغلوں کی طرف دیکھ رہا تھا۔

(ب) یعقوب کہتے ہیں: راوی نے "مِنْ نَمِرَہ" کا لفظ کہا اور صحیح نَمِرَۃ ہے۔ اس میں اس نے ابن مبارک کی طرح غلطی کی ہے۔

(۲۷۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِىُّ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِىُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ التَّمِيمِىِّ الَّذِى حَدَّثَ بِالتَّفْسِيرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِىَّ -ﷺ- مِنْ خَلْفِهِ ، فَرَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ وَهُوَ مُجَخٍّ قَدْ فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ. [صحيح۔ اخرجه ابو داود ۸۹۹]

(۲۷۰۸) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پیچھے سے آپ کے پاس آیا۔ میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی۔

آپ ﷺ نے دونوں بازوؤں اور دونوں ہاتھوں کو جدا کیا ہوا تھا۔

(۲۷۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ النَّضْرِ الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ السُّورِيَانِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا صَلَّى جَخَّ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيَّ يَقُولُ: جَخَّ الرَّجُلُ فِي صَلاَتِهِ إِذَا مَدَّ ضَبْعَيْهِ ، وَتَجَافَى فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ. [صحیح]

(۲۷۰۹) (ل) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تو (سجدے میں) اپنے بازوؤں کو کھولے رکھتے۔

(ب) ابوزکریا عنبری فرماتے ہیں: جَخَّ الرَّجُلُ فِي صَلاَتِهِ سے مراد ہے کہ آدمی اپنے بازو پھیلائے ہوئے ہو اور رکوع اور سجدے میں انہیں دور رکھے ہوئے ہو۔

(۲۷۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا سَجَدَ تَجَافَى حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ. صحیح اخرجه عبدالرزاق [۲۹۲۲]

(۲۷۱۰) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو اپنے بازو کھولے ہوئے ہوتے حتیٰ کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی جا سکتی تھی۔

(۲۷۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَرُ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: إِنْ كُنَّا لَنَأْوِي لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مِمَّا يُجَافِي بِيَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ إِذَا سَجَدَ.

[صحيح۔ اخرجه ابن سعد ۷/ ٤٧۔ في الطبقات، وابن ابي شيبة ٢٦٤١]

(۲۷۱۱) حضرت احمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ ...... جبکہ آپ سجدے کے دوران اپنے ہاتھوں کو اپنے پہلوؤں سے دور رکھتے تھے۔

(۲۱۴) باب يُفَرِّجُ بَيْنَ رِجْلَيْهِ وَيُقِلُّ بَطْنَهُ عَنْ فَخِذَيْهِ

سجدے میں ٹانگوں کے درمیان فاصلہ رکھنے اور پیٹ کو رانوں سے جدا رکھنے کا بیان

(۲۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا

بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ فِي صِفَةِ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: وَإِذَا سَجَدَ فَرَّجَ بَيْنَ فَخِذَيْهِ غَيْرَ حَامِلٍ بَطْنَهُ عَلَى شَيْءٍ مِنْ فَخِذَيْهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُتْبَةَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي إِسْنَادِهِ عِقْلِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ، وَهُوَ الصَّحِيحُ.

[صحيح]

(۲۷۱۲) عباس بن سہل ساعدی ابوحمید رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا طریقہ نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں: جب آپ ﷺ نے سجدہ کیا تو اپنی ٹانگوں کو کھلا رکھا اور اپنے پیٹ کو رانوں سے جدا رکھا۔

(۲۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ دَرَّاجٍ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلاَ يَفْتَرِشْ يَدَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ ، وَلْيَضُمَّ فَخِذَيْهِ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ.

وَلَعَلَّ التَّفْرِيجَ أَشْبَهُ بِهَيْئَاتِ السُّجُودِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [صحيح]

(۲۷۱۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنے ہاتھوں کو کتے کی طرح نہ پھیلائے اور اپنی رانوں کو ملا کر رکھے۔

(ب) ٹانگوں کو جدا رکھنا سجدے کے زیادہ مناسب ہے۔ و اللہ تعالٰی اعلم

(۲۷۱٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ: أَنَّهُ وَصَفَ السُّجُودَ فَبَسَطَ يَدَيْهِ وَرَفَعَ عَجِيزَتَهُ وَخَوَّى وَقَالَ: هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَسْجُدُ.

وَقَالَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: وَصَفَ لَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ فَوَضَعَ يَدَيْهِ وَاعْتَمَدَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ عَجِيزَتَهُ وَقَالَ: هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَسْجُدُ. [صحيح]

(۲۷۱۴) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سجدے کا طریقہ بیان کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو پھیلایا اور اپنی پشت کو اوپر اٹھائے رکھا اور پیٹ کو زمین سے اور بازوؤں کو پہلوؤں سے دور رکھا اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ اسی طرح سجدہ کیا کرتے تھے۔

(ب) ابواسحاق فرماتے ہیں: ہمیں براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے سجدے کا طریقہ بتلایا۔ انہوں نے اپنے ہاتھوں کو زمین پر رکھا اور اپنے گھٹنوں پر سہارا لیا اور اپنی پشت کو اوپر اٹھالیا اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ اسی طرح سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۲۷۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ فَذَكَرَهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الْقُعُودِ لِلْحَاجَةِ وَفِيهِ ثُمَّ قَالَ: لَعَلَّكَ مِنَ الَّذِينَ يُصَلُّونَ عَلَى أَوْرَاكِهِمْ. قَالَ قُلْتُ: لاَ أَدْرِي وَاللَّهِ قَالَ يَعْنِي الَّذِي يَسْجُدُ وَلاَ يَرْتَفِعُ عَنِ الأَرْضِ يَسْجُدُ وَهُوَ لاَصِقٌ بِالأَرْضِ. [صحیح۔ اخرجه مالك فی الموطا]

(۲۷۱۵) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے قضائے حاجت کے لیے بیٹھنے کے بارے میں مکمل حدیث منقول ہے۔ اس میں انہوں نے فرمایا کہ شاید تم ان لوگوں میں سے ہو جو اپنی رانوں پر بیٹھ کر نماز پڑھتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے نہیں معلوم کہ ان کی مراد وہ شخص ہے جو سجدے میں زمین سے اوپر اٹھا ہوا نہیں ہوتا، یعنی وہ زمین کے ساتھ چمٹ کر سجدہ کرتا ہے۔

(۲۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ: لاَ يَسْجُدَنَّ أَحَدُكُمْ مُوَرِّكًا وَلاَ مُضْطَجِعًا ، فَإِنَّهُ إِذَا أَحْسَنَ السُّجُودَ سَجَدَتْ عِظَامُهُ كُلُّهَا.

[صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق ۲۹۴۲]

(۲۷۱۶) شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی سرین یا کولہے پر سہارا لے کر ہرگز سجدہ نہ کرے اور نہ ہی لیٹ کر سجدہ کرے، کیوں کہ جب آدمی اچھی طرح سجدہ کرتا ہے تو اس کی ساری ہڈیاں سجدہ کرتی ہیں۔

(۲۱۵) باب يَنْصِبُ قَدَمَيْهِ وَيَسْتَقْبِلُ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِهِمَا الْقِبْلَةَ

سجدے میں اپنے قدموں کو کھڑا رکھنے اور اپنی انگلیوں کے سرے قبلہ رخ کرنے کا بیان

(۲۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ: أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرْنَا صَلاَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَا كُنْتُ أَحْفَظَكُمْ لِصَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: وَإِذَا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ غَيْرَ مُفْتَرِشٍ وَلاَ قَابِضِهِمَا ، وَاسْتَقْبَلَ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ الْقِبْلَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۸۲۸]

(۲۷۱۷) محمد بن عمرو بن عطا سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی ایک مجلس میں موجود تھے۔ ہم نے رسول اللہ

ﷺ کی نماز کا ذکر کیا تو ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ کہنے لگے: میں تم میں سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کو یاد کرنے والا ہوں، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ جب آپ نے سجدہ کیا تو اپنے ہاتھوں کو اس طرح رکھا کہ نہ زیادہ پھیلے ہوئے تھے اور نہ ہی بالکل ملے ہوئے تھے اور آپ کے پاؤں کی انگلیوں کے کنارے بھی قبلہ رخ تھے۔

(۲۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ الأَخْرَمُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ. الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: ثُمَّ هَوَى إِلَى الأَرْضِ سَاجِدًا ثُمَّ جَافَى عَضُدَيْهِ عَنْ إِبْطَيْهِ وَفَتَحَ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ.

[صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۱۸) ایک دوسری سند سے یہی روایت منقول ہے۔ اس میں محمد بن عمرو بن عطا سے منقول ہے کہ میں نے ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ ہے کہ پھر سجدہ کے لیے زمین کی طرف جھکے اور اپنے بازوؤں کو پہلوں سے دور رکھا اور پاؤں کی انگلیوں کے درمیان فاصلہ رکھا۔

(۲۱۶) باب مَا جَاءَ فِي ضَمِّ الْعَقِبَيْنِ فِي السُّجُودِ

سجدے میں ایڑیوں کو ملانے کا بیان

(۲۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّرَسُوسِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ -ﷺ-: فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ مَعِي عَلَى فِرَاشِي، فَوَجَدْتُهُ سَاجِدًا رَاصًّا عَقِبَيْهِ مُسْتَقْبِلاً بِأَطْرَافِ أَصَابِعِهِ الْقِبْلَةَ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: ((أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَبِكَ مِنْكَ، أُثْنِي عَلَيْكَ لاَ أَبْلُغُ كُلَّ مَا فِيكَ)). فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: ((يَا عَائِشَةُ أَخَذَكِ شَيْطَانُكِ)). فَقُلْتُ: أَمَا لَكَ شَيْطَانٌ؟ قَالَ: ((مَا مِنْ آدَمِيٍّ إِلاَّ لَهُ شَيْطَانٌ)). فَقُلْتُ: وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((وَأَنَا، لَكِنِّي دَعَوْتُ اللَّهَ عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ)).

[صحيح۔ اخرجه غير واحد عن عائشه]

(۲۷۱۹) عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک رات رسول اللہ ﷺ میرے ساتھ میرے بستر پر تھے، رات کو میں نے آپ کو گم پایا۔ کچھ دیر بعد معلوم ہوا کہ آپ ﷺ سجدے کی حالت میں ہیں۔ آپ کی ایڑیاں مضبوطی سے ملی ہوئی تھیں اور انگلیوں کے کنارے آپ نے قبلہ رخ کر رکھے تھے۔ میں نے آپ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: اے

اللہ! میں تیرے غصے سے تیری پناہ کا طلب گار ہوں اور تیرے عذاب سے تیری معافی چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی پناہ میں آتا ہوں۔ پس جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو کہنے لگے: اے عائشہ! تجھے تیرے شیطان نے پکڑ لیا ہے تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ کے ساتھ بھی شیطان ہے؟ آپ نے فرمایا: ہر آدمی کے ساتھ شیطان ہوتا ہے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ کے ساتھ بھی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں میرے ساتھ بھی تھا، لیکن میں نے اللہ سے اس کے بارے دعا کی تو اللہ نے اسے میرا مطیع کر دیا۔

(۲۱۷) بَابُ يَعْتَمِدُ بِمِرْفَقَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ إِذَا أَطَالَ السُّجُودَ

جب آدمی سجدہ لمبا کرے تو اپنے گھٹنوں پر سہارا لے سکتا ہے

(۲۷۲۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: شَكَا أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- مَشَقَّةَ السُّجُودِ عَلَيْهِمْ إِذَا انْفَرَجُوا فَقَالَ: اسْتَعِينُوا بِالرُّكَبِ. زَادَ شُعَيْبٌ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ عَجْلاَنَ: وَذَلِكَ أَنْ يَضَعَ مِرْفَقَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ إِذَا أَطَالَ السُّجُودَ وَأَعْيَا. [منکر۔ اخرجه الترمذی ۲۸۶]

(۲۷۲۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ نے نبی ﷺ سے شکایت کی کہ جب وہ بازو کھول کر سجدہ کرتے ہیں تو انہیں مشقت ہوتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: گھٹنے کا سہارا لے لیا کرو۔ شعیب نے اپنی روایت میں یہ اضافہ کیا ہے کہ ابن عجلان کہتے ہیں: استعینوا بالرکب کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اپنی کہنیوں کو اپنے گھٹنوں پر ٹیک دے لے جب وہ لمبا سجدہ کرے اور تھک جائے۔

(۲۷۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ سُمَيٍّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الاِعْتِمَادَ وَالاِدِّعَامَ فِي الصَّلاَةِ، فَرَخَّصَ لَهُمْ أَنْ يَسْتَعِينَ الرَّجُلُ بِمِرْفَقَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ أَوْ فَخِذَيْهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سُمَيٍّ عَنِ النُّعْمَانِ قَالَ: شَكَا أَصْحَابُ النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرَهُ مُرْسَلاً. قَالَ الْبُخَارِيُّ: وَهَذَا أَصَحُّ بِإِرْسَالِهِ. [ضعیف لانه مرسل]

(۲۷۲۱) (ل) نعمان بن ابی عیاش فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے نماز میں ٹیک لگانے اور سہارا لینے کی اجازت

چاہی تو آپ نے ہمیں رخصت دے دی کہ آدمی اپنی کہنیوں کے ساتھ اپنے گھٹنوں اور رانوں پر سہارا لے لے۔

(ب) اسی طرح سفیان ثوری کی سے اور وہ نعمان سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے صحابہ نے شکایت کی...... انہوں نے یہ حدیث مرسل ذکر کی ہے۔

امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زیادہ صحیح یہ ہے کہ یہ مرسل ہے۔

(۲۱۸) باب الطُّمَأْنِينَةِ فِي السُّجُودِ

سجدوں میں اطمینان کا بیان

(۲۷۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ وَعُبَيْدُ اللَّهِ الْجُشَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي قِصَّةِ الدَّاخِلِ الَّذِي أَسَاءَ الصَّلاَةَ حَتَّى عَلَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فِيهِ: ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا . مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ۷۵۷]

(۲۷۲۲) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی ﷺ سے اس آدمی کے قصہ کی روایت نقل کرتے ہیں جو مسجد میں موجود تھا اور نماز صحیح نہیں ادا کر رہا تھا اور رسول اللہ ﷺ نے اسے نماز سکھائی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ آپ نے فرمایا تھا: پھر اطمینان کے ساتھ سجدہ کر۔

(۲۱۹) باب التَّغْلِيظِ عَلَى مَنْ لاَ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ

جو آدمی رکوع اور سجدے کو مکمل نہ کرے اس پر سختی کرنے کا بیان

(۲۷۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ.

وَقَدْ مَضَى حَدِيثُ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: لاَ تُجْزِءُ صَلاَةٌ لاَ يُقِيمُ الرَّجُلُ فِيهَا صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ۷٤۲]

(۲۷۲۳) (ا) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکوع وسجود کو مکمل کرو، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! میں تمہیں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے دیکھ لیتا ہوں جب تم رکوع کرتے ہو اور سجدہ کرتے ہو۔

(ب) ابومسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث گزر چکی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو آدمی رکوع اور سجدے میں اپنی کمر کو برابر نہیں کرتا اس کی

نماز نامکمل ہے۔

(۲۷۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عِمْرَانَ الْقَاضِي بِهَرَاةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الأَعْمَشُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ الأَزْدِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((لاَ تُجْزِءُ صَلاَةٌ لِرَجُلٍ لاَ يُقِيمُ صُلْبَهُ - أَوْ قَالَ ظَهْرَهُ - فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ))

لَفْظُ حَدِيثِ شُعْبَةَ

وَفِي حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ: صُلْبَهُ. بِلاَ شَكٍّ

وَقَالَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ. [صحيح۔ اخرجه الطيالسي ٦٤٦]

(۲۷۲۴) ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کی نماز مکمل نہیں جو اپنی کمر کو رکوع اور سجدے میں برابر نہ رکھے۔

(۲۷۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((لاَ تُجْزِءُ صَلاَةٌ لاَ يُقِيمُ الرَّجُلُ فِيهَا صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ)). منكر.

(۲۷۲۵) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ نماز مکمل نہیں جس میں آدمی رکوع وسجود میں اپنی کمر سیدھی نہ کرے۔

(۲۷۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيِّ بْنُ الصَّوَّافِ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ وَاصِلٍ الأَحْدَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ: أَنَّهُ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ يُصَلِّي لاَ يُتِمُّ رُكُوعًا وَلاَ سُجُودًا ، فَقَالَ لَهُ: مُذْ كَمْ تُصَلِّي هَذِهِ الصَّلاَةَ؟ فَقَالَ: مُنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً ، أَوْ قَالَ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا. قَالَ: مَا صَلَّيْتَ لِلَّهِ صَلاَةً مُنْذُ كَذَا وَكَذَا. قَالَ مَهْدِيٌّ: وَأَحْسِبُهُ قَالَ لَهُ: لَوْ مُتَّ لَمُتَّ عَلَى غَيْرِ سُنَّةِ مُحَمَّدٍ - ﷺ -.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ٣٨٩، ٧٩١، ٨٠٨]

(۲۷۲۶) حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو رکوع اور سجدے کو مکمل نہیں کر رہا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے انہیں کہا کہ تم کتنے عرصے سے اس طرح کی نماز پڑھتے ہو؟ تو اس نے کہا: میں چالیس سال سے اس طرح نماز پڑھ رہا ہوں یا

کہا کہ اتنے عرصے سے پڑھ رہا ہوں تو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر تو تم نے اتنے عرصہ سے اللہ کے لیے ایک نماز بھی نہیں پڑھی۔ مہری کہتے ہیں: میں گمان کرتا ہوں کہ انہوں نے اسے کہا: اگر تو مر جائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کے خلاف پر تیری موت ہوگی۔

(۲۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ ثَلاَثٍ: عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ ، وَافْتِرَاشِ السَّبُعِ ، وَلاَ يُوطِنَ الرَّجُلُ الْمَكَانَ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ كَمَا يُوطِنُ الْبَعِيرُ. [صحیح۔ دون قوله ولا يوطن...... الخ۔ اخرجه احمد ١٥٦١٧]

(۲۷۲۷) عبد الرحمن بن شبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے دوران تین چیزوں سے منع فرمایا ہے: کوے کی طرح ٹھونگیں مارنے سے اور درندے کی طرح بازو پھیلانے سے اور آدمی جہاں پر نماز پڑھتا ہے اس کو اس طرح قیام گاہ نہ بنائے جس طرح اونٹ بناتا ہے، یعنی مسجد میں ایک جگہ مخصوص کر لینے سے منع فرمایا جس طرح اونٹ بیٹھنے کے لیے جگہ مخصوص کر لیتا ہے۔

(۲۷۲۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي الصَّلاَةِ عَنِ افْتِرَاشِ السَّبُعِ ، وَأَنْ يَنْقُرَ نَقْرَ الْغُرَابِ ، وَأَنْ يُوطِنَ الرَّجُلُ الْمَقَامَ كَإِيطَانِ الْبَعِيرِ. [صحیح۔ دون قوله ولا يوطن...... الخ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۲۸) عبد الرحمن بن شبل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں درندے کی طرح بازو پھیلانے، کوے کی طرح ٹھونگیں مارنے اور اونٹ کی طرح (مسجد میں) ایک جگہ نماز کے لیے مخصوص کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۲۰) بَابُ التَّكْبِيرِ عِنْدَ رَفْعِ الرَّأْسِ مِنَ السُّجُودِ

سجدوں سے سر اٹھاتے وقت تکبیر کا بیان

(۲۷۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ: ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ، ثُمَّ

يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَسْجُدُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ۷۸۹]

(۲۷۲۹) ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث فرماتے ہیں کہ انہوں نے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے۔ پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ آپ سجدے کے لیے جھکتے وقت تکبیر کہتے، پھر سجدے سے سر اٹھاتے وقت تکبیر کہتے، پھر دوسرے سجدے کے لیے جاتے وقت تکبیر کہتے اور پھر دوسرے سجدے سے اٹھتے وقت بھی تکبیر کہتے۔

(۲۲۱) باب الْقُعُودِ عَلَى الرِّجْلِ الْيُسْرَى بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دو سجدوں کے درمیان بائیں ٹانگ پر بیٹھنے کا بیان

(۲۷۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ
قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صِفَةِ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ فِيهِ: ثُمَّ يَهْوِي إِلَى الأَرْضِ ، فَيُجَافِي يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَثْنِي رِجْلَهُ الْيُسْرَى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا. [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۲٦٤۲۔ ۲٦٤۳]

(۲۷۳۰) محمد بن عمرو بن عطا فرماتے ہیں کہ میں نے ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے ایک گروہ میں جس میں ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بھی تھے فرماتے ہوئے سنا...... پھر انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے طریقے کے بارے میں مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ وہ زمین کی طرف جھکتے تو اپنے ہاتھوں (بازوؤں) کو پہلوؤں سے دور رکھتے، پھر اپنے سر کو اٹھاتے تو اپنی بائیں ٹانگ کو موڑ کر اس پر بیٹھ جاتے۔

(۲۷۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبَّادٍ الْفَرْغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ أَحَدِ بَنِي مَالِكٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ: أَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ أَبُوهُ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَكَانَ فِي الْمَجْلِسِ أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَأَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ مِنَ الأَنْصَارِ ، وَأَنَّهُمْ تَذَاكَرُوا الصَّلاَةَ ، فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: ثُمَّ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ. فَسَجَدَ وَانْتَصَبَ عَلَى كَفَّيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَصُدُورِ قَدَمَيْهِ

وَهُوَ سَاجِدٌ ، ثُمَّ كَبَّرَ فَجَلَسَ ، فَتَوَرَّكَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ ، وَنَصَبَ قَدَمَهُ الأُخْرَى ، ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

وَقَدْ قِيلَ فِي إِسْنَادِهِ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَهُ مِنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ: أَنَّهُ حَضَرَ أَبَا حُمَيْدٍ وَأَبَا أُسَيْدٍ وَرِجَالاً مِنْهُمْ فِي الصَّلاَةِ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله واصله في البخاري]

(۲۷۳۱) عباس بن سہل بن سعد ساعدی سے روایت ہے کہ وہ اس مجلس میں تھے جس میں ان کے والد بھی تھے جو صحابی رسول ہیں۔ اس مجلس میں ابو ہریرہ، ابو اسید اور ابو حمید ساعدی انصاری رضی اللہ عنہم بھی تھے۔ انہوں نے نماز کا تذکرہ کیا تو ابو حمید رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں جانتا ہوں۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ انہوں نے اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کیا اور اپنے ہاتھوں، گھٹنوں اور قدموں کی سیدھی طرف کھڑا کیا اور سجدہ کیا۔ پھر تکبیر کہہ کر بیٹھ گئے اور ایک ٹانگ بچھا کر اس کے اوپر بیٹھ گئے اور دوسرے پاؤں کو کھڑا کیا، پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا۔

(ب) ایک قول یہ بھی کہ اس کی سند میں عیسیٰ بن عبداللہ سے روایت ہے، انہوں نے عباس بن سہل سے سنا کہ انہوں نے ابو حمید، ابو اسید اور دیگر حضرات کو نماز میں حاضر کیا۔

(۲۲۲) باب الْقُعُودِ عَلَى الْعَقِبَيْنِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دو سجدوں کے درمیان ایڑیوں پر بیٹھنے کا بیان

(۲۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ قُلْنَا لاِبْنِ عَبَّاسٍ فِي الإِقْعَاءِ عَلَى الْقَدَمَيْنِ ، فَقَالَ: هُوَ سُنَّةٌ. فَقُلْنَا: فَإِنَّا نَرَى ذَلِكَ مِنَ الْجَفَاءِ إِذَا فَعَلَهُ الرَّجُلُ. فَقَالَ: بَلْ هِيَ سُنَّةُ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ - صلى الله عليه وسلم -.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۵۳۶]

(۲۷۳۲) ابو زبیر فرماتے ہیں کہ انہوں نے طاؤس کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایڑیوں پر بیٹھنے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: یہ سنت ہے۔ ہم نے عرض کیا: جب ہم میں سے کوئی اس طرح بیٹھتا ہے تو اسے مشقت ہوتی ہے۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایسا ہی کرو، یہ تمہارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

(۲۷۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مِنْ سُنَّةِ الصَّلاَةِ أَنْ تَمَسَّ أَلْيَتَاكَ عَقِبَيْكَ.

زَادَ فِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ. [صحيح۔ وله شاهد فى الذى قبله]

(۲۷۳۳) (ل) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز میں سنت یہ ہے کہ سرین ایڑھیوں کو چھوئے یعنی ایڑیوں پر بیٹھنا سنت ہے۔

(ب) سفیان کی روایت میں اضافہ ہے کہ دو سجدوں کے درمیان اس طرح بیٹھنا سنت ہے۔

(۲۷۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَنِ انْتِصَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى عَقِبَيْهِ وَصُدُورِ قَدَمَيْهِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ إِذَا صَلَّى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ الْمَكِّيُّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرٍ أَبِي الْحَجَّاجِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ يَذْكُرُهُ. قَالَ فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا الْعَبَّاسِ وَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ هَذَا جَفَاءً مِمَّنْ صَنَعَهُ. قَالَ فَقَالَ: إِنَّهَا لَسُنَّةٌ. [حسن]

(۲۷۳٤) ابن اسحق نے رسول اللہ ﷺ کے سجدوں کے درمیان اپنی ایڑیوں اور پاؤں کی انگلیوں کو کھڑا کرنے کے بارے حدیث بیان کی۔ عبداللہ بن ابی نجیح مجاہد بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو اس بارے میں ذکر کرتے ہوئے سنا تو ان سے عرض کیا: اے ابوعباس! واللہ! یہ کام جو انہوں نے کیا ہے انتہائی مشکل ہے تو انہوں نے فرمایا: یہ سنت ہے۔

(۲۷۳٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ إِذَا سَجَدَ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الأُولَى يَقْعُدُ عَلَى أَطْرَافِ أَصَابِعِهِ وَيَقُولُ: إِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ. [صحيح۔ خرجه الطبراني فى الاوسط ٨٧٥٢]

(۲۷۳۵) محمد بن عجلان سے روایت ہے کہ ابو زبیر نے انہیں خبر دی کہ انہوں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دوران نماز سجدہ کرتے ہوئے دیکھا، جب وہ سجدے سے سر اٹھاتے تو اپنے پاؤں کی انگلیوں پر بیٹھ جاتے اور فرماتے تھے کہ یہ سنت ہے۔

(۲۷۳٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ مُجَاهِدٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ كَانَا يُقْعِيَانِ. قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ: وَكَانَ طَاوُسٌ يُقْعِي. [صحيح۔ ابن ابى شيبة ٢٩٤٢]

(۲۷۳٦) مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم نماز میں ایڑیوں پر بیٹھا کرتے تھے۔ ابو زبیر کہتے ہیں کہ طاؤس بھی ایڑیوں پر بیٹھتے تھے۔

(۲۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ: مُعَاوِيَةُ بْنُ حُدَيْجٍ قَالَ: رَأَيْتُ طَاوُسًا يُقْعِي ، فَقُلْتُ: رَأَيْتُكَ تُقْعِي. فَقَالَ: مَا رَأَيْتَنِي أُقْعِي وَلَكِنَّهَا الصَّلاَةُ ، رَأَيْتُ الْعَبَادِلَةَ الثَّلاَثَةَ يَفْعَلُونَ ذَلِكَ: عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ ، وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ ، وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَفْعَلُونَهُ. قَالَ أَبُو زُهَيْرٍ: وَقَدْ رَأَيْتُهُ يُقْعِي.

[صحيح۔ وقد تقدم شاهداً للذی قبله]

(۲۷۳۷) ابوزہیر معاویہ بن خدیج فرماتے ہیں کہ میں نے طاؤس کو ایڑیوں پر بیٹھے دیکھا۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ ایڑیوں پر بیٹھتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا: تم نے مجھے جیسے دیکھا یہی نماز کا طریقہ ہے۔ میں نے عبادلہ ثلاثہ (عبداللہ بن عباس، عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن زبیر) رضی اللہ عنہم کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔

(۲۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ الْبَغْدَادِيُّ الْهَرَوِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ صَفْوَانَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ وَهُمَا يُقْعِيَانِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ عَلَى أَطْرَافِ أَصَابِعِهِمَا.

قَالَ إِبْرَاهِيمُ: فَسَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ ذَلِكَ ، فَقَالَ: أَيَّ ذَلِكَ فَعَلْتَ أَجْزَأَكَ ، إِنْ شِئْتَ عَلَى أَطْرَافِ أَصَابِعِكَ ، وَإِنْ شِئْتَ عَلَى عَجُزِكَ.

فَهَذَا الإِقْعَاءُ الْمُرَخَّصُ فِيهِ أَوِ الْمَسْنُونُ عَلَى مَا رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ ، وَهُوَ أَنْ يَضَعَ أَطْرَافَ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ عَلَى الأَرْضِ ، وَيَضَعَ أَلْيَتَيْهِ عَلَى عَقِبَيْهِ وَيَضَعَ رُكْبَتَيْهِ بِالأَرْضِ. [صحيح]

(۲۷۳۸) (الف) طاؤس سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا عبداللہ بن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم کو دیکھا وہ دونوں نماز میں سجدوں کے درمیان جلسہ میں اپنے پاؤں کی انگلیوں پر بیٹھتے تھے۔

(ب) ابراہیم کہتے ہیں: میں نے عطا سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ان میں سے جو طریقہ بھی اختیار کرلو تمہیں کفایت کر جائے گا۔ اگر چاہو تو پاؤں کی انگلیوں کے پوروں پر بیٹھ جاؤ اور اگر چاہو تو اپنی مقعد پر بیٹھ جاؤ۔

(ج) یہ جائز یا مسنون اقعاء (ایڑیوں پر بیٹھنا) ہے جس کے بارے میں ہم ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہم سے روایات ذکر کر چکے ہیں۔ اس سے مراد یہ ہے کہ آدمی اپنے پاؤں کی انگلیوں کے سرے زمین پر رکھے اور اپنی سرین کو اپنی ایڑیوں پر رکھے اور گھٹنے زمین پر ہوں۔

(۲۲۳) باب الإِقْعَاءِ الْمَكْرُوهِ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں اقعاء مکروہ کا بیان

(۲۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الإِقْعَاءِ فِي الصَّلاَةِ.

خَالَفَهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ. [حسن لغیرہ]

(۲۷۳۹) حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں اقعا کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۷۴۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا السَّالَحِينِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنِ الإِقْعَاءِ وَالتَّوَرُّكِ فِي الصَّلاَةِ.

تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ.

وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ عَنْ حَمَّادٍ وَبَحْرِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَالرِّوَايَةُ الأُولَى أَصَحُّ. [حسن]

(۲۷۴۰) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نماز میں اقعاء اور تورک کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۷۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِثَلاَثٍ ، وَنَهَانِي عَنْ ثَلاَثٍ ، أَمَرَنِي بِصِيَامِ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ، وَأَنْ لاَ أَنَامَ إِلاَّ عَلَى وِتْرٍ ، وَرَكْعَتَيِ الضُّحَى ، وَنَهَانِي عَنِ الاِلْتِفَاتِ فِي صَلاَتِي الْتِفَاتَ الثَّعْلَبِ ، أَوْ أُقْعِيَ إِقْعَاءَ الْقِرْدِ ، أَوْ أَنْقُرَ نَقْرَ الدِّيكِ. [حسن۔ تقدمت له شواهد في رقم ۲۷۲۷]

(۲۷۴۱) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے تین باتوں کا حکم دیا ہے اور تین باتوں کاموں سے منع کیا ہے: آپ نے مجھے ہر ماہ تین دن روزہ رکھنے کا اور وتر پڑھ کر سونے اور چاشت کی دو رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا ہے اور مجھے نماز میں بھیڑیے کی طرح جھانکنے، بندر کی طرح بیٹھنے اور مرغ کی طرح ٹھونگیں مارنے سے منع کیا ہے۔

(۲۷۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَعْفَرٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((يَا عَلِيُّ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: وَلاَ تُقْعِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ)).

الْحَارِثُ الأَعْوَرُ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَكَذَلِكَ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ. وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ صَحِيحٌ. [ضعيف]

(۲۷۴۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے علی!...... اس میں یہ بھی ہے کہ آپ نے فرمایا: دو

سجدوں کے درمیان اقعاء نہ کرنا۔

(۲۷۴۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهُ حَكَى عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ أَنَّهُ قَالَ: الإِقْعَاءُ هُوَ أَنْ يُلْصِقَ أَلْيَتَيْهِ بِالأَرْضِ ، وَيَنْتَصِبَ عَلَى سَاقَيْهِ ، وَيَضَعَ يَدَيْهِ بِالأَرْضِ.

وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ: الإِقْعَاءُ جُلُوسُ الإِنْسَانِ عَلَى أَلْيَتَيْهِ نَاصِبًا فَخِذَيْهِ مِثْلَ إِقْعَاءِ الْكَلْبِ وَالسَّبُعِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا النَّوْعُ مِنَ الإِقْعَاءِ غَيْرُ مَا رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ ، وَهَذَا مَنْهِيٌّ عَنْهُ ، وَمَا رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ مَسْنُونٌ ، وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ ، وَكَانَ يَفْرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى ، وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ، فَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ وَارِدًا فِي الْجُلُوسِ لِلتَّشَهُّدِ الأَخِيرِ فَلاَ يَكُونُ مُنَافِيًا لِمَا رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ فِي الْجُلُوسِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۲۷۴۳) (ا) ابوعبیدہ سے منقول ہے کہ اقعاء کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اپنی سرین کو زمین پر رکھ لے، اپنی پنڈلیوں کو کھڑا کر لے اور اپنے دونوں ہاتھ زمین پر رکھ لے۔

(ب) ایک دوسرے مقام پر اس کی تعریف اس طرح کرتے ہیں کہ انسان کا اپنی سرین پر اس طرح بیٹھنا کہ (درندے اور کتے کی طرح) اس کی رانیں کھڑی ہو۔

(ج) شیخ امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اقعاء کی یہ قسم وہ نہیں ہے جو ہم عبداللہ بن عباس اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم کی روایات میں نقل کر چکے ہیں بلکہ یہاں پر جو اقعاء ہے اس سے منع کیا گیا ہے اور جو ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہم سے منقول روایات میں ہے۔ وہ مسنون ہے۔ رہی بات ابوجوزا کی حدیث کی جو وہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ شیطان کی چوکڑی سے منع کرتے تھے اور آپ اپنی بائیں ٹانگ کو بچھاتے اور دائیں ٹانگ کو کھڑا رکھتے تو اس میں یہ احتمال بھی ہو سکتا ہے کہ آپ آخری تشہد میں ہوں تو یہ ان روایتوں کے منافی نہیں ہے جو ہم ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہم سے دو سجدوں کے درمیان جلسہ کے بارے میں ذکر کر چکے ہیں۔ واللہ اعلم

(۲۲۴) بَابُ الْمُكْثِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دو سجدوں کے درمیان ٹھہرنے کا بیان

(۲۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ حَرْبٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ: لاَ آلُو أَنْ أُصَلِّيَ بِكُمْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي بِنَا. قَالَ ثَابِتٌ: فَكَانَ أَنَسٌ يَصْنَعُ شَيْئًا لاَ أَرَاكُمْ تَصْنَعُونَهُ ، كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَعَدَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ.

لَفْظُ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ خَلَفِ بْنِ هِشَامٍ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری ۸۲۱]

(۲۷۴۴) ثابت فرماتے ہیں کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس طرح رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز پڑھاتے تھے میں اسی طرح آپ کو نماز پڑھاتا ہوں۔ اس میں کسی قسم کی کمی بیشی نہیں کرتا۔ ثابت کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نماز میں جو کرتے تھے میں تمہیں وہ کرتے نہیں دیکھ رہا۔ وہ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اتنا لمبا قیام فرماتے کہ گمان ہوتا شاید بھول گئے ہیں اور دو سجدوں کے درمیان جب جلسہ فرماتے تو اتنی دیر بیٹھے رہتے کہ گمان ہوتا شاید بھول گئے ہیں۔

(۲۷۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صِفَةِ صَلاَتِهِ وَقَالَتْ: كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا ، وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری ۸۲۳]

(۲۷۴۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب...... پھر رسول اللہ کے نماز کے طریقہ میں مکمل حدیث بیان کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ ﷺ جب رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھاتے تو اس وقت تک سجدہ نہ کرتے جب تک کہ سیدھے کھڑے نہ ہو جاتے اور جب سجدے سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک دوسرا سجدہ نہ کرتے جب تک کہ سیدھے بیٹھ نہ جاتے۔

(۲۷۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ أَنَّ مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ قَالَ لأَصْحَابِهِ: أَلاَ أُرِيكُمْ كَيْفَ صَلاَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَذَاكَ فِي غَيْرِ حِينِ صَلاَةٍ ، فَقَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَكَبَّرَ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ هُنَيَّةً ثُمَّ سَجَدَ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ انْتَظَرَ هُنَيَّةً ، ثُمَّ سَجَدَ.

قَالَ أَبُو قِلاَبَةَ: صَلَّى صَلاَةَ شَيْخِنَا هَذَا يَعْنِي عَمْرَو بْنَ سَلِمَةَ.

قَالَ أَيُّوبُ: وَكَانَ عَمْرٌو يَصْنَعُ شَيْئًا لاَ أَرَى النَّاسَ يَصْنَعُونَهُ ، كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ آخِرِ السَّجْدَتَيْنِ فِي الأُولَى وَالثَّالِثَةِ اسْتَوَى قَاعِدًا ، ثُمَّ يَقُومُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ۸۱۹]

(۲۷۴۶) (ا) ابوقلابہ سے روایت ہے کہ سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ نے اپنے شاگردوں سے فرمایا: کیا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا طریقہ نہ بتلاؤں؟ اس وقت فرض نماز کا وقت بھی نہیں تھا۔ وہ کھڑے ہوئے پھر رکوع کیا، پھر رکوع سے سر اٹھایا اور تھوڑی دیر تک کھڑے رہے، پھر سجدہ کیا پھر سجدے سے سر اٹھایا اور تھوڑی دیر ٹھہرے، پھر دوسرا سجدہ کیا۔

(ب) ابوقلابہ کہتے ہیں: انہوں نے ہمارے شیخ عمرو بن سلمہ کی طرح نماز پڑھی۔

(ج) ایوب کہتے ہیں کہ عمرو بن سلمہ ایک ایسا کام کیا کرتے تھے جو میں نے اور لوگوں کو کرتے نہیں دیکھا، وہ جب پہلی اور تیسری رکعت میں دونوں سجدوں سے اٹھتے تو سیدھے بیٹھ جاتے تھے، پھر اس کے بعد کھڑے ہوتے تھے۔

(۲۷۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنِي فُلَيْحٌ حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: اجْتَمَعَ أَبُو حُمَيْدٍ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ ، فَذَكَرُوا صَلاَةَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَذَكَرَهَا وَذَكَرَ السُّجُودَ قَالَ: ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ حَتَّى رَجَعَ كُلُّ عَظْمٍ فِي مَوْضِعِهِ. [صحيح]

(۲۷۴۷) عباس بن سہل فرماتے ہیں کہ ابوحمید، ابواسید، سہل بن سعد اور محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہم جمع تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر کر رہے تھے۔ ابوحمید رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو میں تم سب سے زیادہ جانتا ہوں، پھر انہوں نے مکمل طریقہ ذکر کیا، جب سجدے کا ذکر کیا تو فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (پہلے) سجدے سے اپنا سر اٹھایا حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی اپنی جگہ آ گیا۔

(۲۷۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَالِمٍ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو: أَلاَ أُصَلِّي كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يُصَلِّي؟ فَقُلْنَا: بَلَى . قَالَ: فَقَامَ يُصَلِّي فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ رَاحَتَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، وَجَعَلَ أَصَابِعَهُ مِنْ وَرَاءِ رُكْبَتَيْهِ ، وَجَافَى إِبْطَيْهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ، ثُمَّ سَجَدَ فَجَافَى إِبْطَيْهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ قَعَدَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ صَنَعَ ذَلِكَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يُصَلِّي وَهَكَذَا كَانَ يُصَلِّي بِنَا. [صحيح]

(۲۷۴۸) ابوعبداللہ سالم سے روایت ہے کہ عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں اس طرح نماز پڑھوں جس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا ہے؟ تو ہم نے کہا: کیوں نہیں! ضرور دکھائیے۔ چناں چہ وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، جب

انہوں نے رکوع کیا تو اپنی ہتھیلیوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھا اور اپنی انگلیاں اپنے گھٹنوں کے اردگرد رکھیں اور اپنی بغلوں کو بھی کشادہ رکھا حتیٰ کہ ہر چیز اپنی اپنی جگہ ٹھہر گئی۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا اور سیدھے کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ ہر عضو اپنی اپنی جگہ ٹھہر گیا۔ پھر سجدہ کیا تو بھی اپنے بازوؤں کو کشادہ رکھا، یہاں تک کہ ہر چیز اپنی اپنی جگہ ٹھہر گئی، پھر بیٹھے تو اسی طرح اطمینان سے کہ ہر عضو اپنی اپنی جگہ پر رک گیا، پھر اسی طرح چاروں رکعتوں میں کیا اور اس کے بعد فرمایا: اسی طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا ہے اور اسی طرح آپ ہمیں نماز پڑھاتے تھے۔

(۲۲۵) باب مَا يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دو سجدوں کے درمیان کی دعا کا بیان

(۲۷۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ سَمِعَ أَبَا حَمْزَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْسٍ - شُعْبَةُ يَرَى أَنَّهُ صِلَةُ بْنُ زُفَرَ - عَنْ حُذَيْفَةَ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: وَكَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ: ((رَبِّ اغْفِرْ لِي ، رَبِّ اغْفِرْ لِي)). وَجَلَسَ بِقَدْرِ سُجُودِهِ. [صحيح]

(۲۷۴۹) سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی..... آپ ﷺ دو سجدوں کے درمیان رَبِّ اغْفِرْ لِي ، رَبِّ اغْفِرْ لِي ''اے اللہ! مجھے بخش دے، اے اللہ! مجھے بخش دے'' کہتے اور جلسہ سجدے کے برابر ہی کیا کرتے تھے۔

(۲۷۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الطَّيِّبُ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ الْعَلاَءِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ ، فَقَامَ النَّبِيُّ - ﷺ - مِنْ نَوْمِهِ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صَلاَةِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَفِيهِ: وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ قَالَ: ((رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي ، وَاجْبُرْنِي وَارْفَعْنِي وَارْزُقْنِي وَاهْدِنِي)) ثُمَّ سَجَدَ.

تَابَعَهُ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ كَامِلٍ وَقِيلَ عَنْ زَيْدٍ وَعَافِنِي دُونَ قَوْلِهِ وَاجْبُرْنِي وَارْفَعْنِي.

[حسن۔ اخرجه ابو داود ۸۵۰]

(۲۷۵۰) (ل) سیدنا ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ جان ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رات گزاری، رات کو رسول اللہ ﷺ نیند سے اٹھے..... اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ جب سجدے سے سر اٹھاتے تو پڑھتے ''رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي، وَاجْبُرْنِي وَارْفَعْنِي وَارْزُقْنِي وَاهْدِنِي '' اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ

پر رحم فرما، مجھے قدرت و طاقت عطا کر، مجھے رفعتیں عطا فرما اور مجھے رزق بھی دے اور ہدایت سے بھی مالا مال فرما۔'' پھر دوسرا سجدہ کرتے۔

(ب) زید سے منقول ہے کہ انہوں نے وَاجْبُرْنِی وَارْفَعْنِی کی جگہ وَعَافِنِی ''اے اللہ مجھے عافیت دے'' کے الفاظ روایت کیے ہیں۔

(۲۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ: رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي، وَارْفَعْنِي وَاجْبُرْنِي.
وَرَوَاهُ الْحَارِثُ الأَعْوَرُ عَنْ عَلِيٍّ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: وَاهْدِنِي. بَدَلَ: (وَارْفَعْنِي).

[صحيح۔ فهو من بلاغات سليمان بن طرخان]

(۲۷۵۱) سلیمان تیمی فرماتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ دو سجدوں کے درمیان ''رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي، وَارْفَعْنِي وَاجْبُرْنِي'' ''اے میرے رب! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے رفعتیں عطا کر اور مجھے قوت و طاقت عطا فرما'' پڑھتے تھے۔

حارث اعور نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہی روایت نقل کی ہے مگر یہ کہ اس نے وَارْفَعْنِي کی جگہ وَاهْدِنِي کے الفاظ نقل کیے ہیں۔

(۲۲۶) باب فَرْضِ الطُّمَأْنِينَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالْقِيَامِ مِنْهُ وَالسُّجُودِ وَالْجُلُوسِ مِنْهُ وَالسُّجُودِ الثَّانِي

رکوع و سجود، قومے اور جلسے میں اطمینان کے فرض ہونے کا بیان

(۲۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَرَدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- وَقَالَ: ((ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ)). ثَلاَثًا قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُحْسِنُ غَيْرَهُ، فَعَلِّمْنِي. قَالَ: ((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلاَةِ فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلاَتِكَ كُلِّهَا)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح۔ متفق عليه وقد تقدم]

(۲۷۵۲) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے۔ اتنے میں ایک شخص آیا، اس نے نماز

پڑھی، پھر آ کر آپ کو سلام کیا، آپ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: جا پھر نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ تین بار اس طرح ہوا تو وہ کہنے لگا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میں اس سے اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا، پس مجھے سکھلایئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو تکبیر کہہ، پھر جو کچھ تجھے قرآن یاد ہو اور آسانی کے ساتھ پڑھ سکے وہ پڑھ، پھر اطمینان سے ٹھہر کر رکوع کر، پھر سر اٹھا یہاں تک بالکل سیدھا کھڑا ہو جا۔ پھر اطمینان سے سجدہ کر، پھر سجدے سے سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جا۔ پھر دوسرا سجدہ اطمینان سے ٹھہر کر ادا کر۔ اسی طرح ساری نماز پڑھ۔

(۲۲۷) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ أَنْ يَكُونَ مَكْثُ الْمُصَلِّي فِي هَذِهِ الأَرْكَانِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ

ارکانِ نماز (رکوع و سجود) میں ٹھہرنے کی مقدار برابر رکھنا مستحب ہے

(۲۷۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ: أَنَّ مَطَرَ بْنَ نَاجِيَةَ لَمَّا ظَهَرَ عَلَى الْكُوفَةِ أَمَرَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ أَطَالَ الْقِيَامَ ، فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ أَبِي لَيْلَى ، فَحَدَّثَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَتْ صَلاَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا صَلَّى فَرَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، وَإِذَا سَجَدَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ.

أَخْرَجَاهُ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ. [صحيح۔ اخرجه البخارى ۷۹۲]

(۲۷۵۳) حکم فرماتے ہیں کہ مطر بن ناجیہ نے جب کوفہ پر تسلط حاصل کر لیا تو ابو عبیدہ بن عبد اللہ کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، انہوں نے نماز پڑھائی۔ جب وہ رکوع سے سر اٹھاتے تو قومہ لمبا کرتے، میں نے اس بارے میں ابن ابی لیلیٰ سے پوچھا تو انہوں نے سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی روایت نقل فرمائی کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تو آپ کی نماز تقریباً برابر ہوتی تھی۔ جب آپ رکوع کرتے رکوع سے سر اٹھاتے یا سجدہ کرتے یا دو سجدوں کے درمیان ٹھہرتے تو آپ کے ٹھہرنے کی مقدار برابر ہوتی۔

(۲۷۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ سُجُودُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَرُكُوعُهُ وَقُعُودُهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيِّ. [صحيح۔ وقد تقدم فى الذى قبله]

(۲۷۵۴) براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے سجدے، رکوع اور دو سجدوں کے درمیان جلسہ تقریباً برابر برابر ہی ہوتے تھے۔

(۲۷۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّیُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَمُسَدَّدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ هِلاَلِ بْنِ أَبِی حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِی لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رَمَقْتُ مُحَمَّدًا -ﷺ- فِی الصَّلاَةِ فَوَجَدْتُ قِيَامَهُ ، وَرَكْعَتَهُ وَاعْتِدَالَهُ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَسَجْدَتَهُ ، فَجَلْسَتَهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فَسَجْدَتَهُ فَجَلْسَتَهُ بَيْنَ التَّسْلِيمِ وَالاِنْصِرَافِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ .

لَفْظُ حَدِيثِ مُسَدَّدٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی كَامِلٍ وَحَامِدِ بْنِ عُمَرَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِی مَتْنِهِ: فَرَكْعَتَهُ فَاعْتِدَالَهُ بَعْدَ رُكُوعِهِ ، فَسَجْدَتَهُ فَجَلْسَتَهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ ، فَسَجْدَتَهُ فَجَلْسَتَهُ وَجَلْسَتَهُ مَا بَيْنَ التَّسْلِيمِ وَالاِنْصِرَافِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ . [صحیح۔ قد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۷۵۵) (ل) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کی نماز کا اندازلگایا تو میں نے آپ کے قیام، رکوع، قومے، سجدے، جلسے اور قعدے کی مقدار کو برابر پایا۔

(ب) صحیح مسلم میں بھی یہ روایت ہے، البتہ اس کے الفاظ قدرے مختلف ہیں۔ اس میں ہے کہ آپ کا رکوع، قومہ، سجدہ، دو سجدوں کے درمیان جلسہ، دوسرا سجدہ اور قعدہ تقریباً برابر برابر ہوتا تھا۔

(۲۷۵۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْجُلُودِیُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِیُّ وَأَبُو كَامِلٍ: فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِیُّ كِلاَهُمَا عَنْ أَبِی عَوَانَةَ قَالَ حَامِدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ فَذَكَرَهُ ، وَكَأَنَّ ذِكْرَ إِحْدَى الْجَلْسَتَيْنِ سَقَطَ مِنْ رِوَايَتِنَا ، وَإِنَّمَا ذَكَرَهُمَا حَامِدٌ. [صحیح۔ قد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۷۵۶) ایک اور سند سے یہ روایت بھی ہے، اس میں صرف ایک جلسہ کا ذکر ہے۔

(۲۲۸) بَابٌ فِی جِلْسَةِ الاِسْتِرَاحَةِ

جلسہ استراحت کا بیان

(۲۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیُّ أَخْبَرَنَا جَدِّی أَبُو عَمْرٍو يَعْنِی ابْنَ نُجَيْدٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِی حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِی قِلاَبَةَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ اللَّيْثِیُّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يُصَلِّی ، فَإِذَا كَانَ فِی وِتْرٍ مِنْ صَلاَتِهِ لَمْ يَنْهَضْ حَتَّى يَسْتَوِیَ قَاعِدًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ هُشَيْمٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۸۲۴]

(۲۷۵۷) ابوقلابہ سے روایت ہے کہ ہمیں مالک بن حویرث لیثی رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، جب آپ اپنی نماز کی ایک یا دو رکعتیں پڑھ لیتے تو اس وقت تک کھڑے نہ ہوتے جب تک سیدھے بیٹھ نہ جاتے۔

(۲۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صِفَةِ صَلاَةِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَفِيهِ: ثُمَّ يَعُودُ يَعْنِي إِلَى السُّجُودِ ثُمَّ يَرْفَعُ فَيَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ . ثُمَّ يَثْنِي رِجْلَهُ فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا مُعْتَدِلاً حَتَّى يَرْجِعَ ، أَوْ يَقَرَّ كُلُّ عَظْمٍ مَوْضِعَهُ مُعْتَدِلاً. [غريب۔ قال ابن رجب فی الفتح ۶/ ۶۸]

(۲۷۵۸) محمد بن عمرو بن عطا فرماتے ہیں کہ میں نے ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ کو صحابہ کی ایک جماعت میں جس میں ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بھی تھے فرماتے ہوئے سنا...... انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے طریقے کے بارے میں مکمل حدیث ذکر کی اور اس میں یہ بھی ہے کہ پھر آپ سجدے کی طرف لوٹے پھر سجدے سے اللہ اکبر کہتے ہوئے اٹھے۔ پھر اپنی ٹانگ کو موڑ کر اس پر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے حتیٰ کہ دوسرا سجدہ کریں یا فرمایا کہ آپ کا ہر ہر جوڑ اپنی جگہ برابر ہو جائے۔

(۲۲۹) باب كَيْفَ الْقِيَامُ مِنَ الْجُلُوسِ

جلسے کے بعد کھڑے ہونے کی کیفیت کا بیان

(۲۷۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ: كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَأْتِينَا فِي مَسْجِدِنَا هَذَا لِيُصَلِّيَ بِنَا فَيَقُولُ: إِنِّي لأُصَلِّي بِكُمْ وَمَا أُرِيدُ الصَّلاَةَ ، وَلَكِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- يُصَلِّي. قَالَ أَيُّوبُ فَقُلْتُ لأَبِي قِلاَبَةَ: كَيْفَ كَانَتْ يَعْنِي صَلاَتَهُ ؟ قَالَ: مِثْلَ صَلاَةِ شَيْخِنَا هَذَا يَعْنِي عَمْرَو بْنَ سَلِمَةَ. قَالَ أَيُّوبُ: وَكَانَ ذَلِكَ الشَّيْخُ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ ، وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ جَلَسَ ، ثُمَّ اعْتَمَدَ عَلَى الأَرْضِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرِهِ عَنْ وُهَيْبٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۸۲۴]

(۲۷۵۹) ابوقلابہ سے روایت ہے کہ مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ مسجد میں ہمیں نماز پڑھانے تشریف لاتے تو کہتے کہ میں ضرور تمہیں نماز پڑھاؤں گا۔ میرا ارادہ اگرچہ نماز پڑھانے کا نہیں ہے، لیکن میں چاہتا ہوں کہ میں آپ کو دکھاؤں گا کہ میں نے

رسول اللہ ﷺ کو کیسے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ ایوب کہتے ہیں: میں نے ابوقلابہ سے کہا کہ آپ کی نماز کیسی تھی؟ انہوں نے فرمایا کہ ہمارے شیخ (عمرو بن سلمہ) کی نماز جیسی تھی، عمرو بن سلمہ بھی پوری تکبیریں کہتے تھے اور جب دوسرا سجدہ کر کے سر اٹھاتے تو بیٹھ جاتے، پھر زمین پر سہارا لے کر اٹھتے تھے۔

(۲۷۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْهِسِنْجَانِيُّ يَعْنِي إِبْرَاهِيمَ بْنَ يُوسُفَ وَعِمْرَانُ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ: وَدَخَلَ عَلَيْنَا مَسْجِدَنَا فَقَالَ: إِنِّي لأُصَلِّي وَمَا أُرِيدُ الصَّلاَةَ، وَلَكِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُعَلِّمَكُمْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي. قَالَ: فَذَكَرَ أَنَّهُ حَيْثُ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ يَعْنِي فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى اسْتَوَى قَاعِدًا، ثُمَّ قَامَ فَاعْتَمَدَ عَلَى الأَرْضِ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ۶۷۷، ۸۰۲، ۸۲۳]

(۲۷۶۰) ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ ہمارے پاس ہماری مسجد میں تشریف لائے اور فرمایا کہ میں تمہیں نماز پڑھاؤں گا۔ میں نماز پڑھانے کا ارادہ تو نہیں رکھتا لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ کو نماز سکھاؤں جس طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا ہے...... پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ جب آپ نے سجدے سے سر اٹھایا تو سیدھے بیٹھ گئے، پھر زمین پر ٹیک لیتے ہوئے کھڑے ہوئے۔

(۲۷۶۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ بِنَحْوِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: وَكَانَ مَالِكٌ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الأَخِيرَةِ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى، فَاسْتَوَى قَاعِدًا قَامَ وَاعْتَمَدَ عَلَى الأَرْضِ.

[صحيح۔ اخرجه الشافعی واحمد]

(۲۷۶۱) ایک دوسری سند سے ابوقلابہ سے یہی منقول ہے۔ اس کے الفاظ یہ ہیں کہ مالک پہلی رکعت میں جب دوسرے سجدے سے سر اٹھاتے تو سیدھے بیٹھ جاتے اور زمین پر سہارا لیتے ہوئے کھڑے ہوتے تھے۔

(۲۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ: أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَرْجِعُ مِنْ سَجْدَتَيْنِ مِنَ الصَّلاَةِ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: إِنَّهَا لَيْسَتْ بِسُنَّةِ الصَّلاَةِ، وَإِنَّمَا أَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْ أَجْلِ أَنِّي أَشْتَكِي. [صحيح۔ اخرجه مالك فی الموطاء ۲۰۱]

(۲۷۶۲) مغیرہ بن حکیم فرماتے ہیں کہ انہوں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو نماز پڑھتے دیکھا۔ آپ نماز میں دو سجدوں کے بعد اپنے پاؤں پر ہی کھڑے ہو جاتے تھے، جب انہوں نے نماز سے سلام پھیرا تو میں نے ان کے سامنے (جلسہ استراحت کا) ذکر کیا تو

انہوں نے فرمایا: یہ کوئی نماز کی سنت نہیں ہے، میں تو کبھی کبھی اس لیے کرتا ہوں کہ میں تھک جاتا ہوں۔

(۲۳۰) باب مَنْ قَالَ يَرْجِعُ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ

جلسہ استراحت نہ کرنے والوں کا بیان

رَوَى خَالِدُ بْنُ إِلْيَاسَ – وَيُقَالُ إِيَاسٍ ، وَهُوَ ضَعِيفٌ – عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ – ﷺ – يَنْهَضُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ. وَحَدِيثُ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَصَحُّ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں سجدے کے بعد اپنے قدموں پر سیدھے کھڑے ہو جاتے تھے۔ لیکن مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ والی حدیث زیادہ صحیح ہے۔

(۲۷۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ السُّوطِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الأَعْمَشُ قَالَ: رَأَيْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ يُصَلِّي مِنْ قِبَلِ أَبْوَابِ كِنْدَةَ – قَالَ – فَرَأَيْتُهُ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ ، فَلَمَّا قَامَ مِنَ السَّجْدَةِ الأَخِيرَةِ قَامَ كَمَا هُوَ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ: أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُومُ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ فِي الصَّلَاةِ.

قَالَ الأَعْمَشُ: فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيَّ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ: أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

فَحَدَّثْتُ بِهِ خَيْثَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُومُ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ.

فَحَدَّثْتُ بِهِ مُحَمَّدَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيَّ فَقَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى يَقُومُ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ.

فَحَدَّثْتُ بِهِ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيَّ فَقَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ الزُّبَيْرِ وَأَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يَقُومُونَ عَلَى صُدُورِ أَقْدَامِهِمْ فِي الصَّلَاةِ. [صحیح اس میں ایک راوی ضعیف ہے۔]

(۲۷۶۳) (ا) سلیمان اعمش فرماتے ہیں کہ میں نے عمارۃ بن عمیر کو کندہ کے دروازوں کی جانب نماز پڑھتے دیکھا۔ آپ نے رکوع کیا پھر سجدہ کیا، پھر جب دوسرے سجدے سے اٹھے تو اسی طرح کھڑے ہو گئے۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں نے ان کے سامنے جلسہ استراحت کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: مجھے عبدالرحمن بن یزید نے بتلایا کہ انہوں نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ نماز میں اپنے قدموں پر ہی کھڑے ہو جایا کرتے تھے۔

(ب) اعمش کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث ابراہیم نخعی سے بیان کی تو انہوں نے کہا کہ مجھے بھی عبدالرحمن بن یزید نے حدیث بیان کی کہ انہوں نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔ پھر میں نے خیثمہ بن عبدالرحمن سے یہ حدیث بیان

کی تو انہوں نے کہا کہ میں نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ اپنے پاؤں کی انگلیوں پر کھڑے ہوتے تھے۔ پھر میں نے محمد بن عبید اللہ ثقفی سے یہ بات کی تو انہوں نے کہا کہ میں نے عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کو دیکھا، وہ بھی اپنے پاؤں کی انگلیوں پر کھڑے ہوتے تھے۔ پھر میں نے عطیہ عوفی کے سامنے یہ بات کی تو انہوں نے کہا کہ میں نے ابن عمر، ابن عباس، ابن زبیر اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہم کو دیکھا۔ یہ تمام حضرات نماز میں (دوسرے سجدے سے) اپنے پاؤں کی انگلیوں پر ہی کھڑے ہو جاتے تھے۔

(۲۷۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: رَمَقْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ فَرَأَيْتُهُ يَنْهَضُ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ ، وَلاَ يَجْلِسُ إِذَا صَلَّى فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ حِينَ يَقْضِي السُّجُودَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: هُوَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ صَحِيحٌ وَمُتَابَعَةُ السُّنَّةِ أَوْلَى ، وَابْنُ عُمَرَ قَدْ بَيَّنَ فِي رِوَايَةِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْهُ أَنَّهُ لَيْسَ مِنْ سُنَّةِ الصَّلاَةِ ، وَإِنَّمَا فَعَلَ ذَلِكَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ يَشْتَكِي. (ج) وَعَطِيَّةُ الْعَوْفِيُّ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ. [صحيح۔ اسناده حسن وقد جاء بسند صحيح في الذي قبله]

(۲۷۶۴) (ا) عبدالرحمن بن یزید سے روایت ہے کہ میں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ اپنے پاؤں کی انگلیوں پر (تیزی سے) سیدھے کھڑے ہوتے تھے اور پہلی رکعت میں سجدے سے فارغ ہونے کے بعد بیٹھتے نہ تھے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن مسعود کی روایت صحیح ہے، لیکن سنت کی متابعت زیادہ بہتر ہے اور مغیرہ بن حکیم کی روایت میں ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کی وضاحت بھی کی ہے کہ یہ نماز کی سنت نہیں ہے۔ یہ تو انہوں نے تھکاوٹ اور مشقت کی وجہ سے کیا ہے، لہٰذا اس کو دلیل بنانا درست نہیں۔

(۲۳۱) باب مَا يَفْعَلُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَسَجْدَةٍ مِنَ الصَّلاَةِ مَا وَصَفْنَا

نماز میں رکوع و سجود میں اعتدال کا بیان

(۲۷۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْخَفَّافُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لأَبِي أُسَامَةَ أَحَدَّثَكُمْ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَالِسٌ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَصَلَّى ، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ: ((وَعَلَيْكَ ، ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ)). فَرَجَعَ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ ، فَقَالَ لَهُ فِي الثَّالِثَةِ: فَعَلِّمْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلاَةِ فَأَسْبِغِ الْوُضُوءَ ، وَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَكَبِّرْ ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ، ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ اقْعُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ

قَاعِدًا، ثُمَّ كَذَلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَسَجْدَةٍ)). فَأَقَرَّ بِهِ أَبُو أُسَامَةَ وَقَالَ: نَعَمْ. كَذَا قَالَ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ، وَرِوَايَتُهُ كَذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ، وَمِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ۷۵۷]

(۲۷۶۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ مسجد کے ایک کونے میں تشریف فرما تھے۔اس آدمی نے نماز ادا کی، پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وعلیک السلام اور جا نماز پڑھ کیوں کہ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ پلٹا اور دوبارہ نماز پڑھی۔ پھر آ کر رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا، آپ نے پھر اسی طرح کہا۔ جب تیسری بار رسول اللہ ﷺ نے اسے یہی بات کہی تو اس نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! مجھے سکھا دیجیے، آپ نے فرمایا: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو اچھی طرح وضو کر، پھر قبلہ رخ ہو کر تکبیر کہہ، پھر قرآن سے جو تجھے آسان لگے پڑھ، پھر انتہائی اطمینان سے رکوع کر، پھر رکوع سے سر اٹھا حتیٰ کہ تو سیدھا کھڑا ہو جائے، پھر سجدہ کر، پھر سجدے سے اٹھ کر سیدھا بیٹھ جا، پھر نہایت اطمینان کے ساتھ دوسرا سجدہ کر۔ پھر نہایت اطمینان کے ساتھ سیدھا بیٹھ جا۔ پھر اسی طرح ہر رکعت میں کر۔

ابواسامہ نے ذکر کیا ہے کہ اس نے کہا! جی بہتر۔

(۲۷۶۶) وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ أَبِي قُدَامَةَ وَيُوسُفَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي أُسَامَةَ: ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ وَتَطْمَئِنَّ جَالِسًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۶۶) ابواسامہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: پھر اطمینان کے ساتھ سجدہ کر، پھر سجدے سے سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ، پھر اطمینان سے دوسرا سجدہ کر، پھر سجدے سے سر اٹھا کر سیدھا کھڑا ہو جا۔ اسی طرح اپنی نماز مکمل کر۔

(۲۷۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ: حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ يُوسُفَ بْنِ مُوسَى، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَابْنِ نُمَيْرٍ إِلَّا أَنَّهُ أَحَالَهُ عَلَى رِوَايَةِ يَحْيَى الْقَطَّانِ وَلَمْ يَسُقِ الْمَتْنَ، وَلَمْ يَذْكُرْ فِي رِوَايَةِ يَحْيَى السُّجُودَ الثَّانِيَ وَلَا مَا بَعْدَهُ مِنَ الْقُعُودِ أَوِ الْقِيَامِ.

وَالْقِيَامُ أَشْبَهُ بِمَا سِيقَ الْخَبَرُ لأَجْلِهِ مِنْ عَدِّ الأَرْكَانِ دُونِ السُّنَنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۶۷)(ل) ایک دوسری سند سے اسی جیسی روایت منقول ہے۔ اس کے آخر میں ہے کہ آپ نے فرمایا: پھر دوسرے سجدے سے سر اٹھا کر سیدھا بیٹھ جا۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں بھی یہ روایت ذکر کی ہے؟

یحییٰ کی روایت میں دوسرے سجدے کا ذکر نہیں اور نہ ہی دوسرے سجدے کے بعد جلسہ استراحت کا ذکر ہے اور نہ قیام کا ذکر کیا ہے۔

(ج) اور قیام زیادہ مشابہ ہے۔ کیوں کہ ارکان کو شمار کیا جا رہا ہے نہ کہ سنن کو (واللہ اعلم)۔

(۲۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ ، ثُمَّ يَقُولُ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). حِينَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ ، ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ: ((رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)). ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَسْجُدُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ، ثُمَّ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي الصَّلاَةِ كُلِّهَا حَتَّى يَقْضِيَهَا ، وَيُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَعُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۸۹]

(۲۷۶۸) ابوبکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام فرماتے ہیں کہ انہوں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے، پھر رکوع کے وقت تکبیر کہتے، پھر رکوع سے اٹھتے ہوئے سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے، پھر جب سیدھے کھڑے ہو جاتے تو کہتے: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، پھر سجدے کے لیے جھکتے وقت تکبیر کہتے، پھر سجدے سے سر اٹھاتے وقت بھی اللہ اکبر کہتے۔ پھر دوسرا سجدہ کرتے وقت بھی تکبیر کہتے، پھر دوسرے سجدے سے سر اٹھاتے وقت بھی تکبیر کہتے۔ مکمل نماز اس طرح ادا کرتے۔ اسی طرح دو رکعتوں کے بعد تشہد سے اٹھتے وقت بھی اللہ اکبر کہتے۔

(۲۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَالِمٍ الْبَرَّادِ قَالَ: أَتَيْنَا عُقْبَةَ بْنَ عَمْرٍو الأَنْصَارِيَّ أَبَا مَسْعُودٍ فَقُلْنَا لَهُ: حَدِّثْنَا عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَامَ بَيْنَ أَيْدِينَا فِي مَسْجِدٍ فَكَبَّرَ ، فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَجَعَلَ أَصَابِعَهُ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ ، وَجَافَى بَيْنَ مِرْفَقَيْهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ، ثُمَّ قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). فَقَامَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ، فَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى الأَرْضِ، ثُمَّ جَافَى

بِمِرْفَقَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ، فَجَلَسَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ، فَفَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ أَيْضًا ، ثُمَّ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مِثْلَ هَذِهِ الرَّكْعَةِ ، يُصَلِّي صَلَاتَهُ ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّي. [صحيح۔ احمد ۱۶۶۳۳]

(۲۷۶۹) سالم براد سے روایت ہے کہ ہم ابو مسعود عقبہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کیا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے کا طریقہ بیان کریں۔ وہ ہمارے سامنے مسجد میں کھڑے ہوئے، انہوں نے تکبیر کہی، پھر جب رکوع کیا تو اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر اور اپنی انگلیوں کو ان سے تھوڑا نیچے رکھا اور دونوں کہنیوں کے درمیان وقفہ رکھا حتیٰ کہ ہر عضو اپنی جگہ ٹھہر گیا۔ پھر کہا: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، پھر کھڑے ہوئے حتیٰ کہ ہر عضو اپنی اپنی جگہ ٹھہر گیا۔ پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا اور اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر رکھا اور کہنیوں کو اپنے پہلوؤں سے دور رکھا حتیٰ کہ ہر عضو اپنی جگہ ٹھہر گیا، پھر انہوں نے اپنا سر اٹھایا اور بیٹھ گئے حتیٰ کہ ہر عضو اپنی جگہ برابر ہو گیا۔ پھر اسی طرح دوسرا سجدہ کیا، پھر اسی طرح چار رکعتیں ادا کیں۔ پھر فرمایا: اسی طرح ہم نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۲۳۲) باب كَيْفِيَّةِ الْجُلُوسِ فِي التَّشَهُّدِ الْأَوَّلِ وَالثَّانِي

تشہد میں بیٹھنے کی کیفیت کا بیان

(۲۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ: أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ فَذَكَرْنَا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ: أَنَا كُنْتُ أَحْفَظَكُمْ لِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَأَيْتُهُ إِذَا كَبَّرَ جَعَلَ يَدَيْهِ حِذَاءَ مَنْكِبَيْهِ ، وَإِذَا رَكَعَ أَمْكَنَ يَدَيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ ، ثُمَّ هَصَرَ ظَهْرَهُ ، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ اسْتَوَى حَتَّى يَعُودَ كُلُّ فَقَارٍ مَكَانَهُ ، وَإِذَا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ غَيْرَ مُفْتَرِشٍ وَلَا قَابِضِهِمَا ، وَاسْتَقْبَلَ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ ، وَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَدَّمَ رِجْلَيْهِ ، ثُمَّ جَلَسَ عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى ، وَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَةِ الآخِرَةِ قَدَّمَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَجَلَسَ عَلَى مَقْعَدَتِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ. [صحيح۔ اخرجه ابو داؤد ۷۳۰، ۹۶۳]

(۲۷۷۰) محمد بن عمرو بن عطا سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی جماعت میں بیٹھے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کا ذکر شروع ہو گیا۔ ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کہنے لگے: میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کو یاد رکھنے والا ہوں، میں نے آپ کو دیکھا، آپ ﷺ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے تو اپنے

ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر ٹکا دیتے اور اپنی کمر کو جھکا لیتے۔ پھر جب رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھاتے تو سیدھے کھڑے ہو جاتے حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی جگہ پر پہنچ جاتا اور جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو زمین پر رکھتے، نہ زیادہ پھیلائے ہوئے ہوتے اور نہ ہی ملائے ہوئے ہوتے اور اپنے پاؤں کی انگلیوں کے کنارے قبلہ رخ رکھتے اور جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو اپنی ٹانگوں کو بچھا لیتے۔ پھر بائیں ٹانگ پر بیٹھ جاتے اور جب آخری قعدہ میں بیٹھتے تو اپنے بائیں پاؤں کو بچھا کر اپنی مقعد پر بیٹھ جاتے۔

(۲۷۷۱) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ هُوَ الْبُخَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ . قَالَ وَحَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَيَزِيدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ : أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: إِلاَّ أَنَّ الْبُخَارِيَّ يَقُولُ فِي رِوَايَتِهِ: وَاسْتَقْبَلَ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ الْقِبْلَةَ ، فَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ جَلَسَ عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى ، وَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَةِ الآخِرَةِ قَدَّمَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الأُخْرَى وَقَعَدَ عَلَى مَقْعَدَتِهِ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۷۱) (ل) ایک دوسری سند میں ہے کہ محمد بن عمرو بن عطا سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی ایک جماعت میں بیٹھے تھے۔ پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے پاؤں کی انگلیوں کے کنارے قبلہ رخ کیے، پھر جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھے تو بائیں ٹانگ پر بیٹھے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کیا اور جب آخری قعدہ میں بیٹھے تو بائیں پاؤں کو بچھایا اور دائیں پاؤں کو کھڑا کیا اور سرین پر بیٹھے۔

(۲۷۷۲) وَرَوَاهُ شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ فَقَالَ فِي مَتْنِهِ: فَإِذَا جَلَسَ فِي الأُولَيَيْنِ جَلَسَ عَلَى قَدَمِهِ الْيُسْرَى ، وَنَصَبَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى ، وَإِذَا جَلَسَ فِي الآخِرَةِ جَلَسَ عَلَى أَلْيَتِهِ ، وَجَعَلَ بَطْنَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى عِنْدَ مَأْبِضِ فَخِذِهِ الْيُمْنَى ، وَنَصَبَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ أَسْقَطَ مِنْ إِسْنَادِهِ ابْنَ حَلْحَلَةَ.

[صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۷۲) شبابہ بن سوار اس روایت میں بیان کرتے ہیں کہ آپ جب پہلی دو رکعتوں میں بیٹھتے تو اپنے بائیں پاؤں پر بیٹھتے اور اپنے دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو اپنی سرین پر بیٹھتے اور اپنے بائیں پاؤں کا اندرونی حصہ

دائیں ران کے ساتھ گھٹنے کے اندرونی حصہ کے قریب کرتے اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے۔

(۲۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَعَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ الدُّؤَلِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَعَدَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَعَدَ عَلَى بَطْنِ قَدَمِهِ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى ، فَإِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ أَفْضَى بِوَرِكِهِ الْيُسْرَى إِلَى الأَرْضِ وَأَخْرَجَ قَدَمَيْهِ مِنْ نَاحِيَةٍ وَاحِدَةٍ.

[صحیح۔ ابو داود ۷۳۱]

(۲۷۷۳) محمد بن عمرو بن عطا سے منقول ہے کہ ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ دو رکعتوں میں بیٹھتے (قعدہ اولیٰ کرتے) تو اپنے بائیں پاؤں کے تلوے پر بیٹھے اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے اور جب چوتھی رکعت کے بعد بیٹھتے تو بائیں کولہے کو زمین پر رکھتے اور اپنے دونوں پاؤں کو دائیں طرف نکال دیتے۔

(۲۷۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنِي فُلَيْحٌ أَخْبَرَنِي عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: اجْتَمَعَ أَبُو حُمَيْدٍ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَذَكَرُوا صَلاَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى ، وَأَقْبَلَ بِصَدْرِ الْيُمْنَى عَلَى قِبْلَتِهِ ، وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُمْنَى ، وَكَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى ، وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ وَهَذَا فِي التَّشَهُّدِ الأَوَّلِ ، وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِ ذِكْرُ التَّشَهُّدِ الأَخِيرِ. [صحیح۔ اخرجه ابو داود ۷۳٤]

(۲۷۷۴) عباس بن سہل فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ابوحمید، ابواسید، سہل بن سعد اور محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہم اکٹھے ہوئے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا ذکر کیا۔ ابوحمید رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق میں تم سب سے زیادہ جانتا ہوں......اس میں ہے کہ پھر آپ (دوسرے سجدے سے فارغ ہوکر) بیٹھ گئے اور اپنا بایاں پاؤں بچھالیا اور دایاں پاؤں کا اوپر والا حصہ قبلہ رخ رکھا، پھر دائیں ہتھیلی دائیں گھٹنے پر اور بائیں ہتھیلی بائیں گھٹنے پر رکھی اور اپنی شہادت والی انگلی سے اشارہ کیا۔

یہ آپ کے پہلے تشہد کے بارے میں ہے، اس حدیث میں دوسرے تشہد کا ذکر نہیں ہے۔

(۲۷۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: حَتَّى إِذَا كَانَ فِي السَّجْدَةِ الَّتِي فِيهَا التَّسْلِيمُ أَخَّرَ رِجْلَهُ

الْيُسْرَى ، فَقَعَدَ مُتَوَرِّكًا عَلَى شِقِّهِ الأَيْسَرِ. فَقَالُوا جَمِيعًا: صَدَقَ هَكَذَا كَانَ يُصَلِّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.
وَهَذَا فِى التَّشَهُّدِ الأَخِيرِ نَصًّا ، وَلَيْسَ فِى هَذِهِ الرِّوَايَةِ كَيْفِيَّةُ الْجُلُوسِ فِى التَّشَهُّدِ الأَوَّلِ وَقَدْ حَفِظَهُمَا جَمِيعًا ابْنُ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَلَى مَا مَضَى ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.
وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِى الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ فِى صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : وَكَانَ يَقُولُ فِى رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ ، وَكَانَ يَفْرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى ، وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ، وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ.
وَحَدِيثُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ فِى صَلاَةِ النَّبِىِّ -ﷺ- : ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى.
فَأَحَدُهُمَا وَارِدٌ فِى التَّشَهُّدِ الآخِرِ وَالثَّانِى وَارِدٌ فِى التَّشَهُّدِ الأَوَّلِ بِالاِسْتِدْلاَلِ بِحَدِيثِ أَبِى حُمَيْدٍ السَّاعِدِىِّ وَأَصْحَابِهِ. [صحيح۔ وقد تقدم فی الذی قبله ۷۳۰]

(۲۷۷۵) (ا) عمرو بن محمد بن عطا فرماتے ہیں کہ ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ دس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں تشریف فرما تھے، جن میں ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بھی تھے، ابوحمید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق میں تم سب سے زیادہ جانتا ہوں...... اس میں یہ بھی ہے کہ آپ جب آخری رکعت میں ہوتے تو بائیں پاؤں کو (سرین کے نیچے سے دائیں طرف) نکال کر بائیں کولہے پر بیٹھ جاتے تو سب نے کہا کہ آپ نے سچ کہا، رسول اللہ ﷺ واقعی اسی طرح نماز پڑھتے تھے۔

(ب) یہ حدیث آخری تشہد کے بارے میں واضح ہے۔ اس میں پہلے تشہد میں بیٹھنے کی کیفیت کا بیان نہیں ہے۔ ان دونوں کو ابن حلحلہ نے محمد بن عمرو سے اکٹھے حفظ کیا ہے۔

(ج) ابوجوزا کی حدیث میں ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نماز کے بارے میں منقول ہے کہ آپ ﷺ دو رکعتوں کے بعد تشہد پڑھتے تھے اور اپنے بائیں پاؤں کو بچھاتے اور دائیں کو کھڑا رکھتے اور آپ ﷺ شیطان کی طرح بیٹھنے سے منع فرماتے تھے۔

(د) وائل بن حجر کی حدیث جو نبی ﷺ کی نماز کے بارے میں ہے کہ پھر آپ بیٹھے اور اپنی بائیں ٹانگ کو بچھالیا۔

(ہ) ان میں سے ایک دوسرے تشہد کے بارے میں وارد ہے اور دوسری پہلے تشہد کے بارے میں منقول ہے۔ ابوحمید ساعدی اور دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم کی حدیث سے استدلال کرتے ہوئے (یہی سمجھ آتا ہے)۔

(۲۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِىُّ وَأَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّى قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِيَانِ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِىَّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ كَانَ يَرَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَتَرَبَّعُ فِى الصَّلاَةِ إِذَا جَلَسَ ، فَفَعَلْتُهُ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ حَدِيثُ السِّنِّ ، فَنَهَانِى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَقَالَ: إِنَّمَا سُنَّةُ الصَّلاَةِ أَنْ تَنْصِبَ رِجْلَكَ الْيُمْنَى وَتَثْنِى الْيُسْرَى. فَقُلْتُ: إِنَّكَ تَفْعَلُ ذَلِكَ. فَقَالَ: إِنَّ رِجْلَىَّ لاَ تَحْمِلاَنِى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ اخرجه مالك في الموطا ٢٠٢ ومن طريقه البخاري ٨٢٧]

(۲۷۷۶) عبداللہ بن عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ انہوں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ نماز میں جب بیٹھتے تو چار زانو ہو کر (آلتی پالتی مار کر) بیٹھتے۔ میں بھی اسی طرح بیٹھتا۔ ان دنوں میں چھوٹا تھا۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے منع کیا اور فرمایا کہ نماز میں بیٹھنے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ تو اپنا دایاں پاؤں کھڑا کرے اور بائیں کو بچھا کر اس پر بیٹھے۔ میں نے پوچھا: آپ تو اس طرح (چار زانو) کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: میرے پاؤں میرا بوجھ نہیں اٹھا سکتے (یعنی میں بیمار ہوں)۔

(۲۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ فِي الصَّلاَةِ أَنْ تُضْجِعَ رِجْلَكَ الْيُسْرَى وَتَنْصِبَ الْيُمْنَى. [صحيح۔ اخرجه ابن خزيمه ٦٥٨]

(۲۷۷۷) عبداللہ بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نماز کی سنت یہ ہے کہ دائیں پاؤں کو کھڑا کرلے اور بائیں پاؤں کو بچھائے۔

(۲۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ: أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي التَّشَهُّدِ نَصَبَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى، وَثَنَى رِجْلَهُ الْيُسْرَى، وَجَلَسَ عَلَى وَرِكِهِ الْيُسْرَى، وَلَمْ يَجْلِسْ عَلَى قَدَمَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَرَانِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَحَدَّثَنِي أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

[صحيح۔ اخرجه مالك في الموطا ٢٠٣]

(۲۷۷۸) یحییٰ بن ابی سعید سے روایت ہے کہ قاسم بن محمد جب تشہد میں بیٹھتے تو دائیں پاؤں کو کھڑا کرتے اور بائیں پاؤں کو بچھا لیتے اور اپنے بائیں کولہے پر بیٹھتے اور اپنے قدموں پر نہیں بیٹھتے تھے اور فرماتے: میں نے عبداللہ بن عبداللہ بن عمر کو دیکھا ہے اور انہوں نے مجھے حدیث بیان کی کہ ان کے والد اسی طرح کرتے تھے۔

(۲۳۳) باب كَيْفَ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ وَالإِشَارَةِ بِالْمُسَبِّحَةِ

تشہد میں رانوں پر ہاتھ رکھنے اور انگلی سے اشارہ کرنے کی کیفیت کا بیان

(۲۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَّاجُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُوسَى يَعْنِي هَارُونَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُعَاوِيِّ قَالَ: رَآنِي ابْنُ عُمَرَ وَأَنَا أَعْبَثُ بِالْحَصَى ، فَلَمَّا انْصَرَفَ نَهَانِي وَقَالَ: اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَصْنَعُ. قُلْتُ: وَكَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَصْنَعُ؟ قَالَ: كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلاَةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَقَبَضَ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا ، وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الَّتِي تَلِي الإِبْهَامَ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى. لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى بِهَذَا اللَّفْظِ. [صحیح۔ اخرجه مالك في الموطا ۱۹۹، ابوداود ۹۸۷]

(۲۷۷۹) علی بن عبدالرحمٰن معاوی فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے نماز میں کنکریوں سے کھیلتے ہوئے دیکھا، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے منع کیا اور فرمایا: ایسے کرو جیسے رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے۔ میں نے پوچھا: رسول اللہ ﷺ کیسے کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: آپ جب نماز میں بیٹھتے تو دائیں ہتھیلی کو دائیں ران پر رکھتے اور تمام انگلیوں کو بند کر لیتے اور شہادت والی انگلی سے اشارہ کرتے اور بائیں ہتھیلی بائیں ران پر رکھتے۔

(۲۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ وَأَبُو الأَزْهَرِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلاَةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، وَرَفَعَ إِصْبَعَهُ الْيُمْنَى الَّتِي تَلِي الإِبْهَامَ ، فَدَعَا بِهَا وَيَدُهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ بَاسِطُهَا عَلَيْهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق ۳۲۳۸، مسلم ۱۳۳۷]

(۲۷۸۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو اپنی ہتھیلیوں کو اپنی رانوں پر رکھتے اور اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت والی انگلی کو اٹھاتے تو اس کے ساتھ دعا کرتے اور بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر کھلا رکھتے۔

(۲۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللاَّحِقِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَعَدَ يَتَشَهَّدُ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى ، وَيَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى وَعَقَدَ ثَلاَثًا وَخَمْسِينَ يَدْعُو.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: وَعَقَدَ ثَلاَثًا

وَخَمْسِينَ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ. [صحيح۔ اخرجه احمد ٦١٥٣، مسلم ١٢٤٠]

(۲۷۸۱) (ل) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تشہد کے لیے بیٹھتے تو اپنی دائیں ہتھیلی کو داہنی ران پر اور بائیں ہتھیلی کو بائیں ران پر رکھتے اور ترپن کی گرہ لگا کر دعا کرتے۔

(ب) امام مسلم رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں اپنی سند سے یہ روایت نقل کی ہے مگر اس میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ نے ترپن (۵۳) کی گرہ لگائی اور شہادت والی انگلی کے ساتھ اشارہ فرمایا۔

(۲۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى هُوَ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ هُوَ ابْنُ زِيَادٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِذَا قَعَدَ فِي الصَّلاَةِ جَعَلَ قَدَمَهُ الْيُسْرَى بَيْنَ فَخِذِهِ وَسَاقِهِ ، وَفَرَشَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى ، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى ، وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِاللَّهِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عَبْدَانَ: وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُمْنَى، وَأَشَارَ بِإِصْبَعٍ وَاحِدَةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِيٍّ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ١٢٤٥، ابن خزيمة ٦٩٦]

(۲۷۸۲) (ل) عامر بن عبداللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تو اپنے بائیں پاؤں کو اپنی ران اور پنڈلی کے درمیان رکھتے اور داہنے پاؤں کو بچھا لیتے اور بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر رکھتے اور دائیں ہاتھ کو داہنے گھٹنے پر رکھتے اور اپنی شہادت والی انگلی کے ساتھ اشارہ فرماتے۔

(ب) مذکورہ الفاظ ابوعبداللہ کی حدیث کے ہیں اور ابن عبدان کی حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ آپ نے اپنا دایاں ہاتھ داہنے گھٹنے پر رکھا اور ایک انگلی کے ساتھ اشارہ فرمایا۔

(۲۷۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْشٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِذَا قَعَدَ يَدْعُو وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى ، وَيَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى ، وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ ، وَوَضَعَ إِبْهَامَهُ عَلَى إِصْبَعِهِ الْوُسْطَى

وَيُلْقِمُ كَفَّهُ الْيُسْرَى رُكْبَتَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، وَفِي رِوَايَةِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ: كَانَ إِذَا قَعَدَ فِي الصَّلاَةِ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رُكْبَتِهِ وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَعَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

وَرُوِّينَا فِي كِتَابِ الدَّعَوَاتِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَأَى سَعْدًا يَدْعُو بِإِصْبَعَيْهِ فِي الصَّلاَةِ فَقَالَ: أَحِّدْ أَحِّدْ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَوْصُولاً فِي الدُّعَاءِ . [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۸۳)(ا) عامر بن عبداللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب قعدہ میں ہوتے تو دعا کرتے اور اپنا داہنا ہاتھ اپنی دائیں ران پر اور بایاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر اور انگشت شہادت سے اشارہ کرتے اور انگوٹھے کو اپنی درمیان والی انگلی پر رکھتے اور بائیں ہتھیلی کو اپنے گھٹنے پر آہستہ سے رکھ دیتے۔

(ب) لیث بن سعد کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو داہنے ہاتھ کو اپنے گھٹنے پر رکھ کر اپنی شہادت والی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے۔

(ج) ابو صالح سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے سعد رضی اللہ عنہ کو نماز میں اپنی دو انگلیوں سے اشارہ کرتے دیکھا تو فرمایا: ایک انگلی سے اشارہ کر۔

(د) ایک دوسری سند سے موصول روایت باب الدعا میں بھی مذکور ہے۔

(۲۳۴) باب مَا رُوِيَ فِي تَحْلِيقِ الْوُسْطَى بِالإِبْهَامِ
درمیان والی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنانے کا بیان

(۲۷۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ فَكَبَّرَ ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَاذَى بِهِمَا أُذُنَيْهِ ، وَأَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ ، فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ فَسَجَدَ بَيْنَهُمَا قَالَ ثُمَّ جَلَسَ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى، وَمِرْفَقَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى، ثُمَّ عَقَدَ الْخِنْصَرَ وَالْبِنْصَرَ ، ثُمَّ حَلَّقَ الْوُسْطَى بِالإِبْهَامِ ، وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ.

وَنَحْنُ نُجِيزُهُ وَنَخْتَارُ مَا رُوِّينَا فِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ ثُمَّ مَا رُوِّينَا فِي حَدِيثِ ابْنِ الزُّبَيْرِ لِثُبُوتِ خَبَرِهِمَا وَقُوَّةِ

إِسْنَادِهِ وَمَزِيَّةِ رِجَالِهِ وَرُجْحَانِهِمْ فِي الْفَضْلِ عَلَى عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[حسن۔ اخرجه ابوداود (من سند آخر) ٧٢٦]

(۲۷۸۴) (ل) وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے، آپ نے تکبیر کہی اور کانوں کے برابر ہاتھوں کو اٹھایا، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں کو پکڑا، پھر جب رکوع کرنا چاہا تو دونوں ہاتھوں کو اٹھایا، پھر جب رکوع سے سر اٹھایا تو دونوں ہاتھوں کو اٹھایا۔ پھر جب سجدہ کیا تو دونوں ہاتھوں کو زمین پر رکھا اور ان کے درمیان سجدہ کیا۔ پھر بیٹھے تو اپنے بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر اور دائیں کہنی کو دائیں ران پر رکھا۔ پھر خنصر (چھوٹی انگلی) اور بنصر (ساتھ والی) کی گرہ لگائی اور وسطی اور ابہام (انگوٹھے) کا حلقہ بنایا اور سبابہ (شہادت والی انگلی) کے ساتھ اشارہ فرمایا۔

(اس کے ہم معنی روایت جماعت نے عاصم بن کلیب سے روایت کی ہے)

(۲۳۵) باب كَيْفِيَّةِ الإِشَارَةِ بِالْمُسَبِّحَةِ

شہادت والی انگلی کے ساتھ اشارے کی کیفیت کا بیان

(۲۷۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ قُدَامَةَ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيُّ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ: أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَاعِدًا فِي الصَّلاَةِ وَاضِعًا ذِرَاعَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى رَافِعًا إِصْبَعَهُ السَّبَّابَةَ قَدْ أَحْنَاهَا شَيْئًا وَهُوَ يَدْعُو. [ضعیف۔ اخرجه ابوداود بسند آخر ٩٩١]

(۲۷۸۵) مالک بن نمیر خزاعی فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے انہیں حدیث بیان کی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں بیٹھے ہوئے دیکھا، آپ ﷺ اپنے داہنے بازو کو داہنی ران پر رکھے ہوئے تھے اور شہادت کی انگلی کو اٹھائے ہوئے تھے اور آپ نے اس کو قدرے جھکایا ہوا تھا۔

(۲۳۶) باب مَنْ رَوَى أَنَّهُ أَشَارَ بِهَا وَلَمْ يُحَرِّكْهَا

ان روایات کا بیان جن میں ہے کہ آپ نے صرف اشارہ کیا انگلی کو حرکت نہیں دی

(۲۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ ذَكَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ إِذَا دَعَا لاَ

يُحَرِّكُهَا.

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: وَزَادَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرٌ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ -ﷺ- يَدْعُو كَذَلِكَ، يَتَحَامَلُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِيَدِهِ الْيُسْرَى عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُبَشِّرُ بْنُ مُكَسِّرٍ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ.

وَرُوِيَ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ. [صحيح۔ اخرجه ابوداود (۸۴۱، ۹۸۹)]

(۲۷۸۶) (ل) عامر بن عبداللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ تشہد میں جب دعا کرتے تو اپنی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے تھے، اس کو حرکت نہیں دیتے تھے۔

(ب) عامر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو اسی طرح دعا کرتے ہوئے دیکھا، آپ اپنا بایاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر رکھے ہوئے تھے۔

(۲۷۸۷) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ أَخْبَرَهُ قَالَ قُلْتُ: لأَنْظُرَنَّ إِلَى صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ ، وَقَالَ فِيهِ: ثُمَّ قَعَدَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى ، وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ وَرُكْبَتِهِ الْيُسْرَى ، وَجَعَلَ حَدَّ مِرْفَقِهِ الأَيْمَنِ عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى ، ثُمَّ قَبَضَ ثَلاَثَةً مِنْ أَصَابِعِهِ ، وَحَلَّقَ حَلْقَةً ، ثُمَّ رَفَعَ إِصْبَعَهُ فَرَأَيْتُهُ يُحَرِّكُهَا يَدْعُو بِهَا.

فَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِالتَّحْرِيكِ الإِشَارَةَ بِهَا لاَ تَكْرِيرَ تَحْرِيكِهَا ، فَيَكُونُ مُوَافِقًا لِرِوَايَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [حسن۔ اخرجه ابن خزيمة ۷۱۴]

(۲۷۸۷) (ل) وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سوچا کہ میں ضرور رسول اللہ ﷺ کی نماز کو دیکھوں گا کہ آپ کیسے نماز پڑھتے ہیں؟...... انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ آپ بایاں پاؤں بچھا کر بیٹھے اور ہتھیلی کو بائیں ران اور گھٹنے پر رکھا اور دائیں کہنی کو دائیں ران پر رکھا، پھر انہوں نے اپنی تین انگلیوں کو بند کر کے حلقہ بنایا، پھر شہادت والی انگلی کو اٹھایا، آپ اس کو حرکت دیتے رہے، اس کے ساتھ دعا کرتے رہے۔

(ب) یہ احتمال ہو سکتا ہے کہ حرکت دینے سے مراد انگلی سے اشارہ کرنا ہے، نہ کہ مسلسل حرکت دینا۔ اس طرح یہ حدیث ابن زبیر کی روایت کے موافق ہو جائے گی۔ واللہ اعلم

(۲۷۸۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((تَحْرِيكُ الإِصْبَعِ فِي الصَّلاَةِ مَذْعَرَةٌ لِلشَّيْطَانِ)). تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

وَرُوِّينَا عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ: تَحْرِيكُ الرَّجُلِ إِصْبَعَهُ فِي الْجُلُوسِ فِي الصَّلاَةِ مَقْمَعَةٌ لِلشَّيْطَانِ. [ضعيف جدا]

(۲۷۸۸) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نماز میں انگلی کو حرکت دینا شیطان کے لیے تیزے کی طرح ہے۔

(ب) مجاہد فرماتے ہیں کہ نماز میں تشہد کے اندر آدمی کا انگلی کو حرکت دینا شیطان کے لیے ہتھوڑا ہے۔

(۲۳۷) باب الإِشَارَةِ بِالْمُسَبِّحَةِ إِلَى الْقِبْلَةِ

انگشتِ شہادت کے ساتھ قبلہ رخ اشارہ کرنے کا بیان

(۲۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يُحَرِّكُ الْحَصَا بِيَدِهِ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ: لاَ تُحَرِّكِ الْحَصَا وَأَنْتَ فِي الصَّلاَةِ ، فَإِنَّ ذَلِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ ، وَلَكِنِ اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَصْنَعُ. قَالَ: وَكَيْفَ؟ قَالَ: فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ ، وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الَّتِي تَلِي الإِبْهَامَ فِي الْقِبْلَةِ وَرَمَى بِبَصَرِهِ إِلَيْهَا أَوْ نَحْوِهَا ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَصْنَعُ. [صحيح۔ اخرجه النسائي ١١٦٠]

(۲۷۸۹) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو اپنے ہاتھوں کے ساتھ کنکریوں کو ہلا رہا تھا، حالاں کہ وہ نماز پڑھ رہا تھا۔ جب اس نے نماز سے سلام پھیرا تو آپ رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: نماز میں کنکریوں کے ساتھ مت کھیل کیوں کہ یہ شیطان کی طرف سے ہے، اس طرح کر جیسے رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے؟ اس نے کہا: وہ کیسے کرتے تھے؟ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ ﷺ اپنے داہنے ہاتھ کو اپنی (داہنی) ران پر رکھتے تھے اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کے ساتھ قبلہ کی طرف اشارہ کرتے، اس کی طرف دیکھتے رہتے۔ پھر انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔

(۲۳۷) باب السُّنَّةِ فِي أَنْ لاَ يُجَاوِزَ بَصَرُهُ إِشَارَتَهُ

اشارہ کرتے ہوئے انگلی کی طرف دیکھنا مسنون ہے

(۲۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلاَةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى ، وَكَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى ، وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ لاَ يُجَاوِزُ بَصَرُهُ إِشَارَتَهُ.

[صحيح۔ اخرجه احمد ١٦١٤٥]

(۲۷۹۰) عامر بن عبداللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نماز میں جب بیٹھتے تو اپنی بائیں ہتھیلی کو اپنی بائیں ران پر رکھتے اور اپنی شہادت کی انگلی کے ساتھ اشارہ فرماتے اور آپ کی نگاہ آپ کے اشارے سے آگے نہ بڑھتی تھی۔

(۲۳۸) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ هَذَا سُنَّةُ الْيَدَيْنِ فِي التَّشَهُّدَيْنِ جَمِيعًا

ہاتھ رکھنے کا مذکورہ طریقہ دونوں قعدوں میں مسنون ہے

(۲۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا جَلَسَ فِي ثِنْتَيْنِ أَوْ فِي أَرْبَعٍ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، ثُمَّ أَشَارَ بِإِصْبَعِهِ. [صحيح۔ اخرجه النسائي ١١٦١]

(۲۷۹۱) عامر بن عبداللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب دو رکعتوں یا چار رکعتوں میں بیٹھتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھتے، پھر اپنی شہادت والی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے۔

(۲۳۹) باب مَا يَنْوِي الْمُشِيرُ بِإِشَارَتِهِ فِي التَّشَهُّدِ

تشہد میں اشارے کرتے وقت نیت کا بیان

(۲۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الأَصْبَغِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ مِقْسَمٍ أَبِي الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءِ بْنِ رَحَضَةَ ، فَرَآنِي أُشِيرُ بِإِصْبَعِي فِي الصَّلاَةِ فَقَالَ: ابْنَ أَخِي لِمَ تَفْعَلُ هَذَا؟ قُلْتُ: إِنِّي رَأَيْتُ خِيَارَ النَّاسِ وَفُقَهَاءَهُمْ يَفْعَلُونَهُ. قَالَ: قَدْ أَصَبْتَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ إِذَا جَلَسَ يَتَشَهَّدُ فِي صَلاَتِهِ ، وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَقُولُونَ: إِنَّمَا يَسْحَرُنَا. وَإِنَّمَا يُرِيدُ النَّبِيُّ -ﷺ- التَّوْحِيدَ. [ضعيف]

(۲۷۹۲) ابوالقاسم مقسم سے روایت ہے کہ مجھے اہل مدینہ میں سے ایک شخص نے بیان کیا کہ میں نے خفاف بن ایماء بن رحضہ رضی اللہ عنہ کے پاس نماز ادا کی۔ انہوں نے مجھے دیکھا کہ میں نماز میں اپنی انگلی کے ساتھ اشارہ کر رہا تھا تو انہوں نے فرمایا: اے بھتیجے! اس طرح کیوں کرتے ہو؟ میں نے کہا کہ میں نے صلحا اور فقہا کو اس طرح کرتے دیکھا ہے، انہوں نے فرمایا: تم صحیح کہتے ہو، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ جب نماز میں تشہد کے لیے بیٹھتے تو اپنی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے تھے مشرکین کہتے: یہ تو ہم پر جادو کر رہا ہے۔ حالاں کہ رسول اللہ ﷺ اس سے توحید مراد لے رہے ہوتے تھے۔

(۲۷۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: حَامِدُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ أَحَدُ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ: مِقْسَمٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ: صَلَّيْتُ فِي مَسْجِدِ بَنِي غِفَارٍ. فَذَكَرَ جُلُوسَهُ قَالَ: وَوَضَعْتُ يَدِي الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِي الْيُسْرَى، وَوَضَعْتُ يَدِي الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِي الْيُمْنَى، وَنَصَبْتُ إِصْبَعِي السَّبَّابَةَ قَالَ فَرَآنِي خِفَافُ بْنُ إِيمَاءِ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِيُّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - وَأَنَا أَصْنَعُ ذَلِكَ قَالَ فَلَمَّا انْصَرَفْتُ مِنْ صَلاَتِي قَالَ لِي: لِمَ نَصَبْتَ إِصْبَعَكَ هَكَذَا؟ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ: رَأَيْتُ النَّاسَ يَصْنَعُونَ ذَلِكَ. قَالَ: فَإِنَّكَ قَدْ أَصَبْتَ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - كَانَ إِذَا صَلَّى يَصْنَعُ ذَلِكَ، وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَقُولُونَ: إِنَّمَا يَصْنَعُ هَذَا مُحَمَّدٌ بِإِصْبَعِهِ لِيَسْحَرَ. وَكَذَبُوا إِنَّمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم - يَصْنَعُ ذَلِكَ لِمَا يُوَحِّدُ بِهَا رَبَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى. [ضعیف۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۷۹۳) عبداللہ بن حارث بن نوفل کے غلام ابوالقاسم مقسم فرماتے ہیں کہ مجھے اہل مدینہ کے ایک آدمی نے حدیث بیان کی کہ میں نے بنی غفار کی مسجد میں نماز پڑھی۔ پھر انہوں نے اپنے قعدے کا ذکر کیا۔ فرماتے ہیں کہ میں نے بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر رکھا اور دائیں ہاتھ کو دائیں ران پر رکھا اور اپنی شہادت والی انگلی کو کھڑا کر لیا۔ مجھے خفاف بن ایماء بن رحضہ غفاری رضی اللہ عنہ نے دیکھ لیا اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی تھے۔ جب میں نے اپنی نماز سے سلام پھیرا تو انہوں نے مجھے کہا کہ تم نے اپنی انگلی اس طرح کیوں کھڑی کی تھی؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے لوگوں کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔ انہوں نے کہا: تم درست کہتے ہو۔ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تھے تو اس طرح کرتے تھے اور مشرک لوگ کہتے تھے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی انگلی اس طرح اس لیے کرتا ہے تاکہ جادو کرے۔ وہ جھوٹ بولتے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو اس طرح اس لیے کرتے تھے تاکہ اس کے ساتھ اپنے رب کی توحید بیان کریں جو بابرکت اور بلند و بالا ہے۔

(۲۷۹٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعَيْزَارِ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الرَّجُلِ يَدْعُو يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: هُوَ الإِخْلاَصُ. [ضعیف]

(۲۷۹۴) عیزار سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس آدمی کے بارے میں پوچھا گیا جو دعا کرتے ہوئے اپنی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتا ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایسا کرنا اخلاص ہے۔

(۲۷۹۵) وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ فِي الْجَامِعِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ التَّمِيمِيِّ وَهُوَ أَرْبَدَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: هُوَ الإِخْلاَصُ.

وَعَنْ أَبَانَ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: ذَلِكَ التَّضَرُّعُ.

وَعَنْ عُثْمَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: مَقْمَعَةٌ لِلشَّيْطَانِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ فَذَكَرَهُنَّ. [ضعيف]

(۲۷۹۵)(ل) ایک دوسری سند سے منقول ہے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایسا کرنا اخلاص ہے۔

(ب) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایسا کرنا عاجزی ہے۔

(ج) عثمان مجاہد سے روایت کرتے ہیں کہ یہ شیطان کے لیے ہتھوڑا ہے۔

(۲۷۹۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَخِيهِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((هَكَذَا الإِخْلاَصُ)). يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ الَّتِي تَلِي الإِبْهَامَ: ((وَهَذَا الدُّعَاءُ)). فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ: ((وَهَذَا الابْتِهَالُ)). فَرَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا.

[منكر۔ اخرجه الحاكم ۸۰۱۷]

(۲۷۹۶) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسا کرنا اخلاص ہے، آپ ﷺ اپنی انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی سے اشارہ کرتے اور دعا پڑھتے، پھر آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھایا اور گڑگڑا کر دعا کی، اس دوران آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں کو بلند کرلیا۔

(۲۴۰) باب سُنَّةِ التَّشَهُّدِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ

پہلی دو رکعتوں میں تشہد کے مسنون ہونے کا بیان

(۲۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صَلاَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ: فَكَانَ يَقُولُ: بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةُ.

مُخَرَّجٌ فِي كِتَابِ مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ حُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ الْمُعَلِّمِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ يَقُولُ: فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةُ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۴۹۸، احمد ۲۴۰۷۶]

(۲۷۹۷)(ل) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی نماز کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر دو رکعتوں کے درمیان تشہد پڑھتے تھے۔

(ب) صحیح مسلم میں حسین بن ذکوان معلم کی روایت میں یہ ہے کہ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ فرماتے تھے: ہر دو رکعتوں میں

تشہد ہے۔

(۲۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلاَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- فَذَكَرَ حَدِيثَ الصَّلاَةِ وَقَالَ فِيهِ: فَإِذَا أَنْتَ قُمْتَ فِی صَلاَتِكَ فَكَبِّرِ اللَّهَ ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ عَلَيْكَ مِنَ الْقُرْآنِ . وَقَالَ فِيهِ: فَإِذَا جَلَسْتَ فِی وَسَطِ الصَّلاَةِ فَاطْمَئِنَّ ، وَافْتَرِشْ فَخِذَكَ الْيُسْرَى ، ثُمَّ تَشَهَّدْ ، ثُمَّ إِذَا قُمْتَ فَمِثْلُ ذَلِكَ حَتَّى تَفْرُغَ مِنْ صَلاَتِكَ. [حسن۔ اخرجه ابوداود ۸۵۶]

(۲۷۹۸) علی بن یحییٰ بن خلاد بن رافع اپنے والد سے اور وہ اپنے چچا رفاعہ بن رافع سے نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تو اپنی نماز کے لیے کھڑا ہو جائے تو اللہ اکبر کہہ۔ پھر قرآن سے جو تجھے یاد ہو پڑھ۔ اس میں یہ بھی ہے کہ جب تو نماز کے درمیان بیٹھے تو اطمینان سے بیٹھ اور اپنی بائیں ران کو بچھا، پھر تشہد پڑھ، پھر جب تو (تیسری رکعت کے لیے) کھڑا ہو تو اسی طرح کر، یہاں تک کہ تو اپنی نماز سے فارغ ہو جائے۔

(۲۴۱) باب قَدْرِ الْجُلُوسِ فِی الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ

پہلی دو رکعتوں میں بیٹھنے کی مقدار کا بیان

(۲۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی وَأَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّی قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِی عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا كَانَ فِی الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ كَأَنَّمَا يَكُونُ عَلَى الرَّضْفِ. قَالَ قُلْتُ: حَتَّى يَقُومَ؟ قَالَ: حَتَّى يَقُومَ. [ضعيف۔ في الذی بعده]

(۲۷۹۹) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب پہلی دو رکعتوں میں ہوتے تو ایسے لگتا کہ آپ مضطرب اور پریشان ہیں حتیٰ کہ کھڑے ہو جاتے۔

(۲۸۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

(۲۴۲) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ الْقُعُودَ لِلتَّشَهُّدِ الأَوَّلِ لَيْسَ بِوَاجِبٍ

پہلے تشہد کے واجب نہ ہونے کا بیان

(۲۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ مَوْلَى بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ بُحَيْنَةَ بْنَ أَزْدِ شَنُوءَةَ ، وَهُوَ حَلِيفٌ لِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى بِهِمْ صَلاَةَ الظُّهْرِ ، فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ فَلَمْ يَجْلِسْ ، وَقَامَ النَّاسُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى إِذَا قَضَى الصَّلاَةَ وَانْتَظَرَ النَّاسُ تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ وَهُوَ جَالِسٌ ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ۱۲۲٤، مسلم ٥٧٠]

(۲۸۰۱) عبدالرحمن بن ہرمز جو بنو عبدالمطلب کے غلام ہیں، فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن بحینہ بن ازد شنوءۃ رضی اللہ عنہ بنی عبدالمطلب بن عبد مناف کے حلیف تھے اور صحابی رسول بھی تھے۔ انہوں نے انہیں خبر دی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ظہر کی نماز پڑھائی تو آپ پہلی دو رکعتوں کے بعد سیدھے کھڑے ہوگئے اور لوگ بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہوگئے حتیٰ کہ آپ نے نماز مکمل کر لی اور لوگ آپ کے سلام پھیرنے کا انتظار کر رہے تھے تو آپ نے بیٹھے بیٹھے تکبیر کہہ کر سلام سے پہلے دو سجدے کیے۔ پھر سلام پھیرا۔

(۲۸۰۲) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، فَلَمْ يَجْلِسْ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ. أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۸۰۲) عبداللہ بن بحینہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہوگئے۔ پھر آپ نے سہو کے دو سجدے کیے۔

(۲۴۳) باب التَّكْبِيرِ عِنْدَ الْقِيَامِ مِنَ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوسِ

پہلے قعدہ سے کھڑے ہوتے وقت تکبیر کہنے کا بیان

(۲۸۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا

يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ.
فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوسِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ۷۸۹]

(۲۸۰۳) ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام فرماتے ہیں کہ انہوں نے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ...... پھر جب دو رکعتوں کے بعد اٹھتے تو تکبیر کہتے۔

(۲۸۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ: صَلَّيْتُ أَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، وَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبَّرَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ كَبَّرَ ، وَإِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ أَخَذَ عِمْرَانُ بِيَدِي فَقَالَ: لَقَدْ ذَكَّرَنِي هَذَا مِثْلَ صَلاَةِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- أَوْ لَقَدْ صَلَّى بِنَا هَذَا مِثْلَ صَلاَةِ مُحَمَّدٍ -ﷺ-. لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَفِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ: فَلَمَّا انْصَرَفْنَا أَخَذَ عِمْرَانُ بِيَدِي.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ۷۸۶]

(۲۸۰۴) مطرف فرماتے ہیں کہ میں اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپ رضی اللہ عنہ جب سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے اور جب سجدے سے اپنا سر اٹھاتے تو بھی تکبیر کہتے اور جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے۔ جب انہوں نے نماز مکمل کی تو عمران رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور بولے: واقعی انہوں نے ہمیں رسول اللہ ﷺ کی نماز یاد کروا دی یا فرمایا کہ انہوں نے ہمیں رسول اللہ ﷺ کی طرح نماز پڑھائی۔

یہ الفاظ یحییٰ بن یحییٰ کی حدیث کے ہیں اور سلیمان کی حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو عمران رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔

(۲۴۴) باب الاِعْتِمَادِ بِيَدَيْهِ عَلَى الأَرْضِ إِذَا نَهَضَ قِيَاسًا عَلَى مَا رُوِّينَا فِي النُّهُوضِ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى

پہلی رکعت سے اٹھنے والی روایات پر قیاس کرتے ہوئے سجدے سے اٹھتے وقت زمین پر سہارا لینے کا بیان

(۲۸۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ: كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَأْتِينَا فَيَقُولُ: أَلاَ أُحَدِّثُكُمْ عَنْ صَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَيُصَلِّي فِي غَيْرِ وَقْتِ صَلاَةٍ ، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ اسْتَوَى قَاعِدًا وَاعْتَمَدَ عَلَى الأَرْضِ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری ۸۲۴]

(۲۸۰۵) ابوقلابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آتے تو کہتے: کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں نہ بتاؤں؟ پھر وہ کسی نماز کے وقت کے علاوہ نماز پڑھ کر دکھاتے۔ آپ پہلی رکعت میں جب اپنا سر دوسرے سجدے سے اٹھاتے تو سیدھے بیٹھ جاتے اور زمین پر ٹیک لے کر اٹھتے۔

(۲۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ بْنِ الْبَغْدَادِيُّ بِهَرَاةَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنِ الأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ اعْتَمَدَ عَلَى الأَرْضِ بِيَدَيْهِ. فَقُلْتُ لِوَلَدِهِ وَلِجُلَسَائِهِ: لَعَلَّهُ يَفْعَلُ هَذَا مِنَ الْكِبَرِ؟ قَالُوا: لاَ وَلَكِنْ هَذَا يَكُونُ.

وَرُوِّينَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَعْتَمِدُ عَلَى يَدَيْهِ إِذَا نَهَضَ. وَكَذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ الْحَسَنُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِنَ التَّابِعِينَ. [ضعیف]

(۲۸۰۶) (ل) ازرق بن قیس سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھوں کے ساتھ زمین پر سہارا لے کر اٹھتے۔ میں نے ان کے بیٹوں اور دوستوں سے کہا کہ شاید وہ بڑھاپے کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں لیکن ایسا ہو سکتا ہے۔

(ب) ہم سیدنا نافع کی روایت ذکر کر چکے ہیں کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ جب سجدے سے اٹھتے تو زمین پر سہارا لے کر اٹھتے تھے، اسی طرح حسن بصری اور کئی تابعین کرتے تھے۔

(۲۸۰۷) وَأَمَّا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ يَعْتَمِدَ الرَّجُلُ عَلَى يَدِهِ فِي الصَّلَاةِ. [صحیح۔ اخرجہ عبدالرزاق]

(۲۸۰۷) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں ہاتھ پر ٹیک لگانے سے منع فرماتے تھے۔

(۲۸۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَبُّوَيْهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْغَزَّالُ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ. فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ.

وَقَالَ فِي لَفْظِ حَدِيثِ ابْنِ شَبُّوَيْهِ: نَهَى أَنْ يَعْتَمِدَ الرَّجُلُ عَلَى يَدِهِ فِي الصَّلَاةِ.

وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ: نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُعْتَمِدٌ عَلَى يَدِهِ.

وَقَالَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ: نَهَى أَنْ يَعْتَمِدَ الرَّجُلُ عَلَى يَدَيْهِ إِذَا نَهَضَ فِي الصَّلَاةِ.

فَهَذَا حَدِيثٌ قَدِ اخْتُلِفَ فِي مَتْنِهِ عَلَى عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

وَقَدْ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ كَمَا أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ. [صحیح۔ وقد تقدم]

(۲۸۰۸) (ل) ابن شبویہ کی حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ آپ ﷺ نے نماز میں اپنے ہاتھوں پر سہارا لینے سے منع کیا ہے۔

(ب) ابن رافع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھنے کے دوران اپنے ہاتھ پر سہارا لینے سے منع فرمایا ہے۔

(ج) ابن عبدالملک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھوں پر سہارا لینے سے منع کیا ہے، جب نماز میں سجدے سے اٹھے۔

(۲۸۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ فِي مَتْنِ الْحَدِيثِ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا جَلَسَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ أَنْ يَعْتَمِدَ عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى.

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ وَهُوَ مُعْتَمِدٌ عَلَى يَدِهِ.

وَهَذَا أَبْيَنُ الرِّوَايَاتِ وَرِوَايَةُ غَيْرِ ابْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ لاَ تُخَالِفُهُ وَإِنْ كَانَ أَبْيَنَ مِنْهَا وَرِوَايَةُ ابْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ وَهَمٌ، وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَى أَنَّ رِوَايَةَ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ هِيَ الْمُرَادُ بِالْحَدِيثِ أَنَّ هِشَامَ بْنَ يُوسُفَ رَوَاهُ عَنْ مَعْمَرٍ كَذَلِكَ. [صحیح۔ وقد تقدم]

(۲۸۰۹) (ل) رسول اللہ ﷺ نماز میں اٹھتے وقت بائیں ہاتھ پر ٹیک لینے سے منع فرماتے تھے۔

(ب) ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں بیٹھنے کے دوران اپنے ہاتھ پر ٹیک لے کر بیٹھنے سے منع فرمایا۔

(ج) یہ واضح ترین روایات ہیں اور ابن عبدالملک کے علاوہ کی روایت ان کی مخالفت نہیں کرتی۔ اگرچہ وہ ان سے زیادہ واضح

ہے ابن عبدالملک کی روایت وہم ہے اور امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کی روایت جس پر دلالت کرتی ہے حدیث سے وہی مراد ہے۔

(۲۸۱۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- نَهَى رَجُلاً وَهُوَ جَالِسٌ مُعْتَمِدًا عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى فِي الصَّلاَةِ وَقَالَ: إِنَّهَا صَلاَةُ الْيَهُودِ. وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَى هَذَا أَيْضًا مَا. [صحیح۔ وقد تقدم]

(۲۸۱۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں بیٹھنے کی حالت میں اپنے بائیں ہاتھ پر ٹیک لگانے سے منع فرمایا اور فرمایا: یہ یہودیوں کی نماز ہے۔

(۲۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ: رَأَى عَبْدُ اللَّهِ رَجُلاً يُصَلِّي سَاقِطًا عَلَى رُكْبَتِهِ مُتَّكِئًا عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى فَقَالَ: لاَ تُصَلِّ هَكَذَا ، إِنَّمَا يَجْلِسُ هَكَذَا الَّذِينَ يُعَذَّبُونَ. [ضعیف]

(۲۸۱۱) ہشام بن سعد سے روایت ہے کہ میں نے نافع کو فرماتے ہوئے سنا: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو گھٹنوں پر گرے ہوئے اپنے بائیں ہاتھ پر ٹیک لگا کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: اس طرح نماز نہ پڑھا کرو۔ اس طرح تو وہ لوگ بیٹھتے ہیں جن کو عذاب دیا جاتا ہے۔

(۲۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ فِي الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ إِذَا نَهَضَ الرَّجُلُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ أَنْ لاَ يَعْتَمِدَ بِيَدَيْهِ عَلَى الأَرْضِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لاَ يَسْتَطِيعُ.

أَبُو شَيْبَةَ هَذَا هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ الْوَاسِطِيُّ الْقُرَشِيُّ ، خَرَّجَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُمَا يَرْوِيهِ تَارَةً هَكَذَا وَتَارَةً عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ. [ضعیف]

(۲۸۱۲) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرض نماز میں سنت یہ ہے کہ جب پہلی دو رکعتوں کے بعد کھڑا ہو تو اپنے ہاتھوں کو زمین پر نہ ٹیکے، البتہ اگر وہ اتنا ضعیف العمر ہو کہ ٹیک لگائے بغیر سیدھا کھڑا نہ ہو سکے تو جائز ہے۔

(۲۸۱۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ لاَ تَعْتَمِدَ عَلَى يَدَيْكَ حِينَ تُرِيدُ أَنْ تَقُومَ بَعْدَ الْقُعُودِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ. [ضعیف]

(۲۸۱۳) نعمان بن سعد سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ سنت طریقہ یہ ہے کہ جب تو دو رکعتوں کے بعد اٹھنا چاہے تو اپنے ہاتھوں پر ٹیک لگا کر نہ اٹھے۔

(۲۴۵) باب رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الْقِيَامِ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ

دو رکعتوں کے بعد اٹھتے وقت رفع یدین کرنے کا بیان

(۲۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلاَةِ كَبَّرَ ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ. وَرَفَعَ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى. وَعَبْدُ الأَعْلَى يَنْفَرِدُ بِرَفْعِهِ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ ثِقَةٌ.

وَقَدْ رُوِىَ ذَلِكَ فِي حَدِيثِ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ . [صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۳۹]

(۲۸۱۴) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تھے تو تکبیر کہتے اور ہاتھوں کو اٹھاتے اور جب رکوع کرتے تو بھی رفع یدین کرتے اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو بھی رفع یدین کرتے اور جب دو رکعتوں سے اٹھتے تو بھی رفع یدین کرتے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو نبی ﷺ تک مرفوع بیان کیا ہے۔

(۲۸۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ، ثُمَّ يَقُولُ: ((اللَّهُ أَكْبَرُ)). وَإِذَا رَكَعَ كَبَّرَ حِينَ يَرْكَعُ ، وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ عَدَلَ صُلْبَهُ ، فَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلَمْ يُقْنِعْهُ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ، ثُمَّ اعْتَدَلَ حَتَّى جَاءَ كُلُّ عُضْوٍ إِلَى مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلاً ، ثُمَّ يَفْعَلُ فِي الرَّكْعَةِ الأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ، حَتَّى إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ كَمَا صَنَعَ فِي ابْتِدَاءِ الصَّلاَةِ حَتَّى إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ الَّتِي تَكُونُ حِلَّةَ الصَّلاَةِ رَفَعَ رَأْسَهُ فِيهَا ، وَقَعَدَ مُتَوَرِّكًا. [صحیح۔ اخرجه ابوداود ۷۳۰]

(۲۸۱۵) محمد بن عمرو بن عطا فرماتے ہیں کہ میں نے ابوحمید رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو قبلہ رخ ہو کر دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے۔ پھر اللہ اکبر کہتے اور جب رکوع کرتے تو بھی تکبیر کہتے اور رفع یدین کرتے، پھر اپنی پیٹھ کو برابر کر لیتے اور سر کو نہ زیادہ جھکاتے اور نہ ہی زیادہ اونچا کرتے۔ پھر سر اٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ کہتے۔ پھر اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے، پھر سیدھے کھڑے ہو جاتے یہاں تک کہ ہر عضو اپنی اپنی جگہ برابر ہو جاتا، پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کرتے حتیٰ کہ جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور ہاتھوں کو اسی طرح اٹھاتے جس طرح نماز کے شروع میں آپ نے اٹھائے تھے حتیٰ کہ جب آخری رکعت کے آخری سجدے میں ہوتے جس میں سلام پھیرنا ہوتا تو سجدے سے سر اٹھا کر تورک کرتے ہوئے بیٹھ جاتے یعنی دایاں پاؤں کھڑا کرتے بائیں پاؤں کو دائیں ٹانگ کے نیچے سے دائیں طرف نکال دیتے۔

(۲۸۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ: الْحَارِثُ بْنُ رِبْعِيٍّ ، فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلاَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَذَكَرَ فِيهِ: رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ ، وَعِنْدَ الرُّكُوعِ ، وَعِنْدَ رَفْعِ الرَّأْسِ مِنْهُ - قَالَ - ثُمَّ إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا فَعَلَ إِذْ كَبَّرَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلاَةِ ، ثُمَّ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ فِي بَقِيَّةِ صَلاَتِهِ.
وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۸۱۶) محمد بن عمرو بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دس صحابہ میں بیٹھے ہوئے سنا، ان میں ابوقتادہ حارث بن ربعی رضی اللہ عنہ بھی تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق میں تم سب سے زیادہ جانتا ہوں۔ اس میں یہ بھی ہے کہ آپ دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے جب نماز شروع کرتے، رکوع کرتے یا رکوع سے اٹھتے۔ پھر جب دو رکعتوں کے بعد اٹھتے تو تکبیر کہتے اور دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے جیسے نماز کے شروع میں تکبیر کے ساتھ اٹھاتے تھے۔ پھر اسی طرح اپنی بقیہ نماز میں کرتے۔

(۲۸۱۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ، وَيَصْنَعُهُ إِذَا قَضَى قِرَاءَتَهُ ، وَأَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ ، وَلاَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ

مِنْ صَلاَتِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ ، وَإِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ كَذَلِكَ. [صحيح۔ اخرجه ابن خزيمه ٥٨٤]

(۲۸۱۷) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فرض نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور جب قراءت مکمل کرتے اور رکوع کا ارادہ کرتے تو بھی ایسا کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی اس طرح کرتے اور قعدہ کی حالت میں رفع یدین نہیں کرتے تھے اور جب دو سجدوں سے اٹھتے تو تکبیر کہتے اور اسی طرح رفع یدین کرتے تھے۔

(۲۴۶) باب مُبْتَدَإِ فَرْضِ التَّشَهُّدِ

تشہد کی فرضیت کی ابتدا کا بیان

(۲۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِى حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: الْخَلِيلُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْبُسْتِيُّ الْقَاضِى - قَدِمَ عَلَيْنَا نَيْسَابُورَ حَاجًّا - حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْبَكْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِى خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قُلْنَا السَّلاَمُ عَلَى اللَّهِ دُونَ عِبَادِهِ ، السَّلاَمُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ ، وَالسَّلاَمُ عَلَى فُلاَنٍ وَفُلاَنٍ ، فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلاَمُ ، إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، فَإِنَّكُمْ إِذَا قُلْتُمُوهَا أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ لِلَّهِ فِى السَّمَاءِ وَالأَرْضِ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ)). رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِى مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ٨٣١]

(۲۸۱۸) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تو سلام پھیرتے وقت یوں کہتے: بندوں سے پہلے اللہ پر، جبرائیل پر اور میکائیل علیہ السلام پر سلام ہو، فلاں پر سلام ہو فلاں پر سلام ہو۔ ایک روز ایسا ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اللہ تعالیٰ تو خود ہی سلامتی والا ہے۔ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو کہے: ہر قسم کی عبادتیں، نمازیں اور تسبیحات اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے سب نیک بندوں پر۔ جب تم یہ کلمات کہو گے تو تمہارا سلام آسمان اور زمین میں جہاں کوئی اللہ کا نیک بندہ ہے اس کو پہنچ جائے گا۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے

بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۲۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ الْمَخْزُومِيُّ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ قَبْلَ أَنْ يُفْرَضَ التَّشَهُّدُ: السَّلاَمُ عَلَى اللَّهِ، السَّلاَمُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ تَقُولُوا هَكَذَا، فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلاَمُ، وَلَكِنْ قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ)).

قَالَ عَلِيٌّ: هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۸۱۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم تشہد کی فرضیت سے پہلے کہا کرتے تھے: السَّلاَمُ عَلَى اللَّهِ، السَّلاَمُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ ''اللہ پر سلام ہو، جبرائیل اور میکائیل پر سلام ہو'' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح نہ کہو، کیوں کہ اللہ تعالیٰ تو خود ہی سلام ہے۔ یوں کہو: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ''ہر قسم کے عبادتیں، نمازیں اور تسبیحات اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اس کی رحمتیں اور برکتیں ہوں اور ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

(۲۸۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ قِرَاءَةً عَلَيْهِمَا قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَخْبَرَةَ أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- التَّشَهُّدَ كَفِّي بَيْنَ كَفَّيْهِ كَمَا يُعَلِّمُنِي السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ، فَلَمَّا قُبِضَ قُلْنَا: السَّلاَمُ عَلَى النَّبِيِّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ: الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. وَقَدْ رُوِيَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي التَّشَهُّدِ.

[صحیح۔ ولہ شاهد قوی عند عبدالرزاق فتح الباری ۸۳۱]

(۲۸۲۰) ابو معمر عبداللہ بن سنجرہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تشہد اس طرح سکھائی کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھوں میں تھا، جس طرح آپ قرآن کی کوئی سورت سکھاتے تھے۔ ''تمام قولی، فعلی اور مالی عبادات اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۲۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي التَّشَهُّدِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ . قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: زِدْتُ فِيهَا وَبَرَكَاتُهُ: السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ . قَالَ ابْنُ عُمَرَ: زِدْتُ فِيهَا وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ: وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ فَوَقَفَهُ إِلاَّ أَنَّهُ رَدَّهُ إِلَى حَيَاةِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: كُنَّا نَقُولُهَا فِي حَيَاتِهِ ، فَلَمَّا مَاتَ قُلْنَا: السَّلاَمُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ.

وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ يَرَى رِوَايَةَ سَيْفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ هِيَ الْمَحْفُوظَةُ دُونَ رِوَايَةِ أَبِي بِشْرٍ ، وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

وَرُوِيَ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ بَابَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلاَّ أَنَّهُ أَخَّرَ قَوْلَهُ: لِلَّهِ، وَزَادَ فِي الأَصْلِ: وَبَرَكَاتُهُ.

وَرُوِيَ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ مُخْتَصَرًا.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَأَمَّا مَا. [صحیح۔ قال الدار قطنی هذا اسناد صحیح]

(۲۸۲۱) (ل) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تشہد کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ''تمام قولی بدنی اور مالی عبادات اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت بھی۔'' ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے اس میں وبرکاتہ کا اضافہ کیا۔ ''ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔'' ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: میں نے اس میں وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ کا اضافہ کیا'' اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

(ب) ابن عدی نے یہ روایت شعبہ سے نقل کی ہے۔ انہوں نے اسے موقوف روایت کیا ہے اور فرمایا ہے کہ ہم آپ ﷺ کی زندگی میں اس طرح کہا کرتے تھے: (السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ) جب آپ فوت ہو گئے تو ہم السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ کہنے لگ گئے۔

ایک دوسری روایت جو ابن عمر منقول ہے، اس میں للہ موخر ہے، یعنی التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ والصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ہے اور اس میں وبرکاتہ کا اضافہ بھی ہے۔

(۲۸۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ وَمُوسَى بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا قَعَدَ الإِمَامُ فِي آخِرِ رَكْعَةٍ مِنْ صَلاَتِهِ ثُمَّ أَحْدَثَ قَبْلَ أَنْ يَتَشَهَّدَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلاَتُهُ)).

فَهُوَ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ. وَرَوَاهُ الْقَعْنَبِيُّ عَنِ الأَفْرِيقِيِّ. [ضعيف]

(۲۸۲۲) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام اپنی نماز کی آخری رکعت میں قعدہ کی حالت میں (بیٹھا) ہو اور تشہد پڑھنے سے پہلے اس کا وضو ٹوٹ جائے تو اس کی نماز مکمل ہوگئی۔

(۲۸۲۳) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَنْعَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ وَبَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا رَفَعَ الرَّجُلُ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ فِي آخِرِ صَلاَتِهِ ثُمَّ أَحْدَثَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَقَدْ جَازَتْ صَلاَتُهُ)).

وَهَكَذَا رَوَاهُ الْعَدَنِيُّ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْهُمَا: إِذَا جَلَسَ الإِمَامُ ، ثُمَّ أَحْدَثَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلاَتُهُ .

وَرَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ وَزَادَ فِيهِ: وَقَضَى فِيهِ تَشَهُّدَهُ .

وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ هُوَ الأَفْرِيقِيُّ ضَعَّفَهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُمْ مِنْ أَئِمَّةِ الْحَدِيثِ وَقَدِ اخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِيهِ ، وَهُوَ بِعِلَلِهِ مَذْكُورٌ فِي كِتَابِ الْخِلاَفِ.

[ضعيف]

(۲۸۲۳) (ا) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنی نماز کے آخر میں (آخری) سجدے سے سر اٹھانے کے بعد اور سلام پھیرنے سے پہلے بے وضو ہو جائے تو اس کی نماز ہوگئی۔

(ب) عبدالرحمن بن زیاد سے روایت ہے کہ جب امام (آخری قعدہ میں) بیٹھ جائے، پھر سلام پھیرنے سے پہلے بے وضو ہو

جائے تو اس کی نماز مکمل ہو گئی۔

(ج) اسی روایت کو معاذ بن حکم نے عبدالرحمن بن زیاد سے روایت کیا ہے اور اس میں یہ اضافہ کیا ہے کہ وَقَضَى فِيهِ تَشَهُّدَهُ کہ اس میں تشہد مکمل کر چکا ہو۔

(۲۸۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمًا أَبَا النَّضْرِ قَالَ سَمِعْتُ حَمَلَةَ بْنَ عَبْدِالرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: لاَ تَجُوزُ صَلاَةٌ إِلاَّ بِتَشَهُّدٍ.

وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ: لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِتَشَهُّدٍ.

فَالَّذِي رُوِيَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ مِنْ قَوْلِهِ: إِذَا جَلَسَ مِقْدَارَ التَّشَهُّدِ ، ثُمَّ أَحْدَثَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلاَتُهُ. لاَ يَصِحُّ. (ج) وَعَاصِمُ بْنُ ضَمْرَةَ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ. [ضعيف]

(۲۸۲۴) (ا) حملہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: تشہد کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(ب) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ تشہد کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۲۸۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ نَصْرٍ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ عَمَّنْ تَرَكَ التَّشَهُّدَ فَقَالَ: يُعِيدُ. قُلْتُ: فَحَدِيثُ عَلِيٍّ مَنْ قَعَدَ مِقْدَارَ التَّشَهُّدِ. فَقَالَ: لاَ يَصِحُّ. [حسن]

(۲۸۲۵) علی بن سعید فرماتے ہیں کہ میں نے امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا جو تشہد نہیں پڑھتا تو انہوں نے فرمایا: وہ نماز لوٹائے، میں نے کہا کہ علی رضی اللہ عنہ کی حدیث کے بارے آپ کی کیا رائے ہے؟ یعنی مَنْ قَعَدَ مِقْدَارَ التَّشَهُّدِ...... تو انہوں نے کہا: وہ حدیث صحیح نہیں ہے۔

(۲۴۷) باب التَّشَهُّدِ الَّذِي عَلَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم ابْنَ عَمِّهِ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَقْرَانَهُ (ق) وَلاَ شَكَّ فِي كَوْنِهِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ الَّذِي عَلَّمَهُ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَضْرَابَهُ

اس تشہد کا بیان جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا کے بیٹے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور ان کے ساتھیوں کو سکھایا اور اس کے تشہد ہونے میں کوئی شک نہیں جو آپ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کو سکھایا تھا

(۲۸۲۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ

النَّسَائِیُّ بِمِصْرَ.

وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ فِرَاسٍ الْمَالِكِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو عِمْرَانَ الْبَزَّازُ قَالاَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَطَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْآنَ ، وَكَانَ يَقُولُ: التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ ، سَلاَمٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، سَلاَمٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ.

لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ ، وَقَالَ فِي لَفْظِ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ: كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ، وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مُخْتَصَرًا.

[صحیح۔ اخرجه احمد ٢٦٦٥]

(۲۸۲۶) (ل) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تشہد اس طرح سکھاتے جس طرح قرآن سکھاتے تھے۔ آپ فرماتے تھے: التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ ، سَلاَمٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، سَلاَمٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ.

''تمام بابرکت اعمال، نمازیں اور تسبیحات اللہ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے نیکوکار بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔''

(ب) قتیبہ کی حدیث کے الفاظ یہ ہیں: كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ جس طرح ہمیں قرآن کی سورة سکھاتے تھے۔

(۲۴۸) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ لاَ يُبْدَأُ بِشَيْءٍ قَبْلَ كَلِمَةِ التَّحِيَّةِ

تشہد کی ابتدا صرف ''التحیات'' سے ہی کی جائے

(۲۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ هُوَ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ أَبَا مُوسَى صَلَّى بِالنَّاسِ ، فَلَمَّا قَعَدَ قَالَ رَجُلٌ: أُقِرَّتِ الصَّلاَةُ بِالْبِرِّ وَالزَّكَاةِ. قَالَ: فَلَمَّا انْصَرَفَ أَبُو مُوسَى قَالَ: أَيُّكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا ، فَأَرَمَّ الْقَوْمُ ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا؟ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ فَقَالَ أَبُو مُوسَى: يَا حِطَّانُ لَعَلَّكَ قَائِلُهَا؟ قُلْتُ: وَاللَّهِ مَا قُلْتُهَا ، وَلَقَدْ خَشِيتُ أَنْ تَبْكَعَنِي

بِهَا. فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: أَنَا قَائِلُهَا وَمَا أَرَدْتُ بِهَا إِلاَّ الْخَيْرَ. فَقَالَ أَبُو مُوسَى: أَمَا تَدْرُونَ كَيْفَ تُصَلُّونَ؟ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا صَلاَتَنَا، وَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا فَقَالَ: ((إِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا قَالَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمُ اللَّهُ، وَإِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا، فَإِنَّ الإِمَامَ يُكَبِّرُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ)). فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((فَتِلْكَ بِتِلْكَ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقُعُودِ فَلْيَقُلْ أَوَّلَ مَا يَتَكَلَّمُ بِهِ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلَّهِ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحیح۔ اخرجه احمد ۱۹۰۱۷، ۱۹۰۹۸، ۱۹۱۳۰۰، ۱۹۱۳۰۔ ابوداود ۹۷۲۔ مسلم ۴۰۴]

(۲۸۲۷) حطان بن عبداللہ رقاشی نے بیان کیا کہ سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب آپ (نماز کے آخر میں) بیٹھے تو ایک شخص نے کہا: نماز نیکی اور پاکیزگی کے ساتھ ثابت ہے۔ جب ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے نماز سے سلام پھیرا تو پوچھا کہ تم میں سے یہ کلمات کس نے کہے تھے؟ تمام لوگ خاموش رہے۔ انہوں نے پھر دریافت کیا کہ یہ کلمات کس نے کہے تھے؟ پھر بھی کسی نے جواب نہ دیا۔ تو خود ہی کہنے لگے: اے حطان! شاید تم نے یہ کلمات کہے ہیں؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے یہ کلمہ نہیں کہا، لیکن مجھے ڈر ہے کہ کہیں آپ مجھے اس وجہ سے سزا نہ دیں۔ تب ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا: یہ کلمات میں نے کہے ہیں اور میری نیت درست تھی تو ابوموسیٰ نے کہا: کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تم کس طرح نماز پڑھتے ہو؟ بے شک رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطاب فرمایا، ہمیں وضاحت سے سنت کی تعلیم دی اور ہمیں نماز سکھائی اور فرمایا: جب تم نماز پڑھنے لگو تو صفوں کو سیدھا کر لو۔ جب امام تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ پڑھے تو تم آمین کہو، اللہ تعالیٰ تمہاری دعا قبول فرمائے گا اور جب امام تکبیر کہہ کر رکوع کرے تو تم بھی تکبیر کہہ کر رکوع کرو۔ امام تم سے پہلے تکبیر کہے اور تم سے پہلے اٹھے۔ پس یہ اس کا بدل ہے (یعنی جتنا وقت پہلے رکوع کرتا ہے اتنا وقت رکوع سے پہلے اٹھتا ہے) اور جب امام ''سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ'' کہے تو تم ''رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ'' کہو، جب وہ بیٹھے تو سب سے پہلے یہ کہے: ''التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلَّهِ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ'' تمام قولی، مالی اور بہترین عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ سلامتی ہو آپ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں۔ سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔''

(۲۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا

أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ: أَنَّ الأَشْعَرِيَّ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ صَلاَةً ، فَلَمَّا جَلَسَ فِي صَلاَتِهِ قَالَ رَجُلٌ خَلْفَهُ: أُقِرَّتِ الصَّلاَةُ بِالْبِرِّ وَالزَّكَاةِ. فَلَمَّا قَضَى الأَشْعَرِيُّ صَلاَتَهُ قَالَ: أَيُّكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا؟ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ فَقَالَ لِي: يَا حِطَّانُ لَعَلَّكَ قُلْتَهَا؟ قُلْتُ: مَا قُلْتُهَا ، وَلَقَدْ رَهِبْتُ أَنْ تَبْكَعَنِي بِهَا. قَالَ الأَشْعَرِيُّ: أَمَا تَعْلَمُونَ مَا تَقُولُونَ فِي صَلاَتِكُمْ ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا سُنَّتَنَا ، وَبَيَّنَ لَنَا صَلاَتَنَا فَقَالَ: ((أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ، ثُمَّ لْيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ ، فَإِذَا كَبَّرَ الإِمَامُ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا قَرَأَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمُ اللَّهُ ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، فَإِنَّ الإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ . قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- : فَتِلْكَ بِتِلْكَ ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعِ اللَّهُ لَكُمْ ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، فَإِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوا ، فَإِنَّ الإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ . قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- : فَتِلْكَ بِتِلْكَ ، فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمُ: التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَأَبِي عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا اللَّفْظِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: فَإِنَّ اللَّهَ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ . إِلاَّ فِي رِوَايَةِ أَبِي عَوَانَةَ وَذَكَرَهُ أَيْضًا فِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ ، وَلَيْسَ فِيمَا رُوِّينَا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۸۲۸)(ب) حطان بن عبداللہ رقاشی فرماتے ہیں کہ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی، جب آپ نماز میں بیٹھے تو ایک آدمی نے کہا: نماز نیکی اور پاکیزگی کے ساتھ ثابت ہے۔ جب سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے نماز مکمل کی تو فرمایا: یہ کلمات کس نے کہے تھے؟ سب لوگ خاموش ہوگئے تو انہوں نے مجھے کہا کہ اے حطان! لگتا ہے تم نے کہے ہیں، میں نے کہا کہ میں نے تو نہیں کہے اور میں ڈر گیا کہ کہیں آپ مجھے اس کی وجہ سے سزا نہ دیں، پھر سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تم نماز میں کیا پڑھتے ہو؟ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطاب فرمایا، آپ نے ہمیں سنتیں سکھائیں اور ہمارے لیے نماز کی تعلیم فرمائی، آپ ﷺ نے فرمایا: صفوں کو سیدھا کرو پھر تم میں سے ایک امامت کروائے، جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحة: ۷] کہے تو تم آمین کہو، اللہ تمہاری دعا قبول فرمائے گا اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو؛ کیوں کہ امام رکوع بھی تم سے پہلے کرتا ہے اور اٹھتا بھی تم سے پہلے ہے، یہ اس کا بدل ہے (یعنی جتنا وقت پہلے رکوع کرتا ہے اتنا وقت وہ رکوع سے پہلے اٹھتا ہے) اور جب امام "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" کہے تو تم "رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ" کہو، اللہ تمہاری دعا قبول کرلے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی زبان سے یہ کہلوایا ہے "سَمِعَ اللّٰهُ

لِمَنْ حَمِدَهُ"۔ جب وہ تکبیر کہہ کر سجدہ کرے تو تم بھی تکبیر کہو اور سجدہ کرو، کیونکہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور تم سے پہلے اٹھتا ہے۔ یہ اس کا بدل ہے، جب وہ آخر میں ہو تو تم میں سب سے پہلے امام کہے: التحیات...... "تمام قولی، مالی اور بدنی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو، سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

(ب) امام مسلم رحمہ اللہ کی روایت میں یہ قول نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی زبانی کہلوایا: "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ......"

(۲۴۹) باب مَنِ اسْتَحَبَّ أَوْ أَبَاحَ التَّسْمِيَةَ قَبْلَ التَّحِيَّةِ

تشہد سے پہلے بسم اللہ کے جائز یا مستحب ہونے کا بیان

(۲۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ -ﷺ- يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ: بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ، التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، أَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ ، وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ . [منكر۔ اخرجه ابن ماجه ۹۰۲]

(۲۸۲۹) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تشہد سکھاتے تھے: بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ ، التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، أَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ ، وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ "اللہ کے نام کے ساتھ اور اس کی مدد و توفیق کے ساتھ، تمام قولی، فعلی اور بدنی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے پناہ مانگتا ہوں۔"

(۲۸۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ وَزَادَ: كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ وَقَالَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ . وَقَالَ فِي آخِرِهِ: نَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ ، وَنَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ .

تَفَرَّدَ بِهِ أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ.

قَالَ أَبُو عِيسَى: سَأَلْتُ الْبُخَارِيَّ عَنْ هٰذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: هُوَ خَطَأٌ ، وَالصَّوَابُ مَا رَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ

أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَطَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.
وَهَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ مِثْلَ مَا رَوَى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ. وَرُوِيَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [منكر۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۸۳۰) (ل) ایک دوسری سند سے اسی طرح کی حدیث منقول ہے۔ اس میں یہ اضافہ ہے کہ جس طرح ہمیں قرآن کی کوئی سورت سکھاتے تھے اور انہوں نے کہا: ''التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ'' اور اس کے آخر میں انہوں نے فرمایا: نَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ، وَنَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ. ''ہم اللہ سے جنت کا سوال کرتے ہیں اور اس کے ذریعے آگ سے پناہ مانگتے ہیں۔''
(ب) امام ابوعیسیٰ ترمذی کہتے ہیں کہ میں نے امام بخاریؒ سے اس حدیث کے بارے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: یہ غلط ہے۔

(۲۸۳۱) أَمَّا الرِّوَايَةُ فِيهِ عَنْ عُمَرَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْخُزَاعِيُّ بِمَكَّةَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُعَلِّمُ النَّاسَ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ، وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَيَقُولُ: إِذَا تَشَهَّدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: بِسْمِ اللَّهِ خَيْرِ الأَسْمَاءِ، التَّحِيَّاتُ الزَّاكِيَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: ابْدَءُوا بِأَنْفُسِكُمْ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَسَلِّمُوا عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ.
وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَهِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ عَنْ عُمَرَ وَذَكَرَ فِيهِ التَّسْمِيَةَ وَزَادَ: وَقَدَّمَ وَأَخَّرَ. وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [ضعيف]

(۲۸۳۱) سیدنا ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی تشہد پڑھے تو اس طرح پڑھے: بِسْمِ اللَّهِ خَيْرِ الأَسْمَاءِ، التَّحِيَّاتُ ...... ''اللہ تعالیٰ کے نام ساتھ جو سب سے بہترین نام ہے۔ تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔'' عمر ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد اپنے آپ پر سلام بھیجو، پھر اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلام بھیجو۔''

(۲۸۳۲) وَأَمَّا الرِّوَايَةُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ

عُمَرَ كَانَ يَتَشَهَّدُ فَيَقُولُ: بِسْمِ اللَّهِ ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلَّهِ ، السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، شَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ. يَقُولُ هَذَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ وَيَدْعُو إِذَا قَضَى تَشَهُّدَهُ بِمَا بَدَا لَهُ ، فَإِذَا جَلَسَ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ تَشَهَّدَ كَذَلِكَ أَيْضًا إِلَّا أَنَّهُ يُقَدِّمُ التَّشَهُّدَ ، ثُمَّ يَدْعُو بِمَا بَدَا لَهُ ، فَإِذَا قَضَى تَشَهُّدَهُ وَأَرَادَ أَنْ يُسَلِّمَ قَالَ: السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ عَلَى يَمِينِهِ ، ثُمَّ يَرُدُّ عَلَى الإِمَامِ ، فَإِنْ سَلَّمَ عَلَيْهِ أَحَدٌ عَنْ يَسَارِهِ رَدَّ عَلَيْهِ. [صحیح۔ موقوف علیه]

(۲۸۳۲) نافع فرماتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تشہد میں یہ پڑھتے: بسم الله التحيات..... ''اللہ کے نام کے ساتھ، تمام قولی اور بدنی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ نبی ﷺ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر سلامتی ہو اور اللہ کے نیکوکار بندوں پر سلامتی ہو۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔'' یہ وہ پہلی دو رکعتوں میں پڑھتے تھے اور جب تشہد پورا کرتے تو دعا کرتے...... پھر جب آپ نماز کی آخری رکعت میں (قعدہ) کے لیے بیٹھتے تو اسی طرح کرتے مگر تشہد کو مقدم کرتے، پھر اللہ کے نام کے ساتھ دعا کرتے۔ جب تشہد مکمل کر لیتے اور سلام پھیرنا چاہتے تو کہتے: السلام على النبی ورحمة...... نبی ﷺ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں بھی ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو۔ پھر دائیں طرف مڑ کر کہتے: السلام علیکم پھر امام کو سلام کرتے۔ اگر ان کے بائیں طرف سے کوئی سلام کہتا تو اس کو جواب دیتے۔

(۲۸۳۳) وَأَمَّا الرِّوَايَةُ فِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ يَقُولُ فِي التَّشَهُّدِ فِي الصَّلَاةِ فِي وَسَطِهَا وَفِي آخِرِهَا قَوْلًا وَاحِدًا: بِسْمِ اللَّهِ ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ الزَّاكِيَاتُ لِلَّهِ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ . وَيَعُدُّهُ لَنَا بِيَدِهِ عَدَدَ الْعَرَبِ. وَرُوِيَ عَنِ الْحَارِثِ الأَعْوَرِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [منکر]

(۲۸۳۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں تشہد کے آخر یا درمیان میں یہی پڑھتے تھے: ''بسم الله التحيات...... ''اللہ کے نام کے ساتھ ابتدا ہے، تمام قولی، فعلی اور مالی عبادتیں سب اللہ کے لیے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر۔ آپ اس کو ہمارے لیے اپنے

ہاتھ کے ساتھ عرب کی تعداد کے برابر شمار کر رہے تھے۔

(۲۸۳٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ الْفَقِيهُ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَشَهَّدَ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ.

وَرُوِىَ عَنْ وَكِيعٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ إِذَا تَشَهَّدَ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ. (ج) وَالْحَارِثُ لاَ يُحْتَجُّ بِمِثْلِهِ.

وَالرِّوَايَةُ الْمَوْصُولَةُ الْمَشْهُورَةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِىِّ عَنْ عُمَرَ لَيْسَ فِيهَا ذِكْرُ التَّسْمِيَةِ.

وَكَذَلِكَ الرِّوَايَةُ الصَّحِيحَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ لَيْسَ فِيهَا ذِكْرُ التَّسْمِيَةِ، إِلاَّ مَا تَفَرَّدَ بِهَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ.

وَأَمَّا الرِّوَايَةُ فِيهَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ فَهِىَ وَإِنْ كَانَتْ صَحِيحَةً، فَيُحْتَمَلُ أَنْ تَكُونَ زِيَادَةً مِنْ جِهَةِ ابْنِ عُمَرَ، فَقَدْ رُوِّينَا عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - حَدِيثَ التَّشَهُّدِ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ التَّسْمِيَةِ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ رَوَى ثَابِتُ بْنُ زُهَيْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَهِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ كِلاَهُمَا عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي التَّسْمِيَةِ قَبْلَ التَّحِيَّةِ. (ج) وَثَابِتُ بْنُ زُهَيْرٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ ضَعِيفٌ. وَالصَّحِيحُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفٌ كَمَا رُوِّينَا. وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلاً يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ فَانْتَهَرَهُ. ضعيف.

(۲۸۳٤) (ل) سیدنا علی سے منقول ہے کہ وہ جب تشہد میں بیٹھتے تو بسم اللہ پڑھتے۔

(ب) ایک دوسری روایت میں ہے جو حارث سے منقول ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ جب تشہد میں ہوتے تو پڑھتے: بسم الله وبالله.

(ج) حضرت عروہ سے ایک موصول روایت بھی ہے، لیکن اس میں بسم الله کا ذکر نہیں۔

(د) ابن عمر اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہم سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ تشہد سے پہلے بسم اللہ پڑھتے تھے۔

(ہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو سنا، وہ پڑھ رہا تھا: بسم الله التحيات...... تو ابن عباس نے اس کو ڈانٹ پلائی۔

(۲۸۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُعْشُمٍ عَنْ سُفْيَانَ هُوَ الثَّوْرِيُّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِى الْعَالِيَةِ قَالَ: سَمِعَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَجُلاً حِينَ جَلَسَ فِي الصَّلاَةِ يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ قَبْلَ التَّشَهُّدِ. فَانْتَهَرَهُ وَقَالَ: ابْدَأْ بِالتَّشَهُّدِ.

[صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ۳۰۵۸]

(۲۸۳۵) ابو عالیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو نماز میں تشہد کے شروع میں الحمد للہ پڑھتے ہوئے سنا تو آپ رضی اللہ عنہ نے جھڑک کر کہا: تشہد التحیات سے شروع کرو۔

(۲۸۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ: أَقُولُ فِي التَّشَهُّدِ بِسْمِ اللَّهِ؟ قَالَ: قُلِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ. قَالَ قُلْتُ: أَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ؟

قَالَ: قُلِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ. قَالَ: وَكَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَقُولُ إِذَا تَشَهَّدَ: بِسْمِ اللَّهِ. لَفْظُ حَدِيثِ الرُّوذْبَارِيِّ.

[صحیح]

(۲۸۳۶) (ا) حماد فرماتے ہیں کہ میں نے ابراہیم سے کہا: میں تشہد میں بسم الله کہہ لیا کروں؟ تو انہوں نے فرمایا: التحیات پڑھا کرو۔ حماد کہتے ہیں: میں نے عرض کیا: الحمد لله کہہ لوں؟ انہوں نے فرمایا: ''التحیات لله'' کہا کرو۔

(ب) حماد کہتے ہیں کہ سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ جب تشہد پڑھتے تو بسم اللہ بھی پڑھتے تھے۔

(۲۵۰) باب مَنْ قَدَّمَ كَلِمَتَيِ الشَّهَادَةِ عَلَى كَلِمَتَيِ التَّسْلِيمِ

تشہد میں شہادتین کو سلام پر مقدم کرنے کا بیان

(۲۸۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ وَهِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ كِلاَهُمَا حَدَّثَنِي عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ وَكَانَ عَامِلاً لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَلَى بَيْتِ الْمَالِ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُعَلِّمُ النَّاسَ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلاَةِ وَهُوَ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ لِيُسَلِّمَ مِنْ صَلاَتِهِ أَوْ يَتَشَهَّدَ فِي وَسَطِهَا ، فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ خَيْرِ الأَسْمَاءِ ، التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ الْمُبَارَكَاتُ لِلَّهِ أَرْبَعٌ ، أَيُّهَا النَّاسُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، التَّشَهُّدُ أَيُّهَا النَّاسُ قَبْلَ السَّلاَمِ ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، وَلاَ يَقُولُ أَحَدُكُمُ السَّلاَمُ عَلَى جِبْرِيلَ ، السَّلاَمُ عَلَى مِيكَائِيلَ السَّلاَمُ عَلَى مَلاَئِكَةِ اللَّهِ ، إِذَا قَالَ السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَقَدْ سَلَّمَ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ لِلَّهِ صَالِحٍ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الأَرْضِ ثُمَّ لِيُسَلِّمْ. وَلَمْ يَخْتَلِفْ حَدِيثُ ابْنِ شِهَابٍ وَلاَ حَدِيثُ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلاَّ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ قَالَ: الزَّاكِيَاتُ. وَقَالَ هِشَامٌ: الْمُبَارَكَاتُ . قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ وَلاَ أُرَى إِلاَّ أَنَّ هِشَامًا كَانَ أَحْفَظَهُمَا لِلزُّومِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ: كَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ. وَرَوَاهُ مَالِكٌ وَمَعْمَرٌ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ لَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ التَّسْمِيَةَ وَقَدَّمُوا كَلِمَتَيِ التَّسْلِيمِ عَلَى كَلِمَتَيِ الشَّهَادَةِ ، وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [منکر]

(۲۸۳۷) عبدالرحمٰن بن عبدالقاری (عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی طرف سے بیت المال پر عامل مقرر تھے) فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو سنا، آپ لوگوں کو نماز میں تشہد سکھا رہے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر تشریف فرما تھے۔ آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! جب تم میں سے کوئی اپنی نماز کے آخری تشہد یا درمیانی تشہد میں بیٹھے تو وہ کہے: ''بسم الله خير الاسماء......'' ''اللہ کے نام کے ساتھ جو سب ناموں سے بہترین نام ہے، تمام زبانی، بدنی اور مالی عبادات اللہ ہی کے لیے ہیں۔'' ''اے لوگو!'' ''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔'' اے لوگو! تشہد سلام سے پہلے ہے۔ ''اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ ہم پر اور تمام اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔'' تم میں سے کوئی ''السلام علی جبریل......'' ''جبرئیل پر سلام ہو، میکائیل پر سلام ہو، اللہ کے فرشتوں پر سلام ہو'' نہ کہے۔ جب آدمی ''السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين'' کہتا ہے تو گویا اس نے اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلام بھیجا چاہے وہ زمین میں ہوں یا آسمانوں میں ہوں' پھر اس کے بعد سلام پھیرے۔

(۲۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ: أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُعَلِّمُ النَّاسَ التَّشَهُّدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَيَقُولُ: قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ ، الزَّاكِيَاتُ لِلَّهِ ، الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ ، الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ ، وَفِي حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يُعَلِّمُ النَّاسَ التَّشَهُّدَ وَقَالَ: الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ. وَالْبَاقِي سَوَاءٌ. [صحیح]

(۲۸۳۸) (ل) عبدالرحمٰن بن عبدالقاری سے منقول ہے کہ انہوں نے منبر رسول پر سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا، آپ لوگوں کو تشہد سکھا رہے تھے، آپ فرما رہے تھے: کہو ''التحيات لله الزاكيات......'' ''تمام زبانی، مالی اور بدنی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

یہ ابن وہب کی حدیث کے الفاظ ہیں۔
(ب) اور امام شافعی رحمہ اللہ کی روایت میں ہے کہ انہوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو منبر کے اوپر لوگوں کو تشہد سکھاتے ہوئے سنا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''الطیبات الصلوات للہ...... '' باقی اسی طرح ہے۔

(۲۸۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى الْمِنْبَرِ يُعَلِّمُ النَّاسَ التَّشَهُّدَ فَقَالَ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ ، الزَّاكِيَاتُ لِلَّهِ ، الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. قَالَ مَعْمَرٌ: كَانَ الزُّهْرِيُّ يَأْخُذُ بِهِ وَيَقُولُ: عَلَّمَهُ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مُتَوَافِرُونَ لاَ يُنْكِرُونَهُ. قَالَ مَعْمَرٌ: وَأَنَا آخُذُ بِهِ.
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ رُوِيَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقْدِيمُ كَلِمَتَيِ الشَّهَادَةِ.

[صحیح]

(۲۸۳۹) (ا) عبدالرحمن بن عبدالقاری فرماتے ہیں کہ میں سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ منبر رسول پر لوگوں کو تشہد سکھا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: التحیات ...... ''تمام قولی، فعلی اور مالی عبادات اللہ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور برکتیں نازل ہوں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''
(ب) زہری سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر رسول پر لوگوں کو تشہد سکھلا رہے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ بڑی تعداد میں موجود تھے، لیکن صحابہ آپ رضی اللہ عنہ کی کسی بات کا انکار نہیں کر رہے تھے۔
(ج) امام بیہقی فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول دو روایتوں میں سے ایک میں شہادت کے کلمات، سلام سے مقدم ہیں۔

(۲۸۴۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ إِذَا تَشَهَّدَتْ: التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ ، الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلَّهِ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ. [صحیح]

(۲۸۴۰) زوجۂ رسول ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ آپ جب تشہد میں بیٹھتی تھیں تو یہ پڑھتی تھیں: ''التحیات......''

''تمام قولی، مالی اور بدنی عبادات اور تسبیحات اللہ کے لیے ہیں، میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتی ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اس کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں، سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو تم پر۔''

(۲۸۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقْدِيمَ كَلِمَتَيِ التَّسْلِيمِ. [صحيح]

(۲۸۴۱) ایک اور سند سے یہ حدیث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے مگر اس میں ''وحده لا شريك له'' کا ذکر نہیں ہے۔

اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سلام کے کلمات کو مقدم کرنے کی روایت گزر چکی ہے۔

(۲۸۴۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: كَانَتْ عَائِشَةُ تُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ وَتُشِيرُ بِيَدِهَا تَقُولُ: التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلَّهِ ، السَّلاَمُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَدْعُو الإِنْسَانُ لِنَفْسِهِ بَعْدُ.

وَرُوِيَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ مَرْفُوعًا وَالصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. [صحيح]

(۲۸۴۲) یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ میں نے قاسم بن محمد سے سنا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ہمیں تشہد سکھایا کرتی تھیں اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہتی تھیں: التحیات...... ''تمام قولی، مالی، فعلی عبادات اور تسبیحات اللہ کے لیے ہیں، نبی ﷺ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے تمام صالح بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتی ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔'' پھر فرماتی: اس کے بعد اپنے لیے دعا مانگو۔

(۲۸۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلاَّدٍ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ التَّمَّارُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ: عَلَّمَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ هَذَا تَشَهُّدُ النَّبِيِّ -ﷺ-: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. قَالَ مُحَمَّدٌ قُلْتُ: بِسْمِ اللَّهِ. فَقَالَ الْقَاسِمُ: بِسْمِ اللَّهِ كُلَّ سَاعَةٍ. [ضعيف]

(۲۸۴۳) قاسم فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ یہ ہے نبی ﷺ کا تشہد: التحیات...... تمام زبانی، بدنی اور مالی

عبادات سب کی سب کا سزاوار اللہ ہے، اے نبی ﷺ! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ ہم پر سلامتی ہو اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتی ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ محمد کہتے ہیں: میں نے کہا "بسم الله؟" تو قاسم نے کہا کہ بسم اللہ تو ہر وقت ہوتی ہے۔

(۲۵۱) باب التَّوَسُّعِ فِي الأَخْذِ بِجَمِيعِ مَا رُوِّينَا فِي التَّشَهُّدِ مُسْنَدًا وَمَوْقُوفًا وَاخْتِيَارِ الْمُسْنَدِ الزَّائِدِ عَلَى غَيْرِهِ

تشہد سے متعلقہ تمام مسند اور موقوف روایات پر عمل کرنا جائز ہے، البتہ مسند زائد کو ترجیح حاصل ہے

(۲۸۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَ حَدِيثَ عُمَرَ فِي التَّشَهُّدِ كَمَا مَضَى. (ش) ثُمَّ قَالَ: فَكَانَ هَذَا الَّذِي عَلَّمَنَا مَنْ سَبَقَنَا بِالْعِلْمِ مِنْ فُقَهَائِنَا صِغَارًا ، ثُمَّ سَمِعْنَاهُ بِإِسْنَادِهِ ، وَسَمِعْنَا مَا خَالَفَهُ ، فَكَانَ الَّذِي نَذْهَبُ إِلَيْهِ: أَنَّ عُمَرَ لَا يُعَلِّمُ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ بَيْنَ ظَهْرَانِيْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ عَلَى مَا عَلَّمَهُمُ النَّبِيُّ -ﷺ- فَلَمَّا انْتَهَى إِلَيْنَا مِنْ حَدِيثِ أَصْحَابِنَا حَدِيثٌ نُثْبِتُهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- صِرْنَا إِلَيْهِ ، وَكَانَ أَوْلَى بِنَا ، فَذَكَرَ حَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ يَعْنِي بَعْضَ مَنْ كَلَّمَ الشَّافِعِيَّ فِي ذَلِكَ ، فَإِنَّا نَرَى الرِّوَايَةَ قَدِ اخْتَلَفَتْ فِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَرَوَى ابْنُ مَسْعُودٍ خِلاَفَ هَذَا ، وَرَوَى أَبُو مُوسَى وَجَابِرٌ وَقَدْ يُخَالِفُ بَعْضُهَا بَعْضًا فِي شَيْءٍ مِنْ لَفْظِهِ ثُمَّ عَلَّمَهُ عُمَرُ خِلاَفَ هَذَا كُلِّهِ فِي بَعْضِ لَفْظِهِ وَكَذَلِكَ تَشَهُّدُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَابْنِ عُمَرَ وَقَدْ يَزِيدُ بَعْضُهُمُ الشَّيْءَ عَلَى بَعْضٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فَقُلْتُ: الأَمْرُ فِي هَذَا بَيِّنٌ كُلُّ كَلاَمٍ أُرِيدَ بِهِ تَعْظِيمُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَعَلَّمَهُمُوهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَيَحْفَظُهُ أَحَدُهُمْ عَلَى لَفْظٍ ، وَيَحْفَظُهُ الآخَرُ عَلَى لَفْظٍ يُخَالِفُهُ لاَ يَخْتَلِفَانِ فِي مَعْنًى ، فَلَعَلَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَجَازَ لِكُلِّ امْرِءٍ مِنْهُمْ كَمَا حَفِظَ إِذْ كَانَ لاَ مَعْنَى فِيهِ يُحِيلُ شَيْئًا عَنْ حُكْمِهِ ، وَاسْتَدَلَّ عَلَى ذَلِكَ بِحَدِيثِ حُرُوفِ الْقُرْآنِ. [صحيح. قد تقدم اسناده في ٢٨٣٨]

(۲۸۴۴) (ل) امام مالک ؒ حضرت عمر ؓ کی تشہد والی حدیث کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ ہے وہ تشہد جو ہمیں فقہاء سابقین نے سکھایا۔ ہم نے یہ تشہد سند کے ساتھ سنا ہے اور اس کے مخالف بھی سنا ہے۔ ہماری رائے یہ ہے کہ حضرت عمر ؓ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کے درمیان منبر رسول پر لوگوں کو وہی سکھاتے ہوں گے جو نبی ﷺ نے انہیں سکھایا۔ جب ہمارے

پاس اصحاب حدیث کی طرف سے یہ حدیث پہنچی تو ہم اس کو نبی ﷺ تک ثابت کریں گے اور اس پر عمل کریں گے اور یہ ہمارے لیے زیادہ بہتر ہے۔ پھر انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث ذکر کی اور فرمایا: شوافع نے اس میں کلام کیا ہے۔ دراصل اس کے نقل کرنے میں نبی ﷺ سے ہی اختلاف کیا گیا ہے، ابن مسعود رضی اللہ عنہ، ابوموسیٰ اور جابر رضی اللہ عنہما کی روایات میں آپس میں کچھ اختلاف ہے۔

پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے خلاف سکھایا۔ یہ سب اصل میں لفظی اختلاف ہے، اسی طرح سیدہ عائشہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کا تشہد ہے، یعنی انہوں نے ایک دوسرے پر اضافہ کیا ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر وہ کلام جس سے عظمت الٰہی مراد لی جائے وہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں سکھائی تو ان میں نے کسی نے ایک لفظ کے ساتھ یاد کر لی اور کسی نے دوسرے لفظ سے یاد کر لی۔ لفظ مختلف ہیں مگر معنی ایک ہی ہے۔

شاید رسول اللہ ﷺ نے ہر ایک کو اجازت دی ہو کہ جس نے جس طرح یاد کیا ہو اس کے لیے اسی طرح جائز ہے جبکہ معنی نہ بدلتا ہو اور اس کا حکم بدل نہ جائے اور انہوں نے اس پر حروف القرآن والی حدیث سے استدلال کیا ہے۔

(۲۸۴۵) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَؤُهَا ، وَكَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَقْرَأَنِيهَا ، فَكِدْتُ أَنْ أَعْجَلَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ أَمْهَلْتُهُ حَتَّى انْصَرَفَ ، ثُمَّ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ ، فَجِئْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأْتَنِيهَا ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اقْرَأْ)) . فَقَرَأَ الْقِرَاءَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :هَكَذَا أُنْزِلَتْ . ثُمَّ قَالَ لِي: ((اقْرَأْ)) . فَقَرَأْتُ فَقَالَ: ((هَكَذَا أُنْزِلَتْ ، إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ ، فَاقْرَءُ وا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ)).

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَإِذَا كَانَ اللَّهُ بِرَأْفَتِهِ بِخَلْقِهِ أَنْزَلَ كِتَابَهُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ - مَعْرِفَةً مِنْهُ بِأَنَّ الْحِفْظَ قَدْ يَزِلُّ لِيُحِلَّ لَهُمْ قِرَاءَتَهُ وَإِنِ اخْتَلَفَ لَفْظُهُمْ فِيهِ - كَانَ مَا سِوَى كِتَابِ اللَّهِ أَوْلَى أَنْ يَجُوزَ فِيهِ اخْتِلَافُ اللَّفْظِ مَا لَمْ يُحِلْ مَعْنَاهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَيْسَ لأَحَدٍ أَنْ يَعْمِدَ أَنْ يَكُفَّ عَنْ قِرَاءَةِ حَرْفٍ مِنَ الْقُرْآنِ إِلاَّ بِنِسْيَانٍ ، وَهَذَا فِي التَّشَهُّدِ وَفِي جَمِيعِ الذِّكْرِ أَخَفُّ.

وَقَالَ مَنْ كَلَّمَ الشَّافِعِيَّ: كَيْفَ صِرْتَ إِلَى اخْتِيَارِ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي التَّشَهُّدِ دُونَ غَيْرِهِ؟ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: لَمَّا رَأَيْتُهُ وَاسِعًا وَسَمِعْتُهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ صَحِيحًا كَانَ عِنْدِي أَجْمَعَ وَأَكْثَرَ لَفْظًا مِنْ غَيْرِهِ فَأَخَذْتُ بِهِ غَيْرَ مُعَنِّفٍ لِمَنْ أَخَذَ بِغَيْرِهِ مَا ثَبَتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

قَالَ الشَّیْخُ وَالثَّابِتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِی ذَلِكَ حَدِیثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِی مُوسَى الأَشْعَرِیِّ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۲۴۱۹]

(۲۸۴۵) (ل) عبدالرحمن بن عبدالقاری فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں نے ہشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کو سنا، وہ سورۃ الفرقان کی تلاوت اس طرح کر رہے تھے جس طرح انہوں نے وہ پڑھی نہیں تھی۔ حالانکہ نبی ﷺ نے انہیں پڑھائی تھی، میں دوران نماز ہی ان پر غصہ ہونے لگا، لیکن میں نے تلاوت مکمل ہونے تک مہلت دی۔

جب وہ سلام پھیر کر فارغ ہوا تو اس کے گلے میں اپنی چادر ڈال کر رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے اس کو سورۃ الفرقان پڑھتے سنا اور یہ اس طرح تو نہیں پڑھ رہا تھا جس طرح آپ نے مجھے پڑھائی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: پڑھ تو انہوں نے اسی طرح پڑھی جس طرح میں نے انہیں پڑھتے ہوئے سنا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسے ہی نازل ہوئی ہے۔ پھر آپ نے مجھے فرمایا کہ پڑھ، میں نے پڑھی تو آپ نے فرمایا: ایسے ہی نازل ہوئی ہے۔ پھر فرمایا: یہ قرآن سات قراءتوں میں نازل ہوا ہے۔ ان قراءتوں میں سے جو تمہیں آسان لگے وہ پڑھو۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے ساتھ نرمی والا برتاؤ کر رہا ہے کہ اس نے قرآن کو سات حروف میں نازل کر دیا تاکہ حفظ میں سہولت ہو اور قراءت صحیح ہے اگرچہ الفاظ مختلف ہوں تو جب قرآن میں ایسا ممکن ہے تو باقی چیزوں میں اختلاف لفظی پایا جانا بدرجہ اولیٰ ممکن ہے۔

(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کسی کے لیے جائز نہیں کہ جان بوجھ کر قرآن کی قراءت کو روکے۔ یہ تو تشہد میں ہے اور باقی اذکار میں زیادہ گنجائش نہیں ہے۔

(د) کسی نے امام شافعی رحمہ اللہ سے کہا کہ آپ نے تشہد میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث کو پسند کر لیا اور دیگر کو چھوڑ دیا کیوں؟ امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ جب میں نے اس میں وسعت دیکھی اور وہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت سنی وہ مجھے زیادہ جامع نظر آئی اور دیگر کے الفاظ سے اس کے الفاظ بھی زیادہ ہیں تو میں نے اس روایت کو لے لیا۔

(ہ) شیخ بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے عبداللہ بن مسعود، عبداللہ بن عباس اور ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہم کی احادیث ثابت ہے۔

(۲۵۲) باب السُّنَّةِ فِی إِخْفَاءِ التَّشَهُّدِ

تشہد آہستہ پڑھنے کے مسنون ہونے کا بیان

(۲۸۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تُخْفِيَ التَّشَهُّدَ.

وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ. [ضعيف۔ اخرجه ابو داود ٩٨٦]

(۲۸۴۶) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تشہد کو آہستہ پڑھنا سنت ہے۔

(٢٨٤٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: مِنْ سُنَّةِ الصَّلاَةِ أَنْ تُخْفِيَ التَّشَهُّدَ.

[ضعيف۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۲۸۴۷) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تشہد کو آہستہ پڑھنا سنت ہے۔

(۲۵۳) باب الصَّلاَةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي التَّشَهُّدِ

تشہد میں نبی ﷺ پر درود بھیجنے کا بیان

(٢٨٤٨) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الأَنْصَارِيَّ - وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ هُوَ الَّذِي كَانَ أُرِيَ النِّدَاءَ بِالصَّلاَةِ - أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَنَحْنُ فِي مَجْلِسِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهُ بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ: أَمَرَنَا اللَّهُ أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ؟ قَالَ: فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى تَمَنَّيْنَا أَنَّهُ لَمْ يَسْأَلْهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَالسَّلاَمُ كَمَا قَدْ عَلِمْتُمْ)).

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: ((كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ)). [صحيح۔ اخرجه مالك فی الموطا ١٢٠]

(۲۸۴۸) (ل) ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے ہاں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کیا کہ اللہ نے ہمیں آپ پر درود پڑھنے کا حکم دیا ہے تو ہم کیسے آپ پر درود پڑھیں؟ رسول اللہ ﷺ

خاموش ہوگئے ہم نے سوچا کہ بشیر بن سعد آپ سے نہ ہی سوال کرتے تو اچھا ہوتا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہو اللھم صل علی ...... ''اے اللہ! محمد ﷺ پر رحمت بھیج اور ان کی آل پر جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اپنی رحمت نازل فرمائی اور محمد ﷺ پر برکتوں کا نزول فرما اور ان کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے تمام جہانوں میں ابراہیم علیہ السلام پر برکتیں نازل کی ہیں۔ بے شک تو تعریفوں والا بزرگی والا ہے۔'' پھر فرمایا: ''اور سلام تو تم جانتے ہو۔''

(ب) امام مسلم رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں بھی یہ روایت نقل کی ہے مگر اس میں کما بارکت علی ابراھیم کے الفاظ بھی ہیں۔

(۲۸۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْإِمَامُ أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ وَكَتَبْتُهُ مِنْ أَصْلِهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي فِي الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- إِذَا الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ صَلَّى عَلَيْهِ فِي صَلَاتِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ: عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: أَقْبَلَ رَجُلٌ حَتَّى جَلَسَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَّا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ، فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ إِذَا نَحْنُ صَلَّيْنَا عَلَيْكَ فِي صَلَاتِنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ. قَالَ: فَصَمَتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى أَحْبَبْنَا أَنَّ الرَّجُلَ لَمْ يَسْأَلْهُ ثُمَّ قَالَ: ((إِذَا أَنْتُمْ صَلَّيْتُمْ عَلَيَّ فَقُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ)). لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ بِذِكْرِ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الصَّلَوَاتِ. [صحيح۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۲۸۴۹) ابو مسعود عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ایک آدمی آیا اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے آ کر بیٹھ گیا، پھر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! سلام تو ہمیں معلوم ہے لیکن ہم آپ پر اپنی نماز میں درود کیسے بھیجیں؟ اللہ آپ پر اپنی رحمتیں نازل کرے، رسول اللہ ﷺ خاموش ہوگئے حتیٰ کہ ہم نے چاہا کہ کاش وہ سوال ہی نہ کرتا، پھر آپ نے فرمایا: جب تم (دوران نماز) مجھ پر درود بھیجو تو پڑھو ''اللھم صل علی...... اے اللہ! محمد ﷺ پر جو کہ نبی امی ہیں رحمت بھیج اور آپ ﷺ کی آل پر بھی رحمت نازل فرما، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر رحمت نازل کی اور محمد ﷺ نبی امی پر برکت نازل فرما اور ان کی آل پر بھی رحمتیں اور برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم پر برکات نازل کیں، بے شک تو تعریفوں کے لائق اور بزرگی والا ہے۔

ابوعبداللہ کہتے ہیں کہ یہ صحیح حدیث نمازوں میں نبی علیہ السلام پر درود کے بارے میں ہے۔

(۲۸۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ هُوَ ابْنُ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ أَحْمَدُ بْنُ الأَزْهَرِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ: هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ مُتَّصِلٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رُوِيَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بِنَحْوِهِ.

[صحیح۔ اخرجه الدار قطنی ۱۳۵۵]

(۲۸۵۰) ایک دوسری سند سے بھی اس جیسی حدیث منقول ہے جس کو امام دارقطنی نے اپنی سند سے بیان کیا۔

(۲۸۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ الأَسَدِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى يَقُولُ: لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ لِي: أَلاَ أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً؟ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَرَجَ عَلَيْنَا فَقُلْنَا لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ ، فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ؟ فَقَالَ: ((قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَقَالَ: كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ . وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ كَذَلِكَ.

وَقَوْلُهُ فِي الْحَدِيثِ: قَدْ عَلِمْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ إِشَارَةٌ إِلَى السَّلاَمِ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فِي التَّشَهُّدِ ، فَقَوْلُهُ: فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ أَيْضًا؟ يَكُونُ الْمُرَادُ بِهِ فِي الْقُعُودِ لِلتَّشَهُّدِ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۳۷۰، ۴۷۹۷۔ مسلم ۴۰۶]

(۲۸۵۱) (ل) عبدالرحمن بن ابی لیلی فرماتے ہیں کہ کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ مجھے ملے اور فرمایا: کیا میں تجھے کوئی تحفہ نہ دوں؟ پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے ان سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہمیں معلوم ہو چکا ہے کہ آپ پر سلام کس طرح بھیجیں پر ہمیں یہ بتا دیجیے کہ آپ پر درود کس طرح پڑھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہو: "اللهم صل علی ......

" اے اللہ! محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر رحمت بھیجی، بے شک تو تعریفوں والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! محمد ﷺ پر برکتیں نازل فرما اور آل محمد پر بھی، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر برکتیں نازل کی۔ بے شک تو قابل تعریف، بزرگی والا ہے۔"

(ب) بخاری میں کما بارکت علی ابراهیم کے الفاظ بھی ہیں۔

(ج) حدیث کے الفاظ قد علمنا کیف نسلم علیك میں تشہد میں نبی ﷺ پر سلام بھیجنے کی طرف اشارہ ہے اور اسی طرح

ایک صحابی کے قول فکیف نصل علیك میں بھی تشہد میں درود کے بارے میں سوال تھا۔

(۲۸۵۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الصَّلاَةِ: ((اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ)). [ضعيف۔ اخرجه الشافعي ۲۷۹]

(۲۸۵۲) کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نماز میں پڑھا کرتے تھے: "اللهم صل علی محمد....." اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اپنی رحمت نازل فرما اور آل محمد پر بھی، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر رحمت اتاری اور برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر برکت اتاری، بے شک تو تعریفوں والا بزرگی والا ہے۔"

(۲۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا السَّلاَمُ، فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ؟ قَالَ: ((قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ)).

وَفِي هَذَا أَيْضًا إِشَارَةٌ إِلَى مَا أَشَارَ إِلَيْهِ حَدِيثُ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، وَقَدْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ۴۷۹۸]

(۲۸۵۳) سیدنا ابوسعید فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! سلام ہمیں معلوم ہے لیکن ہم آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہو: "اے اللہ! محمد ﷺ پر رحمت بھیج جو تیرے بندے اور رسول ہیں، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر رحمت اتاری اور محمد علیہ السلام پر برکت نازل کر جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر برکت اتاری۔"

(۲۸۵۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ عَنْ أَبِي هَانِءٍ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ الأَنْصَارِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - رَأَى رَجُلاً صَلَّى لَمْ يَحْمِدِ اللَّهَ وَلَمْ يُمَجِّدْهُ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - وَانْصَرَفَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: عَجِلَ هَذَا. فَدَعَاهُ فَقَالَ لَهُ وَلِغَيْرِهِ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِتَحْمِيدِ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ، وَلْيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - ثُمَّ يَدْعُو بِمَا شَاءَ)). [صحيح۔ اخرجه احمد ۲۴۴۳۴۔ ابوداود ۱۴۸۱]

(۲۸۵۴) فضالہ بن عبید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا، اس نے نہ اللہ کی عظمت بیان کی نہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا اور سلام پھیر لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے جلدی کی ہے، پھر اسے بلایا اور اسے یا کسی اور سے فرمایا: تم میں سے جب کوئی شخص نماز پڑھے تو پہلے اللہ تعالیٰ کی عظمت و بڑائی بیان کرے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے، پھر اس کے بعد جو چاہے دعا کرے۔

(۲۸۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ الْغِفَارِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا إِذَا جَلَسْنَا بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ فِي الصَّلاَةِ لاَ نَدْرِي مَا نَقُولُ إِلاَّ أَنْ نُسَبِّحَ وَنُكَبِّرَ وَنَذْكُرَ اللَّهَ ، وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلِمَ جَوَامِعَ الْخَيْرِ وَفَوَاتِحَهُ ، فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((إِذَا جَلَسْتُمْ بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَقُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ)). قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَإِذَا قَالَ السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ أَوْ نَبِيٍّ مُرْسَلٍ ، ثُمَّ يَبْتَدِءُ بِالثَّنَاءِ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْمِدْحَةِ لَهُ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ وَبِالصَّلاَةِ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ يَسْأَلُ بَعْدُ. [صحيح۔ اسنادہ صحيح]

(۲۸۵۵) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شروع میں ہم دو رکعتوں کے درمیان بیٹھتے تھے تو معلوم نہ ہونے کی وجہ سے تسبیح و تکبیر پڑھتے تھے اور اللہ کا ذکر کرتے۔ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہترین کلمات جانتے تھے۔ آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: جب تم دو رکعتوں کے درمیان بیٹھو تو کہو" تمام قولی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔" عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آدمی جب "السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین" کہتا ہے تو ہر نیک بندے کو یا فرمایا: ہر نبی مرسل کو وہ سلام پہنچ جاتا ہے، پھر اللہ کی ثنا کے ساتھ ابتدا کرے اور اللہ کی مدح و تعریف کرے جس کا وہ اہل ہے۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے، پھر اللہ سے اس کے بعد مانگے جو چاہے۔

(۲۵۴) بَابُ الصَّلاَةِ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُمْ آلُهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت پر درود بھیجنے کا بیان اور وہی آپ کی آل ہیں

(۲۸۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ غَيْرَ مَرَّةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ

بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو فَرْوَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى يَقُولُ: لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ: أَلاَ أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً سَمِعْتُهَا مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ-؟ فَقُلْتُ: بَلَى، فَأَهْدِهَا لِي. قَالَ: سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ الصَّلاَةُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ؟ قَالَ: ((قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۲۸۵۱]

(۲۸۵۶) عبداللہ بن عیسیٰ بن عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ انہوں نے عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے ملا، وہ کہنے لگے: میں تمہیں ایک تحفہ نہ دوں جو میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! ضرور دے دیں۔ انہوں نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ ہم آپ کے اہل بیت کے لیے کس طرح رحمت کی دعا کریں۔ آپ نے فرمایا: کہو اللهم...... اے اللہ! محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کر جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل کی۔ بے شک تو تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! محمد ﷺ پر برکت نازل کر اور آپ کی آل پر بھی، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر برکت اتاری، بے شک تو تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے۔

(۲۵۵) باب بَيَانِ أَهْلِ بَيْتِهِ الَّذِينَ هُمْ آلُهُ

آپ ﷺ کے اہل بیت کا بیان اور اہل بیت ہی آپ کی آل ہیں

(۲۸۵۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ: يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: انْطَلَقْتُ إِلَى زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ فَقَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَاءٍ يُدْعَى خُمًّا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، حَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَوَعَظَ وَذَكَّرَ، ثُمَّ قَالَ: ((أَمَّا بَعْدُ، أَلاَ أَيُّهَا النَّاسُ، فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَنِي رَسُولُ رَبِّي فَأُجِيبُ، وَإِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ، أَوَّلُهُمَا كِتَابُ اللَّهِ فِيهِ الْهُدَى وَالنُّورُ، فَتَمَسَّكُوا بِكِتَابِ اللَّهِ، وَخُذُوا بِهِ. فَحَثَّ عَلَيْهِ وَرَغَّبَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ: وَأَهْلُ بَيْتِي، أُذَكِّرُكُمُ اللَّهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي)). قَالَ حُصَيْنٌ: يَا زَيْدُ مَنْ أَهْلُ بَيْتِهِ أَلَيْسَتْ نِسَاؤُهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ؟ قَالَ: بَلَى إِنَّ نِسَاءَهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ، وَلَكِنْ أَهْلُ بَيْتِهِ الَّذِينَ ذَكَرَهُمْ مَنْ حُرِمُوا الصَّدَقَةَ بَعْدَهُ. قَالَ: وَمَنْ هُمْ؟ قَالَ: آلُ عَلِيٍّ وَآلُ عَقِيلٍ وَآلُ جَعْفَرٍ وَآلُ الْعَبَّاسِ. قَالَ:

وَكُلُّ هَؤُلَاءِ حُرِمُوا الصَّدَقَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ وَجَرِيرٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ.

[صحیح۔ اخرجہ احمد ۱۹۴۷۹]

(۲۸۵۷) یزید بن حیان فرماتے ہیں کہ میں زید بن ارقم کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ ایک پانی کے پاس کھڑے ہوئے جس کو ''خما'' کہا جاتا ہے، یہ مکہ اور مدینہ کے درمیان ہے۔ آپ ﷺ نے اللہ کی حمد وثنا بیان کی اور وعظ ونصیحت فرمائی پھر فرمایا: اما بعد! اے لوگو! سنو میں بھی بشر ہوں، قریب ہے کہ میرے پاس فرشتہ آجائے تو میں اس کی بات سن لوں، یعنی میں اس دنیا سے چلا جاؤں، میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ ان میں سے پہلی اللہ کی کتاب ہے، اس میں رشد وہدایت ہے۔ پس کتاب اللہ کو مضبوطی سے تھامے رہو اور اس پر عمل پیرا رہو، آپ ﷺ نے اس پر عمل کے لیے ابھارا اور اس ترغیب دی، پھر گویا ہوئے: اور میں اپنے اہل بیت کو تمہارے درمیان چھوڑ کر جا رہا ہوں، میں تمہیں اللہ کے لیے اپنے اہل بیت کے بارے میں نصیحت کرتا ہوں۔ حصین نے پوچھا: اے زید! آپ ﷺ کے اہل بیت کون تھے؟ کیا ان میں آپ کی عورتیں بھی شامل تھیں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! آپ کی عورتیں بھی آپ کے اہل بیت میں شامل ہیں لیکن آپ کے اہل بیت وہ ہیں جن کے بارے آپ نے ذکر کیا ہے کہ ان پر صدقہ حلال نہیں، حصین نے کہا: وہ کون ہیں؟ زید نے کہا: آل علی، آل عقیل، آل جعفر اور آل عباس، حصین نے کہا: کیا ان سب کے لیے صدقہ حلال نہیں؟ زید نے کہا: نہیں۔

(۲۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الأَدَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَرَجَ النَّبِيُّ -ﷺ- ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَحَّلٌ مِنْ شَعَرٍ أَسْوَدَ ، فَجَاءَ الْحَسَنُ فَأَدْخَلَهُ مَعَهُ ، ثُمَّ جَاءَ الْحُسَيْنُ فَأَدْخَلَهُ مَعَهُ ، ثُمَّ جَاءَتْ فَاطِمَةُ فَأَدْخَلَهَا مَعَهُ ، ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ فَأَدْخَلَهُ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ ((﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ.

(۲۸۵۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دن صبح سویرے رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے تو آپ کے جسم مبارک پر کجاووں جیسے نقش والی کالی چادر تھیں۔ حسن رضی اللہ عنہ آئے تو آپ ﷺ نے ان بھی (چادر میں) داخل کر دیا، پھر حسین رضی اللہ عنہ آئے تو آپ نے ان کو بھی ساتھ داخل کر لیا، پھر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں تو آپ نے انہیں بھی اپنی چادر میں داخل کر دیا، پھر علی آئے آپ نے انہیں بھی اپنے ساتھ چادر میں چھپا لیا، پھر فرمایا: ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ [الاحزاب: ۳۳] ''اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اے اہل بیت! تم سے نجاست کو لے جائے اور تمہیں بالکل

پاک کردے۔"

(۲۵۶) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ كُلَّ مَنْ حُرِمَ الصَّدَقَةَ مِنْ آلِهِ إِذَا كَانَ مِنْ صَلِيبَةِ بَنِي هَاشِمٍ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَوْلَادِ مَنْ سَمَّاهُمْ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

آپ کی اولاد میں سے صرف بنی ہاشم پر صدقہ حرام ہے، اگر وہ زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے بتلائے ہوؤں میں سے نہ ہوں

(۲۸۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ رَبِيعَةَ بْنَ الْحَارِثِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَةَ بْنَ الْحَارِثِ وَعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالاَ: لَوْ بَعَثْنَا هَذَيْنِ الْغُلاَمَيْنِ لِي وَلِلْفَضْلِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَّرَهُمَا عَلَى هَذِهِ الصَّدَقَةِ فَأَدَّيَا مَا يُؤَدِّي النَّاسُ ، وَأَصَابَا مَا يُصِيبُ النَّاسُ مِنَ الْمَنْفَعَةِ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي خُرُوجِهِمَا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- إِلَى أَنْ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((أَلاَ إِنَّ الصَّدَقَةَ لاَ تَنْبَغِي لِمُحَمَّدٍ وَلاَ لآلِ مُحَمَّدٍ ، إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي تَزْوِيجِهِمَا وَالإِصْدَاقِ عَنْهُمَا مِنَ الْخُمُسِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَيُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ الْبُخَارِيُّ: عَبْدُ اللَّهِ أَصَحُّ ، وَابْنُ رَبِيعَةَ هُوَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ بْنُ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ.

(۲۸۵۹) ربیعہ بن حارث اور عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر ہم اپنے ان دو غلاموں اور فضل کے غلاموں کو رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجیں اور رسول اللہ ﷺ ان کو اس صدقہ پر امیر بنا دیں تو یہ ادا کریں گے جو لوگ ادا کرتے ہیں اور انہیں بھی وہی نفع ملے گا جو دیگر لوگوں کو ملے گا، پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی جو ان دونوں کے نبی ﷺ کے پاس حاضر ہونے تک ہے، پھر نبی ﷺ نے فرمایا: خبردار! بیشک محمد ﷺ اور آل محمد کے لیے صدقہ جائز نہیں، یہ تو لوگوں کی میل کچیل ہے...... پھر ان دونوں کے نکاح اور حق مہر کے بارے میں مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۵۷) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ بَنِي الْمُطَّلِبِ بْنَ عَبْدِ مَنَافٍ مِنْ جُمْلَةِ آلِهِ صلى الله عليه وسلم لِكَوْنِهِمْ مَعَ بَنِي هَاشِمٍ شَيْئًا وَاحِدًا فِي حِرْمَانِ الصَّدَقَةِ وَالإِعْطَاءِ مِنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى

بنی عبدالمطلب بن عبد مناف سب آپ کی آل ہیں؛ اس لیے کہ یہ بھی صدقہ کی حرمت اور ذوی القربی کے حصے میں بنی ہاشم کے ساتھ ہیں

(۲۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ جَاءَ هُوَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يُكَلِّمَانِهِ لَمَّا قَسَمَ فَيْءَ خَيْبَرَ بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ فَقَالاَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَسَمْتَ لإِخْوَانِنَا بَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَلَمْ تُعْطِنَا شَيْئًا ، وَقَرَابَتُنَا مِثْلُ قَرَابَتِهِمْ. فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَالْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ)). وَقَالَ جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ: لَمْ يَقْسِمْ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لِبَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَلاَ لِبَنِي نَوْفَلٍ مِنْ ذَلِكَ الْخُمُسِ شَيْئًا كَمَا قَسَمَ لِبَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ بِمَعْنَاهُ، وَشَوَاهِدُهُ تُذْكَرُ فِي كِتَابِ قَسْمِ الْفَيْءِ بِمَشِيئَةِ اللَّهِ تَعَالَى.

(۲۸۶۰) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے انہیں خبر دی کہ میں اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے باتیں کر رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب کے درمیان خیبر کا مالِ غنیمت تقسیم کر رہے تھے۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے ہمارے بنو عبدالمطلب بن عبد مناف کے بھائیوں کے درمیان مال غنیمت تقسیم کیا ہے، حالانکہ آپ نے ہمیں کچھ بھی نہیں دیا اور ہماری قرابتیں ان کی قرابتوں کی طرح ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کہا کہ بنی ہاشم اور بنو عبدالمطلب ایک ہی چیز ہیں۔ جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنی عبدالشمس اور بنی نوفل میں خمس سے کچھ بھی تقسیم نہیں کرتے تھے جس طرح بنی ہاشم اور بنی عبدالمطلب کے درمیان تقسیم کرتے تھے۔

(۲۵۸) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ أَزْوَاجَهُ صلى الله عليه وسلم مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ فِي الصَّلاَةِ عَلَيْهِنَّ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن نماز میں دعائے رحمت کرنے میں آپ کے اہل بیت میں شامل ہیں

وَذَلِكَ لأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى خَاطَبَهُنَّ بِقَوْلِهِ تَعَالَى ﴿يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلاَ تَخْضَعْنَ

بِالْقَوْلِ﴾ ثُمَّ سَاقَ الْكَلاَمَ إِلَى أَنْ قَالَ ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ وَإِنَّمَا قَالَ ﴿عَنْكُمْ﴾ بِلَفْظِ الذُّكُورِ لأَنَّهُ أَرَادَ دُخُولَ غَيْرِهِنَّ مَعَهُنَّ فِي ذَلِكَ ثُمَّ أَضَافَ الْبُيُوتَ إِلَيْهِنَّ فَقَالَ ﴿وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَى فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ﴾

اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے قول ﴿يٰنِسَاۤءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَاۤءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ﴾ [الاحزاب: ۳۲] ''اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم تقویٰ اختیار کرو تو۔ پس تم چکنی چوپڑی بات نہ کرو' اور ﴿اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا﴾ [الاحزاب: ۳۳] ''اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اے اہل بیت! تم سے نجاست کو لے جائے اور تمھیں بالکل پاک کردے'' میں انہی کو مخاطب کیا۔

اور اللہ تعالیٰ نے یہ جو لفظ ''عنکم'' بولا ہے جو مذکر پر دلالت کرتا ہے، کیوں کہ اللہ نے عورتوں کے ساتھ دیگر کو بھی مراد لیا ہے، پھر بیوت کی اضافت عورتوں کی طرف کر دی اور فرمایا: ﴿وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَ الْحِكْمَةِ﴾ [الاحزاب: ۳۴] ''اور تمہارے گھروں میں جو آیات الٰہی اور احادیث تلاوت کی جاتی ہیں ان کی تلاوت کریں (ان کو یاد کریں)''۔

(۲۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ غَيْرَ مَرَّةٍ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: فِي بَيْتِي أُنْزِلَتْ ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ قَالَتْ: فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى فَاطِمَةَ وَعَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ فَقَالَ: ((هَؤُلاَءِ أَهْلُ بَيْتِي))

وَفِي حَدِيثِ الْقَاضِي وَالسُّلَمِيِّ: ((هَؤُلاَءِ أَهْلِي)). قَالَتْ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا أَنَا مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ؟ قَالَ: ((بَلَى إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى)).

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ سَنَدُهُ، ثِقَاتٌ رُوَاتُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رُوِيَ فِي شَوَاهِدِهِ ثُمَّ فِي مُعَارَضَتِهِ أَحَادِيثُ لاَ يَثْبُتُ مِثْلُهَا، وَفِي كِتَابِ اللَّهِ الْبَيَانُ لِمَا قَصَدْنَا ثُمَّ فِي إِطْلاَقِ النَّبِيِّ - ﷺ - الآلَ وَمُرَادُهُ مِنْ ذَلِكَ أَزْوَاجُهُ أَوْ هُنَّ دَاخِلاَتٌ فِيهِ. [ضعيف]

(۲۸۶۱) (ا) سیدہ ام سلمہ فرماتی ہیں کہ یہ آیت میرے گھر میں نازل ہوئی، یعنی ﴿اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا﴾ [الاحزاب: ۳۳] ''اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اے اہل بیت! تم سے نجاست کو دور کردے اور تمھیں بالکل پاک کردے۔''

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فاطمہ، علی، حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کو بلایا اور فرمایا: یہ میرے اہل بیت ہیں۔

(ب) قاضی اور سلمی کی حدیث میں ہے: ''ھولآء اھلی'' یہ میرے گھر والے ہیں۔ام المومنین ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا میں اہل بیت میں شامل نہیں ہوں؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں تم بھی شامل ہو۔

(ج) امام بیہقی ؒ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کے شواہد اور معارض بھی ہیں ان کی مثل ثابت نہیں۔ اللہ کی کتاب میں وضاحت موجود ہے جس کا ہم نے قصد کیا ہے، پھر نبی ﷺ کے آل کو مطلق ذکر کرنے اور اس سے اپنی بیویاں مراد لینے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بھی آل میں داخل ہیں۔

(۲۸۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَفَّانَ يَعْنِي الْحَسَنَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الأَشَجِّ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُمَارَةَ.

وَرُوِّينَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ فِي هَذَا الْمَالِ ، لَيْسَ لَهُمْ أَنْ يَزِيدُوا عَلَى الْمَأْكَلِ. وَإِنَّمَا أَرَادَ مَنْ فِي نَفَقَتِهِ ،

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ -ﷺ- مِنْ طَعَامٍ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى قُبِضَ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ -ﷺ- مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ مِنْ طَعَامِ بُرٍّ ثَلاَثَ لَيَالٍ تِبَاعًا حَتَّى قُبِضَ.

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: إِنْ كُنَّا آلُ مُحَمَّدٍ -ﷺ- لَنَمْكُثُ شَهْرًا مَا نَسْتَوْقِدُ بِنَارٍ ، إِنَّمَا هُوَ التَّمْرُ وَالْمَاءُ.

وَأَشَارَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُلَيْمِيُّ إِلَى أَنَّ اسْمَ أَهْلِ الْبَيْتِ لِلأَزْوَاجِ تَحْقِيقٌ ، وَاسْمَ الآلِ لَهُنَّ تَشْبِيهٌ بِالنَّسَبِ وَخُصُوصًا أَزْوَاجُ النَّبِيِّ لأَنَّ اتِّصَالَهُنَّ بِهِ غَيْرُ مُرْتَفِعٍ ، وَهُنَّ مُحَرَّمَاتٌ عَلَى غَيْرِهِ فِي حَيَاتِهِ وَبَعْدَ وَفَاتِهِ ، فَالسَّبَبُ الَّذِي لَهُنَّ بِهِ قَائِمٌ مَقَامَ النَّسَبِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَفِي نَصِّ النَّبِيِّ -ﷺ- عَلَى الأَمْرِ بِالصَّلاَةِ عَلَى أَزْوَاجِهِ يُغْنِيهِ عَنْ غَيْرِهِ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ٦٤٢٦]

(۲۸۶۲) (ا) سیدنا ابوہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! آل محمد کے رزق کو عمدہ خوراک بنادے۔

(ب) نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آل محمد صرف اس مال میں سے کھاتے ہیں۔ان کے لیے اس کھانے سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔ آپ ﷺ کی اس سے مراد نفقہ تھا۔

(ج) ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ آل محمد ﷺ نے کبھی بھی تین دن مسلسل پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا حتی کہ آپ اس دنیا سے

چلے گئے۔

(د) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب سے مدینہ آئے، انہوں نے کبھی بھی تین دن گندم کی روٹی پیٹ بھر کر نہیں کھائی حتیٰ کہ آپ اس دار فانی سے کوچ فرما گئے۔

(ہ) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں تھے۔ مہینوں ہمارے گھروں میں چولہا نہیں جلتا تھا ہمارا کھانا کھجور اور پانی ہوتا تھا۔

(ن) ابوعبداللہ حلیمی نے اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ اہل بیت کا لفظ بیویوں کے لیے ثابت ہے اور آل کا لفظ ان کے لیے بولنا نسبت کے ساتھ تشبیہ کے طور پر ہے اور خصوصاً نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کے لیے کیونکہ ان کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہونا کوئی بعید نہیں ہے اور وہ (ازواج مطہرات) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات اور آپ کی وفات کے بعد بھی کسی کے لیے حلال نہیں۔ اس وجہ سے ان کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نسبت قائم ہے۔

امام بیہقی فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کا اپنی ازواج پر صلاۃ کے حکم کی صراحت کرنا آپ کے علاوہ سے غنی کر دیتا ہے۔

(۲۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَّهُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- ((قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ)). [صحيح۔ اخرجه البخاري ۳۳۶۹]

(۲۸۶۳) ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم آپ پر کیسے درود بھیجیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہو ''اللهم صل علی......'' اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت بھیج اور آپ کی ازواج مطہرات پر اور آپ کی اولاد پر جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمت بھیجی اور برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، آپ کی ازواج پر اور آپ کی اولاد پر۔ جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔

(۲۸٦٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَوْذَبٍ الْمُقْرِءُ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۸۶۴) ایک دوسری سند سے اسی کی مثل حدیث منقول ہے۔

(۲۸٦٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ هُوَ الشَّافِعِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بِنَحْوٍ مِنْ مَعْنَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِیِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ رَاهَوَیْهِ وَغَیْرِهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ نُمَیْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ. [صحیح۔ وقد تقدم بنحوہ فی الذی قبله]

(۲۸۶۵) مذکورہ حدیث کے معنی میں ایک روایت دوسری سند سے منقول ہے۔

(۲۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِیلَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ یَسَارٍ الْکِلاَبِیُّ حَدَّثَنِی أَبُو مُطَرِّفٍ: عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَیْدِ اللَّهِ بْنِ کَرِیزٍ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الْهَاشِمِیُّ عَنِ الْمُجْمِرِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((مَنْ سَرَّهُ أَنْ یَکْتَالَ بِالْمِکْیَالِ الأَوْفَى إِذَا صَلَّى عَلَیْنَا أَهْلَ الْبَیْتِ فَلْیَقُلْ: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ ، وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِینَ وَذُرِّیَّتِهِ وَأَهْلِ بَیْتِهِ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَى إِبْرَاهِیمَ إِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ)).

فَکَأَنَّهُ -صلى الله عليه وسلم- أَفْرَدَ أَزْوَاجَهُ وَذُرِّیَّتَهُ بِالذِّکْرِ عَلَى وَجْهِ التَّأْکِیدِ ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى التَّعْمِیمِ لِیُدْخِلَ فِیهَا غَیْرَ الأَزْوَاجِ وَالذُّرِّیَّةِ مِنْ أَهْلِ بَیْتِهِ -صلى الله عليه وسلم- وَعَلَیْهِمْ أَجْمَعِینَ. [ضعیف]

(۲۸۶۶) (ل) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو یہ بات اچھی لگتی ہے کہ وہ اسے اس کے اعمال کا پورا پورا وزن کر کے بدلہ دیا جائے تو وہ جب ہم اہل بیت پر درود بھیجے تو کہے: "اللهم صل علی محمد النبی……" اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی ہیں اور آپ کی ازواج پر جو امہات المومنین ہیں اور آپ کی اولاد اور آپ کے اہل بیت پر رحمت بھیج جیسا کہ تو نے ابراہیم علیہ السلام پر رحمت بھیجی۔ یقیناً تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔

(ب) گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج اور اپنی اولاد کو علی وجہ التاکید علیحدہ ذکر کیا ہے، پھر عام کا لفظ بولا ہے تاکہ اس میں ازواج اور اولاد کے علاوہ اہل بیت کو بھی داخل کر دیں اور ان تمام پر رحمت ہو۔

(۲۵۹) باب مَنْ زَعَمَ أَنَّ مَوَالِیَ النَّبِیِّ صلى الله عليه وسلم یَدْخُلُونَ فِی هَذِهِ الْجُمْلَةِ

جن کا گمان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام بھی اس جملہ دعائیہ میں شامل ہیں

(۲۸۶۷) أَخْبَرَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ بِطُوسٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمَوَیْهِ الْعَسْکَرِیُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْقَلاَنِسِیُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَمُعَاوِیَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی بَعْضِ النُّسَخِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِی إِیَاسٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۶۷۶]

(۲۸۶۷) سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی قوم کا آزاد کردہ غلام اسی قوم میں سے ہوتا ہے۔

(۲۸۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ کَثِیرٍ حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَعَثَ رَجُلاً عَلَى الصَّدَقَةِ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ فَقَالَ لأَبِي رَافِعٍ: اصْحَبْنِي فَإِنَّكَ تُصِيبُ مِنْهَا. قَالَ: حَتَّى آتِيَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَسْأَلَهُ. فَأَتَاهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ، وَإِنَّا لاَ تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ.

فَلَمَّا جَعَلَهُمْ -ﷺ- فِي هَذَا الْحَدِيثِ كَآلِهِ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ فِي تَحْرِيمِ الصَّدَقَةِ فَكَذَلِكَ هُمْ فِي الصَّلاَةِ عَلَيْهِمْ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [ضعیف۔ اخرجه ابن ابی شیبة ۱۰۷۰۷]

(۲۸۶۸) (ا) ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے بنو مخزوم میں سے ایک شخص کو صدقہ وصول کرنے کے لیے بھیجا تو اس نے ابورافع رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ بھی میرے ساتھ چلیں، آپ کو بھی اس میں سے کچھ مل جائے گا۔ ابورافع رضی اللہ عنہ کہنے لگے: نبی ﷺ سے دریافت کریں گے۔ چناں چہ ابورافع آپ ﷺ کے پاس آئے تو دریافت کیا: آپ نے فرمایا: کسی قوم کا آزاد کردہ غلام اسی قوم میں سے ہوتا ہے اور ہمارے لیے صدقہ لینا جائز (حلال) نہیں۔

(ب) جب آپ ﷺ نے اس حدیث میں ان (غلاموں) کو آل کی طرح شمار کیا۔ جب وہ صدقے کی حرمت میں بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب میں شامل ہیں، اسی طرح صلاۃ میں بھی شامل ہوں گے۔ واللہ اعلم

(۲۶۰) باب مَنْ زَعَمَ أَنَّ آلَ النَّبِيِّ ﷺ هُمْ أَهْلُ دِينِهِ عَامَّةً

امت کے تمام دین دار لوگ آلِ نبی میں شامل ہیں

(۲۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً قَالَ لِلثَّوْرِيِّ: مَنْ آلُ مُحَمَّدٍ؟ قَالَ: اخْتَلَفَ النَّاسُ فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ أَهْلُ الْبَيْتِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ مَنْ أَطَاعَهُ وَعَمِلَ بِسُنَّتِهِ.

قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَحْسِبُهُ عَبْدَ الرَّزَّاقِ قَالَ: مَنْ أَطَاعَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَمَنْ ذَهَبَ هَذَا الْمَذْهَبَ الثَّانِي أَشْبَهُ أَنْ يَقُولَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنُوحٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ ﴿احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ﴾ وَقَالَ ﴿إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ قَالَ يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ﴾ فَأَخْرَجَهُ بِالشِّرْكِ عَنْ أَنْ يَكُونَ مِنْ أَهْلِ نُوحٍ.

وَقَدْ أَجَابَ عَنْهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فَقَالَ: الَّذِي نَذْهَبُ إِلَيْهِ فِي مَعْنَى هَذِهِ الآيَةِ أَنَّ قَوْلَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ﴾ يَعْنِي الَّذِينَ أَمَرْنَا بِحَمْلِهِمْ مَعَكَ، لأَنَّهُ قَالَ ﴿وَأَهْلَكَ إِلاَّ مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ﴾ فَأَعْلَمَهُ أَنَّهُ أَمَرَهُ بِأَنْ يَحْمِلَ مِنْ أَهْلِهِ مَنْ لَمْ يَسْبِقْ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْ أَهْلِ مَعْصِيَتِهِ، ثُمَّ بَيَّنَ لَهُ فَقَالَ ﴿إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ﴾ [صحیح، مصنف عبدالرزاق میں نہیں ملی۔]

(۲۸۶۹) (ا) عبدالرزاق فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی سے سنا، اس نے ثوری سے پوچھا: آل محمد کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ لوگوں نے اس میں اختلاف کیا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ اہل بیت مراد ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ جس نے بھی آپ ﷺ کی اطاعت کی اور آپ کی سنت پر عمل کیا۔

(ب) ابوبکر کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ عبدالرزاق نے کہا ہے: من اطاعه

(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: دوسرا مذہب زیادہ درست ہے؛ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام سے کہا: ﴿احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ﴾ اس کشتی میں ہر چیز کے جوڑے جوڑے سوار کرو اور اپنے اہل خانہ کو بھی اور فرمایا: ﴿إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ قَالَ يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ﴾ ''اے اللہ! میرا بیٹا میرے اہل میں سے تھا اور تیرا وعدہ بھی سچا ہے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ اللہ نے فرمایا: اے نوح! یہ آپ کے اہل میں سے نہیں، کیونکہ اس کے عمل اچھے نہیں۔ اللہ نے نوح علیہ السلام کے بیٹے کو شرک کی وجہ سے نوح کے اہل سے نکال دیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس کا جواب یہ دیا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے فرمان: ﴿إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ﴾ کا وہ معنی نہیں جو بیان کیا گیا ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس کا اہل نہیں کہ کشتی میں سوار ہو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ﴾

''اور اپنے اہل کو کشتی میں سوار کر لو مگر جن کے بارے میں ہلاکت کا فیصلہ ہو چکا'' اس آیت سے بھی نوح علیہ السلام کے بیٹے کا آپ کے اہل میں ہونا واضح ہے اور کشتی میں سوار نہ ہونے کی وجہ یہ تھی کہ اس کے اعمال درست نہ تھے۔

(۲۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَاثِلَةُ بْنُ الأَسْقَعِ اللَّيْثِيُّ قَالَ: جِئْتُ أُرِيدُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ أَجِدْهُ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: انْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَدْعُوهُ فَاجْلِسْ. قَالَ: فَجَاءَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَدَخَلَا فَدَخَلْتُ مَعَهُمَا قَالَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَسَنًا وَحُسَيْنًا، فَأَجْلَسَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى فَخِذِهِ، وَأَدْنَى فَاطِمَةَ مِنْ حِجْرِهِ وَزَوْجَهَا ثُمَّ لَفَّ عَلَيْهِمْ ثَوْبَهُ وَأَنَا مُنْتَبِذٌ فَقَالَ: ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ ((اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلِي اللَّهُمَّ أَهْلِي أَحَقُّ)). قَالَ وَاثِلَةُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَا مِنْ أَهْلِكَ؟ قَالَ: ((وَأَنْتَ مِنْ أَهْلِي)). قَالَ وَاثِلَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّهَا لَمِنْ أَرْجَى مَا أَرْجُو.

[صحيح۔ اخرجه ابن حبان ٦٩٧٦]

(۲۸۷۰) واثلہ بن اسقع لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے ملنا چاہتا تھا، لیکن وہ نہ ملے تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے ہیں، آپ نے انہیں بلایا تھا۔ آپ یہاں تشریف رکھیے، اچانک آپ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آئے اور اندر چلے گئے، میں بھی ان کے ہمراہ اندر چلا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو بلایا اور ان دونوں نے اپنی گود میں بٹھایا اور فاطمہ رضی اللہ عنہا اور ان کے خاوند کو اپنے قریب بٹھایا۔ پھر ان پر اپنی چادر ڈالی۔ میں ایک طرف تھا پھر آپ نے فرمایا: ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ [الاحزاب: ۳۳] ''اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اے اہل بیت تم سے نجاست کو لے جائے اور تمہیں بالکل پاک کر دے۔'' اے اللہ! یہ میرے اہل ہیں، اے اللہ! اہل والے زیادہ حق دار ہیں۔ واثلہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا میں بھی آپ کے اہل میں ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں تم بھی میرے اہل میں شامل ہو۔ واثلہ کہتے ہیں: آپ نے میری امیدوں سے بھی بڑھ کر بات فرمائی۔

(۲۸۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَسَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَاثِلَةُ بْنُ الأَسْقَعِ قَالَ: أَتَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ أَجِدْهُ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ.

وَهُوَ إِلَى تَخْصِيصِ وَاثِلَةَ بِذَلِكَ أَقْرَبُ مِنْ تَعْمِيمِ الأُمَّةِ بِهِ وَكَأَنَّهُ جَعَلَ وَاثِلَةَ فِي حُكْمِ الأَهْلِ تَشْبِيهًا بِمَنْ يَسْتَحِقُّ هَذَا الاِسْمَ لاَ تَحْقِيقًا ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۸۷۱) (ل) واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے یہی حدیث ایک دوسری سند سے منقول ہے اور اس کی سند بھی صحیح ہے۔

(ب) مذکورہ حدیث میں واثلہ رضی اللہ عنہ کا آل میں سے ہونا ان کی خصوصیت ہے۔ تمام امت کے لیے اس کا ثبوت امر بعید ہے اور واثلہ رضی اللہ عنہ کو آل کہنا بھی مشابہت کی بناء پر ہے نہ کہ حقیقتاً۔

(۲۸۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعُقَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: آلُ مُحَمَّدٍ -ﷺ- أُمَّتُهُ. [ضعيف]

(۲۸۷۲) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محمد ﷺ کی آل (سے مراد) آپ کی امت ہے۔

(۲۸۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مَهْرَوَيْهِ بْنِ عَبَّاسٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَبُو هُرْمُزَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَنْ آلِ مُحَمَّدٍ؟ قَالَ: كُلُّ تَقِيٍّ. وَهَذَا لاَ يَحِلُّ الاِحْتِجَاجُ بِمِثْلِهِ.

نَافِعٌ السُّلَمِيُّ أَبُو هُرْمُزَ بَصْرِيٌّ كَذَّبَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَضَعَّفَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَغَيْرُهُ مِنَ الْحُفَّاظِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [موضوع۔ نافع السلمی كذاب]

(۲۸۷۳) ابوہرمز نافع فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ سے کسی نے پوچھا:

آل محمد کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہر متقی آل محمد میں سے ہے۔

اس حدیث سے استدلال درست نہیں۔

(۲۶۱) باب هَلْ يُصَلَّى عَلَى غَيْرِ النَّبِيِّ ﷺ؟ وَقَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلاَتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ﴾

کیا نبی ﷺ کے علاوہ کسی اور پر درود پڑھنا جائز ہے؟ نیز اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلاَتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ﴾ کا مطلب

(۲۸۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لأَبِي الْوَلِيدِ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى - وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ - قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا أَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَاتِهِمْ قَالَ: ((اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ)). فَأَتَاهُ أَبِي بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ: ((اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ۱۴۹۸]

(۲۸۷۴) عمرو بن مرہ فرماتے ہیں: میں نے عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے سنا اور وہ بیعت رضوان والوں میں سے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب لوگ صدقات کا مال لے کر آئے تو آپ نے فرمایا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ "اے اللہ! ان پر اپنی رحمت نازل فرما۔" میرے والد محترم آپ کی خدمت میں اپنی زکوۃ کا مال لے کر آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى" اے اللہ! ابواوفی کی آل پر رحمت بھیج۔

(۲۸۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِلنَّبِيِّ - ﷺ - صَلِّ عَلَيَّ وَعَلَى زَوْجِي. فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: ((صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكِ وَعَلَى زَوْجِكِ)). [صحيح]

(۲۸۷۵) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ میرے لیے اور میری آل کے لیے برکت کی دعا کریں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكِ وَعَلَى زَوْجِكِ. اللہ تجھ پر اور تیرے خاوند پر رحمت نازل کرے۔

(۲۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو عُثْمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ

غِيَاثٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا يَنْبَغِى الصَّلَاةُ مِنْ أَحَدٍ عَلَى أَحَدٍ إِلَّا عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ-.

قَالَ الشَّيْخُ: يُرِيدُ بِهِ الصَّلَاةَ الَّتِى هِىَ تَحِيَّةٌ لِذِكْرِهِ عَلَى وَجْهِ التَّعْظِيمِ ، فَأَمَّا صَلَاتُهُ عَلَى غَيْرِهِ فَإِنَّهَا كَانَتْ بِمَعْنَى الدُّعَاءِ وَالتَّبْرِيكِ ، وَتِلْكَ جَائِزَةٌ عَلَى غَيْرِهِ. [جید۔ اخرجه الطبرانی ۱۱۸۱۳]

(۲۸۷۶)(ا) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سوا کسی کا کسی دوسرے پر درود بھیجنا جائز نہیں ہے۔

(ب) امام بیہقی فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما درود سے خصوصی درود جو آپ کے نام کے ساتھ پڑھا جاتا ہے مراد لیتے تھے، یہ آپ ﷺ کی عظمت کی وجہ سے تھا۔ آپ کے علاوہ کسی دوسرے کی صلاۃ دعا اور برکت کے معنیٰ میں ہوگی اور یہ نبی ﷺ کے علاوہ کے لیے جائز ہے۔

(۲۶۲) باب الدُّعَاءِ فِى الصَّلاَةِ

نماز میں دعا کا بیان

(۲۸۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ: كُنَّا إِذَا جَلَسْنَا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِى الصَّلَاةِ قُلْنَا: السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ قَبْلَ عِبَادِهِ ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ ، السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ ، السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ ، السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ ، قَالَ فَسَمِعَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ ، فَإِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فِى الصَّلَاةِ فَلْيَقُلِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالطَّيِّبَاتُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، فَإِذَا قَالَهَا أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِى السَّمَاءِ وَالأَرْضِ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، ثُمَّ يَتَخَيَّرُ بَعْدُ مِنَ الدُّعَاءِ مَا شَاءَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِى مُعَاوِيَةَ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۶۲۳۰]

(۲۸۷۷) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم نبی ﷺ کے ساتھ نماز میں تشہد میں بیٹھتے تو ہم کہتے تھے: السلام على الله قبل عباده. بندوں سے پہلے اللہ تعالیٰ پر سلام ہو، جبرائیل پر سلام ہو، میکائیل پر سلام ہو، فلاں پر سلام ہو، فلاں پر سلام ہو" پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ سلام ہے، جب تم میں سے کوئی نماز میں بیٹھے تو کہے: التحيات لله...... تمام قولی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر۔ جب آدمی یہ کلمات کہتا ہے تو آسمان و زمین میں ہر نیک بندے کو

سلام پہنچ جاتا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ پھر اس کے بعد جو دعا چاہے مانگے۔

(۲۸۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الأَعْمَشِ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، فَذَكَرَهُ بِبَعْضِ مَعْنَاهُ وَفِي آخِرِهِ:((ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ أَحَدُكُمْ مِنَ الدُّعَاءِ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ فَيَدْعُو بِهِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَنْصُورٌ عَنْ شَقِيقٍ وَقَالَ فِي آخِرِهِ:((ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ بَعْدُ مِنَ الْمَسْأَلَةِ مَا شَاءَ)).

وَقَدْ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي صَلاَتِهِ لأَقْوَامٍ وَعَلَى أَقْوَامٍ بِأَسْمَائِهِمْ ، وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى وَرُوِّينَاهُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [بخاری ۶۲۳۰] (ل) [صحيح، اخرجه البخاری ۶۲۳۰]

(۲۸۷۸) (ل) ایک دوسری سند سے اسی جیسی روایت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے۔ اس کے آخر میں ہے ''پھر تم میں سے ہر شخص جو چاہے دعا کرے۔''

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں یہ روایت عن مسدد عن یحییٰ قطان کی سند سے روایت کی ہے۔ اسی طرح منصور نے شقیق سے روایت کی ہے۔ اس کے آخر میں 'ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ بَعْدُ مِنَ الْمَسْأَلَةِ مَا شَاءَ' پھر اس کے بعد جو چاہے مانگ لے۔

(ج) رسول اللہ ﷺ نے اپنی نماز میں اپنی قوم کے حق میں دعا کی ہے اور بعض اقوام کے خلاف ان کے نام لے لے کر بددعا بھی کی ہے۔ یہ موضوع ان شاءاللہ اپنی جگہ پر آجائے گا۔

(۲۸۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلاَّمٍ حَدَّثَنَا سَلاَّمُ بْنُ سُلَيْمٍ أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ وَأَبِي عُبَيْدَةَ قَالاَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: يَتَشَهَّدُ الرَّجُلُ ثُمَّ يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ يَدْعُو لِنَفْسِهِ. [صحيح۔ رواه ابن ابی شيبة ۳۰۲۶]

(۲۸۷۹) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں پہلے تشہد پڑھے، پھر نبی ﷺ پر درود پڑھے، پھر اپنے لیے دعا کرے۔

(۲۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَرَجَ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ دَعَاهُمْ ، وَخَرَجُوا مِنْ مَنْزِلِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ ، وَعَبْدُ اللَّهِ قَائِمٌ يُصَلِّي وَيَقْرَأُ ، ثُمَّ جَلَسَ فَتَشَهَّدَ ، فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ أَحْسَنَ مَا يُثْنِي رَجُلٌ، ثُمَّ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ ابْتَهَلَ فِي الدُّعَاءِ، وَالنَّبِيُّ -ﷺ- قَائِمٌ يَسْتَمِعُ فَجَعَلَ يَقُولُ: ((سَلْ تُعْطَهْ)). فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: مَنْ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ:((هَذَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ ، مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ

الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ كَمَا قَرَأَ ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ))، فَابْتَدَرَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، فَسَبَقَهُ أَبُو بَكْرٍ ، فَزَعَمَ عُمَرُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ سَبَقَهُ ، قَالَ عُمَرُ: وَكَانَ سَبَّاقًا بِالْخَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ. [ضعيف]

(۲۸۸۰) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اور ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما تینوں نکلے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ کی دعوت کی تھی۔ وہ آپ کے گھر سے مدینہ کی مسجد نبوی کی طرف نکلے، عبداللہ رضی اللہ عنہ کھڑے نماز میں قرات کر رہے تھے، پھر وہ بیٹھے انہوں نے تشہد پڑھی۔ پھر اللہ کی خوب حمد وثنا کی، پھر نبی ﷺ پر درود بھیجا، پھر انہوں نے خوب گڑگڑا کر دعا کی، حالانکہ نبی ﷺ کھڑے غور سے سن رہے تھے۔ آپ کہنے لگے: ''مانگ، تو جو مانگے گا تجھے دیا جائے گا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ عبداللہ بن ام عبد رضی اللہ عنہ ہیں۔ جس کو یہ بات اچھی لگتی ہے کہ وہ قرآن کو آہستہ آہستہ پڑھے جس طرح نازل ہوا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ اس طرح پڑھے جس طرح ابن ام عبد رضی اللہ عنہ پڑھ رہے تھے۔

ابوبکر صدیق اور عمر رضی اللہ عنہما جلدی جلدی چلے تو ابوبکر عمر رضی اللہ عنہما سے سبقت لے گئے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے یقین کر لیا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ ان سے سبقت لے گئے ہیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ تو ہر نیکی میں سبقت لے جانے والے ہیں۔

(۲۶۳) باب مَا يُسْتَحَبُّ لَهُ أَنْ لاَ يَقْصُرَ عَنْهُ مِنَ الدُّعَاءِ قَبْلَ السَّلاَمِ

سلام سے پہلے مکمل دعا پڑھنے کے مستحب ہونے کا بیان

(۲۸۸۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَكَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلاَةِ: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ)). قَالَتْ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ: مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيذُ مِنَ الْمَغْرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ۸۳۳]

(۲۸۸۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں یہ دعا کیا کرتے تھے: اللھم انی عوذبك...... ''اے اللہ میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں مسیح دجال کے بہکانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور گناہ اور قرض کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول! کیا وجہ ہے کہ آپ قرض سے بہت زیادہ پناہ مانگتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی جب قرض دار ہوتا ہے تو جھوٹ کا سہارا لیتا ہے اور وعدہ خلافی بھی کرتا ہے۔

(۲۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ وَيَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ يَعْنِي الْهَرَوِيَّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

وَعَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا تَشَهَّدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْ أَرْبَعٍ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ اخرجه ابن ابی شيبة ۳۷۴۵۱۔ مسلم ۱۲۶۲]

(۲۸۸۲) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی آخری تشہد میں بیٹھے تو چار چیزوں سے پناہ طلب کرے۔ وہ کہے ''اللهم انی اعوذبك......'' اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنوں سے اور مسیح دجال کے فتنے سے۔

(۲۸۸۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِءٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ جَمِيعًا عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ يَعْنِي ابْنَ عَطِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنْ صَلاَتِهِ فَلْيَدْعُ بِأَرْبَعٍ ، ثُمَّ لْيَدْعُ بَعْدُ بِمَا شَاءَ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ ، وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ، وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ)). [صحيح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۲۸۸۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز سے فارغ ہو تو اللہ سے چار چیزوں کے بارے میں دعا کرے، اس کے بعد جو چاہے مانگے۔ یوں دعا کرے: اے اللہ! میں جہنم اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنوں سے اور مسیح دجال کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(۲۸۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ بُكَيْرٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ وَالْحَسَنُ بْنُ الطَّيِّبِ قَالاَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : عَلِّمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلاَتِي. قَالَ:((قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا ، وَلاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ أَنْتَ ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ ، وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ)).

لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ٨٣٤۔ ٦٣٢٦]

(۲۸۸۴) سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے کوئی دعا سکھا دیں جو میں اپنی نماز میں کیا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہو: **اللهم انی ظلمت**...... ''اے اللہ! بے شک میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کر دیا۔ تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں، تو اپنی خاص بخشش سے مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر، بے شک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

(۲۶۴) باب مَنْ قَالَ يَتْرُكُ الْمَأْمُومُ الْقِرَاءَةَ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ الإِمَامُ بِالْقِرَاءَةِ

جب امام جہری قراءت کرے تو مقتدی کے خاموش رہنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ٢٠٤]
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْقَدِيمِ: فَهَذَا عِنْدَنَا عَلَى الْقِرَاءَةِ الَّتِي تُسْمَعُ خَاصَّةً.

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ٢٠٤]
''جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو غور سے سنو اور خاموش رہو۔'' امام شافعی رحمہ اللہ اپنے قولِ قدیم میں فرماتے ہیں: یہ ہمارے نزدیک اس قراءت کے بارے میں ہے جو خصوصاً سنی جاتی ہے۔

(۲۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَرَّانِيُّ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: الْمُؤْمِنُ فِي سَعَةٍ مِنَ الاِسْتِمَاعِ إِلَيْهِ إِلاَّ فِي صَلاَةٍ مَفْرُوضَةٍ ، أَوْ مَكْتُوبَةٍ أَوْ يَوْمِ جُمُعَةٍ ، أَوْ يَوْمِ فِطْرٍ أَوْ يَوْمِ أَضْحَى يَعْنِي ﴿إِذَا قُرِءَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ٢٠٤]
وَرُوِّينَا مِنْ وَجْهٍ آخَرَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَذِهِ الآيَةِ قَالَ: هَذَا لِكُلِّ قَارِءٍ؟ قَالَ: لاَ وَلَكِنْ هَذَا فِي الصَّلاَةِ. [حسن۔ اخرجه ابن ابي حاتم في التفسير ٩٤٩٣]

(۲۸۸۵) (الف) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مومن قرآن کی قراءت کی طرف کان لگاتا ہے مگر فرض نماز میں، جمعہ کی نماز، عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز میں کان نہیں لگا سکتا، یعنی ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ٢٠٤]
''اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو غور سے سنو اور خاموش رہو۔

(ب) ایک دوسری ضعیف سند سے ہمیں روایت پہنچی ہے کہ عطا فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس آیت کے بارے میں پوچھا کہ کیا یہ ہر قاری کے لیے ہے؟

انہوں نے فرمایا: نہیں بلکہ یہ صرف نماز کے لیے ہے۔

(۲۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْرَأُ فِي الصَّلَاةِ، فَسَمِعَ قِرَاءَةَ فَتًى مِنَ الأَنْصَارِ، فَنَزَلَتْ ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴]
وَرُوِّينَا مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ فِي الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَمِنْ وَجْهٍ آخَرَ فِي الصَّلَاةِ وَالْخُطْبَةِ.

[ضعيف]

(۲۸۸۶) (ا) مجاہد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں قراءت کر رہے تھے، آپ نے انصار کے ایک نوجوان کو تلاوت کرتے سنا تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴] ''اور جب قرآن پڑھا جار ہا ہو تو غور سے سنو اور چپ رہو۔

(ب) ایک دوسری سند کے ساتھ مجاہد سے ہمیں روایت پہنچی ہے کہ انہوں نے فرمایا: یہ آیت جمعہ کے خطبے کے بارے میں ہے اور ایک تیسری روایت میں فی الصلاۃ و الخطبہ کے الفاظ ہیں۔

(۲۸۸۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴] قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَتَكَلَّمُونَ فِي الصَّلَاةِ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ،

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَانَ قَالَ: كَانُوا يَتَكَلَّمُونَ فِي الصَّلَاةِ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَكَذَا قَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ. [ضعيف جدا]

(۲۸۸۷) (ا) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس آیت: ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴] ''اور جب قرآن پڑھا جار ہا ہو تو غور سے سنو اور چپ رہو'' کے بارے میں فرماتے ہیں کہ لوگ نماز میں باتیں کرتے تھے تو یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔

(ب) ابن عبدان کی روایت میں ہے کہ لوگ (شروع شروع میں) نماز میں باتیں کرتے رہتے تھے۔ حتیٰ کہ یہ آیت نازل ہوئی۔

(۲۸۸۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ قَالَ: أَنْزَلَ اللَّهُ هَذِهِ الآيَةَ ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴] قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَتَكَلَّمُونَ فِي الصَّلَاةِ.

وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَوْنٍ وَزَادَ فِيهِ فَأَنْزَلَهَا الْقُصَّاصُ فِي الْقَصَصِ. [صحيح]

(۲۸۸۸) (ل) عون بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے معاویہ بن قرۃ سے سنا کہ لوگ نماز میں باتیں وغیرہ کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت مبارکہ نازل کی: ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴] ''جب قرآن پڑھا جائے تو غور سے سنو اور خاموش رہو۔''

(ب) سعید بن منصور نے اس حدیث کو عون سے روایت کیا ہے اور اس میں یہ اضافہ بھی کیا ہے کہ فانزلها القصاص في القصص.

(۲۸۸۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي غَلاَّبٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَفِيهِ: ((فَإِذَا كَبَّرَ الإِمَامُ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا)).

و رَوَى مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ حَدِيثَ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِسِيَاقِ الْمَتْنِ دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ ثُمَّ أَتْبَعَهُ رِوَايَةَ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَهِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فَذَكَرَ هَذِهِ الرِّوَايَةَ ، ثُمَّ قَالَ وَفِي حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ قَتَادَةَ مِنَ الزِّيَادَةِ: فَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ: قَوْلُهُ فَأَنْصِتُوا لَيْسَ بِمَحْفُوظٍ أَوْ لَيْسَ بِشَيْءٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ يَقُولُ: خَالَفَ جَرِيرٌ عَنِ التَّيْمِيِّ أَصْحَابَ قَتَادَةَ كُلَّهُمْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ ، وَالْمَحْفُوظُ عَنْ قَتَادَةَ رِوَايَةُ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ وَهَمَّامٍ وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَمَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ وَأَبِي عَوَانَةَ وَالْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ وَمَنْ تَابَعَهُمْ عَلَى رِوَايَتِهِمْ يَعْنِي دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ ، وَرَوَاهُ سَالِمُ بْنُ نُوحٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَعُمَرَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ فَأَخْطَأَ فِيهِ. أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ يَذْكُرُهُ. [صحيح۔ اخرجه احمد ۱۹۰۱۷]

(۲۸۸۹) (ل) حطان بن عبداللہ رقاشی فرماتے ہیں کہ ہم نے ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی...... پھر انہوں نے نبی ﷺ سے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ ہے کہ جب امام تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش رہو۔

(ب) اسحاق بن ابراہیم یہ روایت ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں: جب امام پڑھے تو خاموش رہو۔

(ج) ابوعبداللہ حافظ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوعلی حافظ سے سنا کہ جریر نے مخالفت کی ہے۔

(۲۸۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي

عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ يَعْنِي أَبَا غَلَّابٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ قَالَ: صَلَّى بِنَا أَبُو مُوسَى ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يُعَلِّمُنَا إِذَا صَلَّى بِنَا فَقَالَ: ((إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا)).

قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ: سَالِمُ بْنُ نُوحٍ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلاَنَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ . [حسن]

(۲۸۹۰) (ل) حطان بن عبداللہ رقاشی فرماتے ہیں کہ ہمیں سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب ہمیں نماز پڑھاتے تو ہمیں فرماتے تھے کہ امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے ،لہٰذا جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش ہو جاؤ۔

(۲۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْبُورٍ الدَّهَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَمُصْعَبِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَلاَ تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا ، وَإِذَا قَالَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ فَقُولُوا آمِينَ ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ وَهُوَ وَهَمٌ مِنَ ابْنِ عَجْلاَنَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَجْلاَنَ: (إِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا). لَيْسَ بِشَيْءٍ .

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي حَاتِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ أَبِي: لَيْسَتْ هَذِهِ الْكَلِمَةُ مَحْفُوظَةً ، هِيَ مِنْ تَخَالِيطِ ابْنِ عَجْلاَنَ.

قَالَ: وَقَدْ رَوَاهُ خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ أَيْضًا يَعْنِي عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ. (ج) وَخَارِجَةُ أَيْضًا لَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ الْعَلاَءِ الرَّازِيُّ كَمَا رَوَاهُ. (ج) وَيَحْيَى بْنُ الْعَلاَءِ مَتْرُوكٌ.

وَاعْتِمَادُ الشَّافِعِيِّ فِي الْقَدِيمِ بَعْدَ الآيَةِ عَلَى الْحَدِيثِ الَّذِي. [صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبة ۲۵۹۶]

(۲۸۹۱) (ل) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے ،تم اس سے اختلاف نہ کرو، پس جب امام تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تو چپ رہو اور جب امام کہے: ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحه: ۷] تو تم آمین کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب امام

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو اور جس وقت وہ بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(ب) ابن عجلان کی روایت میں ہے: (إِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا) جب وہ قراءت کرے تو خاموش رہو۔

(۲۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ أُكَيْمَةَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةٍ جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ فَقَالَ: ((هَلْ قَرَأَ مَعِي أَحَدٌ مِنْكُمْ آنِفًا . فَقَالَ رَجُلٌ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: إِنِّي أَقُولُ مَالِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ؟)). قَالَ: فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ مع رَسُولِ اللّٰهِ - ﷺ - فِيمَا جَهَرَ فِيهِ النَّبِيُّ - ﷺ - بِالْقِرَاءَةِ مِنَ الصَّلَوَاتِ حِينَ سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ - ﷺ -.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَى حَدِيثَ ابْنِ أُكَيْمَةَ هَذَا مَعْمَرٌ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَلَى مَعْنَى مَالِكٍ.

[صحيح۔ اخرجه ابن ابي شيبة ۳۷۷۶]

(۲۸۹۲) سیدنا ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جہری نماز سے سلام پھیرا اور فرمایا: ابھی نماز میں میرے ساتھ کس نے قراءت کی ہے؟ ایک آدمی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسی لیے میں سوچ رہا تھا کہ کیا وجہ ہے کہ قرآن پڑھنا مجھ پر مشکل ہو رہا ہے۔ تب سے لوگ جہری نمازوں میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قراءت کرنے سے رک گئے۔

ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابن اکیمہ کی اس حدیث کو معمر، یونس اور اسامہ بن زید نے زہری سے مالک کی روایت کے ہم معنی روایت کیا ہے۔

(۲۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ وَابْنِ السَّرْحِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ حَفِظْتُهُ مِنْ فِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أُكَيْمَةَ يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ - ﷺ - صَلَاةً نَظُنُّ أَنَّهَا الصُّبْحُ ، فَلَمَّا قَضَاهَا قَالَ: ((هَلْ قَرَأَ مِنْكُمْ أَحَدٌ؟)). فَقَالَ رَجُلٌ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ - ﷺ -: ((إِنِّي

أَقُولُ مَا لِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ)).

قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ سُفْيَانُ ثُمَّ قَالَ الزُّهْرِيُّ شَيْئًا لَمْ أَحْفَظْهُ انْتَهَى حِفْظِي إِلَى هَذَا.

وَقَالَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ: فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

قَالَ عَلِيٌّ قَالَ لِي سُفْيَانُ يَوْمًا: فَنَظَرْتُ فِي شَيْءٍ عِنْدِي فَإِذَا هُوَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلاَةَ الصُّبْحِ بِلاَ شَكٍّ.

وَقَالَ مُسَدَّدٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ مَعْمَرٌ: فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِيمَا جَهَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

وَقَالَ ابْنُ السَّرْحِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَانْتَهَى النَّاسُ.

وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ سُفْيَانُ: وَتَكَلَّمَ الزُّهْرِيُّ بِكَلِمَةٍ لَمْ أَسْمَعْهَا. فَقَالَ مَعْمَرٌ إِنَّهُ قَالَ: فَانْتَهَى النَّاسُ.

وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَانْتَهَى حَدِيثُهُ إِلَى قَوْلِهِ: مَا لِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ؟ وَرَوَاهُ الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ فِيهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَاتَّعَظَ الْمُسْلِمُونَ بِذَلِكَ ، فَلَمْ يَكُونُوا يَقْرَءُونَ مَعَهُ فِيمَا يَجْهَرُ بِهِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ يَقُولُ: قَوْلُهُ: فَانْتَهَى النَّاسُ. مِنْ كَلاَمِ الزُّهْرِيِّ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَكَذَا قَالَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ قَالَ: هَذَا الْكَلاَمُ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ فَذَكَرَهُ وَقَالَ فِي ابْنِ أُكَيْمَةَ هُوَ عُمَارَةُ بْنُ أُكَيْمَةَ اللَّيْثِيُّ وَيُقَالُ عَمَّارٌ.

قَالَ الشَّيْخُ وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ مَا. [صحيح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۲۸۹۳) (ا) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک نماز پڑھائی، ہمارا خیال ہے کہ وہ صبح کی نماز تھی۔ جب آپ نے نماز مکمل کی تو گویا ہوئے: کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قراءت کی ہے؟ ایک آدمی نے کہا: جی ہاں اللہ کے رسول! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسی لیے میں سوچ رہا تھا کہ کیا وجہ ہے کہ قرآن مجھ پر مشکل ہو رہا ہے۔

(ب) معمر، زہری سے نقل فرماتے ہیں کہ لوگ (ان نمازوں میں) قراءت سے رک گئے جن میں رسول اللہ ﷺ جہراً قراءت کرتے تھے۔

(ج) علی کہتے ہیں کہ ایک دن مجھے سفیان نے کہا: میں نے اپنے پاس موجود (روایات) میں دیکھا تو اچانک یہ الفاظ تھے: بلا شک ہمیں رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز ہی پڑھائی تھی۔

(د) مسدد اپنی حدیث میں فرماتے ہیں کہ معمر نے کہا: لوگ ان (نمازوں میں) قراءت سے رک گئے جن میں رسول اللہ ﷺ

جہراً قرات کرتے تھے۔

(ہ) ابن سرح نے اپنی حدیث میں کہا: معمر نے بواسطہ زہری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ لوگ قراءت سے رک گئے۔

(و) عبداللہ بن محمد زہری نے بیان کیا کہ سفیان نے کہا: زہری نے ایک کلمہ کہا جسے میں نے بھی نہیں سنا۔ معمر نے کہا: انہوں نے کہا تھا: **فانتھی الناس** (لوگ رک گئے)۔

(ز) ابوداؤد فرماتے ہیں: اس حدیث کو عبدالرحمٰن بن اسحاق نے زہری سے روایت کیا ہے اور اس کی حدیث "مالی انازع القرآن؟" پر ختم ہوتی ہے اور اوزاعی نے زہری سے روایت نقل کی۔ اس میں زہری کا قول ہے کہ "پھر مسلمانوں نے اس سے نصیحت حاصل کی اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان نمازوں میں قراءت نہیں کرتے تھے جن میں آپ جہراً قراءت کرتے تھے۔

(ح) ابوداؤد کہتے ہیں: میں نے محمد بن یحییٰ بن فارس سے سنا کہ "**فانتھی الناس**" زہری کے کلام سے ہے۔

(ط) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اسی طرح محمد بن اسماعیل بخاریؒ نے "التاریخ" میں اس کو نقل کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ کلام زہری کا ہے۔

(۲۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُوعَبْدِاللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوالْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنِي الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَرَأَ نَاسٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي صَلاَةٍ يُجْهَرُ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ: ((هَلْ قَرَأَ مَعِي مِنْكُمْ أَحَدٌ؟)). فَقَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ؟)). قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَاتَّعَظَ الْمُسْلِمُونَ بِذَلِكَ فَلَمْ يَكُونُوا يَقْرَءُونَ.

حَفِظَ الأَوْزَاعِيُّ كَوْنَ هَذَا الْكَلاَمِ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ فَفَصَلَهُ عَنِ الْحَدِيثِ، إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَحْفَظْ إِسْنَادَهُ.

الصَّوَابُ مَا رَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أُكَيْمَةَ يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الأَيْلِيُّ.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-.

[صحیح۔ کما فی الذی قبلہ]

(۲۸۹۴) سعید بن میسب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس نماز میں قراءت کی جس میں جہری قراءت کی جاتی ہے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قراءت کی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں اے اللہ کے رسول! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بھی کہتا ہوں کہ قرآن پڑھنا مجھ پر مشکل کیوں ہو رہا ہے! زہری کہتے ہیں: مسلمانوں نے اس سے نصیحت حاصل کی اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قراءت نہیں کرتے تھے۔

(۲۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمِّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِى الزُّهْرِىِّ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((هَلْ قَرَأَ أَحَدٌ مِنْكُمْ آنِفًا فِى الصَّلَاةِ؟)). قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: ((إِنِّى أَقُولُ مَا لِى أُنَازَعُ الْقُرْآنَ)).

فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ حِينَ قَالَ ذَلِكَ.

قَالَ يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ: هَذَا خَطَأٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَلَا ارْتِيَابَ.

وَرَوَاهُ مَالِكٌ وَمَعْمَرٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَالزُّبَيْدِىُّ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنِ ابْنِ أُكَيْمَةَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ: فِى صِحَّةِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- نَظَرٌ، وَذَلِكَ لأَنَّ رِوَايَةَ ابْنِ أُكَيْمَةَ اللَّيْثِىِّ - وَهُوَ رَجُلٌ مَجْهُولٌ - لَمْ يُحَدِّثْ إِلَّا بِهَذَا الْحَدِيثِ وَحْدَهُ، وَلَمْ يُحَدِّثْ عَنْهُ غَيْرُ الزُّهْرِىِّ وَلَمْ يَكُنْ عِنْدَ الزُّهْرِىِّ مِنْ مَعْرِفَتِهِ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ رَآهُ يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ.

وَفِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَنَّ أَبَا بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِىَّ أَخْبَرَهُمْ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ قَالَ الْحُمَيْدِىُّ فِى حَدِيثِ ابْنِ أُكَيْمَةَ: هَذَا حَدِيثٌ رَوَاهُ رَجُلٌ مَجْهُولٌ لَمْ يَرْوِ عَنْهُ غَيْرُهُ قَطُّ.

قَالَ الشَّيْخُ وَفِى الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِى السَّائِبِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ-: ((مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِىَ خِدَاجٌ)). فَقُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّى أَكُونُ أَحْيَانًا وَرَاءَ الإِمَامِ - قَالَ - فَغَمَزَ ذِرَاعِى وَقَالَ: يَا فَارِسِىُّ اقْرَأْ بِهَا فِى نَفْسِكَ.

وَأَبُو هُرَيْرَةَ رَاوِى الْحَدِيثَيْنِ دَلِيلٌ عَلَى ضَعْفِ رِوَايَةِ ابْنِ أُكَيْمَةَ، أَوْ أَرَادَ بِمَا فِى حَدِيثِ ابْنِ أُكَيْمَةَ الْمَنْعَ عَنِ الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ، أَوِ الْمَنْعَ عَنْ قِرَاءَةِ السُّورَةِ فِيمَا يُجْهَرُ فِيهِ بِالْقِرَاءَةِ، وَهُوَ مِثْلُ حَدِيثِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ الْوَارِدُ فِى هَذَا الْبَابِ وَهُوَ مَذْكُورٌ فِى الْبَابِ الَّذِى يَلِيهِ.

[صحیح۔ قال البزار ٦/ ٢٩٣، ٢٣١٣]

(۲۸۹۵) (ا) عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کسی نے ابھی میرے ساتھ ساتھ قراءت کی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: میں بھی سوچ رہا تھا کہ کیا وجہ ہے کہ قرآن پڑھنا مجھ پر مشکل ہو رہا ہے!

(ب) تب لوگ قراءت سے رک گئے۔

(ج) شیخ امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابو سائب بیان کرتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس

نے نماز میں سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز ناقص ہے۔ (ابو سائب کہتے ہیں:) میں نے کہا: اے ابوہریرہ! جب میں امام کے پیچھے ہوتا ہوں تو کیا کروں؟ آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر کھینچا اور فرمایا: اے فارسی! اس کو اپنے دل میں پڑھ لیا کر۔

(د) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ان دو حدیثوں کا منقول ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ ابن اکیمہ والی روایت ضعیف ہے۔

(۲۶۵) باب مَنْ قَالَ لاَ يُقْرَأُ خَلْفَ الإِمَامِ عَلَى الإِطْلاَقِ

عدمِ قراءت خلف الامام کا بیان

(۲۸۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ صَلَّى وَكَانَ مَنْ خَلْفَهُ يَقْرَأُ ، فَجَعَلَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- يَنْهَاهُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلاَةِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَيْهِ الرَّجُلُ فَقَالَ: أَتَنْهَانِي عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَتَنَازَعَا حَتَّى ذَكَرَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((مَنْ صَلَّى خَلْفَ الإِمَامِ ، فَإِنَّ قِرَاءَةَ الإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ)).

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ مَوْصُولاً.

وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْهُ مُرْسَلاً دُونَ ذِكْرِ جَابِرٍ وَهُوَ الْمَحْفُوظُ.

(۲۸۹۶) سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور لوگ آپ کے پیچھے قراءت کر رہے تھے تو صحابہ میں سے ایک شخص انہیں نماز میں قراءت سے منع کرنے لگا۔ جب انہوں نے نماز سے سلام پھیرا تو ایک شخص ان کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا: کیا تو رسول اللہ ﷺ کے پیچھے مجھے قراءت سے منع کر رہا تھا؟ حتیٰ کہ ان میں تکرار ہو گیا۔ انہوں نے نبی ﷺ کے سامنے بات پیش کی تو نبی ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی امام کے پیچھے نماز (پڑھ رہا ہو) تو امام کی قراءت اس کی قراءت ہوگی۔ [منکر۔ قال ابو حاکم فی العلل ۲۸۲]

(۲۸۹۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الصَّائِغُ الثِّقَةُ بِمَرْوٍ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ كِتَابِ الصَّلاَةِ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ وَأَبُو حَنِيفَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ فَإِنَّ قِرَاءَةَ الإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ الثَّوْرِيِّ وَشُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَإِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ

وَأَبُو عَوَانَةَ وَأَبُو الأَحْوَصِ وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَغَيْرُهُمْ مِنَ الثِّقَاتِ الأَثْبَاتِ ، وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ مُوسَى مَوْصُولاً. (ج) وَالْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ مَتْرُوكٌ. [ضعيف]

(۲۸۹۷)(ا) سیدنا عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی امام کے ساتھ باجماعت نماز ادا کر رہا ہو تو امام کی قراءت ہی اس کی قراءت ہوگی۔

(ب) اسی طرح علی بن حسن بن شقیق نے ابن مبارک سے روایت کیا ہے اور اسی طرح سفیان بن سعد ثوری، شعبہ بن حجاج، منصور بن معتمر، سفیان بن عیینہ، اسرائیل بن یونس، ابوعوانہ، ابواحوص، اور جریر بن عبدالحمید وغیرہ جیسے بااعتماد راویوں نے نقل کیا ہے اور یہی روایت حسن بن عمارہ نے موسیٰ کے واسطے سے موصول بیان کی ہے اور حسن بن عمارہ متروک ہے۔

(۲۸۹۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ عَنْ جَابِرٍ وَلَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ فَقِرَاءَةُ الإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ)).

جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ وَلَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ لاَ يُحْتَجُّ بِهِمَا ، وَكُلُّ مَنْ تَابَعَهُمَا عَلَى ذَلِكَ أَضْعَفُ مِنْهُمَا أَوْ مِنْ أَحَدِهِمَا. وَالْمَحْفُوظُ عَنْ جَابِرٍ فِي هَذَا الْبَابِ مَا. [ضعيف۔ حدا فيه جابر الجعفي الكذاب]

(۲۸۹۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی امام کی اقتدا کر رہا ہو تو امام کی قراءت ہی اس کی قراءت ہے۔

(۲۸۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ: وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى رَكْعَةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَلَمْ يُصَلِّ إِلاَّ وَرَاءَ الإِمَامِ.

هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ عَنْ جَابِرٍ مِنْ قَوْلِهِ غَيْرُ مَرْفُوعٍ.

وَقَدْ رَفَعَهُ يَحْيَى بْنُ سَلاَمٍ وَغَيْرُهُ مِنَ الضُّعَفَاءِ عَنْ مَالِكٍ وَذَلِكَ مِمَّا لاَ يَحِلُّ رِوَايَتُهُ عَلَى طَرِيقِ الاِحْتِجَاجِ بِهِ.

وَقَدْ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ مَذْهَبُ جَابِرٍ فِي ذَلِكَ تَرْكَ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ فِيمَا يُجْهَرُ فِيهِ بِالْقِرَاءَةِ دُونَ مَا لاَ يُجْهَرُ ، فَقَدْ رَوَى يَزِيدُ الْفَقِيرُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا نَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ خَلْفَ الإِمَامِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. وَكَذَلِكَ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ مَذْهَبُ ابْنِ مَسْعُودٍ. [صحيح]

(۲۸۹۹)(ا) وہب بن کیسان فرماتے ہیں کہ انہوں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ جس نے ایک بھی رکعت ایسی پڑھی

جس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی تو ایسی نماز صرف امام کے پیچھے ہی پڑھ سکتا ہے وگرنہ نہیں۔

(ب) یہ شبہ بھی ہوسکتا ہے کہ اس مسئلہ میں جابر رضی اللہ عنہ کا مذہب جہری نمازوں میں قراءت نہ کرنے کا ہوگا نہ کہ سری نمازوں میں۔ یزید فقیر نے جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ ہم ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں امام کے پیچھے سورۂ فاتحہ اور ایک سورۃ کی قراءت کرتے تھے اور بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھتے۔ یہی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا مذہب ہے۔

(۲۹۰۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ: أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ فَقَالَ: أَنْصِتْ لِلْقُرْآنِ ، فَإِنَّ فِي الصَّلاَةِ شُغْلاً، وَسَيَكْفِيكَ ذَاكَ الإِمَامُ.

وَإِنَّمَا يُقَالُ أَنْصِتْ لِلْقُرْآنِ لِمَا يُسْمَعُ لاَ لِمَا لاَ يُسْمَعُ.

وَقَدْ قَالَ عَلْقَمَةُ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ فَلَمْ أَعْلَمْ أَنَّهُ يَقْرَأُ حَتَّى جَهَرَ بِهَذِهِ الآيَةِ ﴿وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا﴾ [طه: ۱۱٤]

وَرُوِّينَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الأَسَدِيِّ أَنَّهُ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ خَلْفَ الإِمَامِ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ. [صحيح۔ اخرجه ابن ابی شيبة ۳۷۸۰]

(۲۹۰۰) (ل) سیدنا ابو وائل سے روایت ہے کہ ایک شخص نے سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے قراءت خلف الامام کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: قرآن (سننے) کے لیے خاموشی اختیار کر؛ کیوں کہ یہ نماز میں شغل ہے اور تجھے امام کی قراءت ہی کافی ہے۔

(ب) ''انصت للقرآن'' تب کہا جاتا ہے جب قرآن سنا جارہا ہو نہ کہ اس وقت جب نہ سنا جارہا ہو۔ (یعنی جہری قراءت میں آدمی سن سکتا ہے نہ کہ سری نمازوں میں)۔

(ج) علقمہ کہتے ہیں: میں نے سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پہلو میں نماز ادا کی، مجھے نہیں پتا کہ انہوں نے قراءت کی ہے حتی کہ انہوں نے سورۃ طٰہٰ کی آیت اونچی آواز سے پڑھی (جو مجھے سنائی دی) یعنی ﴿وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا﴾ [طه: ۱۱٤] ''کہہ دیجیے! اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔''

(د) ہمیں عبداللہ بن زیاد اسدی کے واسطے سے روایت بیان کی گئی ہے کہ میں نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑے ہو کر امام کے پیچھے نماز ادا کی تو میں نے سنا کہ وہ ظہر و عصر میں (امام کے پیچھے ہی) قراءت کرتے تھے۔

(۲۹۰۱) وَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ

نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى وَرَاءَ الإِمَامِ كَفَاهُ قِرَاءَةُ الإِمَامِ.
هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِ ، وَبِمَعْنَاهُ
رَوَاهُ مَالِكٌ فِي الْمُوَطَّإِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا.
وَقَدْ رُوِيَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ مَرْفُوعًا وَهُوَ خَطَأٌ. (ج) وَسُوَيْدٌ تَغَيَّرَ بِآخِرِهِ فَكَثُرَ الْخَطَأُ فِي رِوَايَاتِهِ.
وَرُوِيَ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ مَرْفُوعًا. (ج) وَخَارِجَةُ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ.
أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ أَبِي نَصْرٍ الدَّارَبَرْدِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَانَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْحَافِظَ هُوَ الْمَرْوَزِيُّ يَقُولُ: حَدِيثُ خَارِجَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : ((مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ))
غَلَطٌ مُنْكَرٌ وَإِنَّمَا هُوَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِ عَلَى أَنَّهُ قَدْ رُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ خِلاَفُهُ.
قَالَ عَبْدَانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الأَزْهَرِ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ فَقَالَ: إِنِّي لأَسْتَحْيِي مِنْ رَبِّ هَذِهِ الْبَنِيَّةِ أَنْ أُصَلِّيَ صَلاَةً لاَ أَقْرَأُ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ. كَذَا قَالَ. [حسن]

(۲۹۰۱) (ا) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھے تو امام کی قراءت اسے کافی ہے۔

(ب) ایک دوسری سند سے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ من کان له امام..... جو امام کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہو تو اس کو امام کی قراءت ہی کافی ہے۔

(ج) ابوازہر فرماتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے امام کے پیچھے قراءت کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: مجھے اس گھر (بیت اللہ) کے رب سے شرم آتی ہے کہ میں نماز میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھوں۔

(۲۹۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي الأَزْهَرِ الضُّبَعِيِّ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَاءِ ، فَذَكَرَ قِصَّةً وَفِيهَا: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ صَفْوَانَ قَالَ لاِبْنِ عُمَرَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَفِي كُلِّ صَلاَةٍ تَقْرَأُ؟ قَالَ: إِنِّي لأَسْتَحْيِي مِنْ رَبِّ هَذِهِ الْبَنِيَّةِ أَنْ أَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ لاَ أَقْرَأُ فِيهِمَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَزَائِدًا ، أَوْ قَالَ فَصَاعِدًا.
قَالَ يَعْقُوبُ وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَاءِ نَحْوَهُ.
فَكَأَنَّهُ كَانَ يَرَى الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الإِمَامِ فِيمَا يُسِرُّ الإِمَامُ فِيهِ بِالْقِرَاءَةِ ، وَعَلَى ذَلِكَ وَضَعَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

وَقَدْ رُوِیَ عَنْہُ بِخِلاَفِہِ. [صحیح۔ اخرجہ عبدالرزاق ۲۶۲۶]

(۲۹۰۲)(ل) ابوعالیہ براء سے روایت ہے کہ عبداللہ بن صفوان نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: اے ابوعبدالرحمن! کیا آپ ہر نماز میں قراءت کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: مجھے اس گھر یعنی بیت اللہ کے رب سے شرم آتی ہے کہ میں ایسی دو رکعتیں پڑھوں جن میں سورۃ فاتحہ یا اس سے زیادہ نہ پڑھوں۔ ایک روایت میں فزائدا کے الفاظ ہیں دوسری میں فصاعدا کے الفاظ ہیں۔

(ب) گویا وہ قراءت خلف الامام کو صرف ان نمازوں میں درست خیال کرتے تھے جن میں امام آہستہ قراءت کرتا ہے، یعنی سری نمازوں میں۔ اسی پر مالک بن انس رحمہ اللہ نے (اپنے مذہب کی) بنیاد رکھی۔ ان سے اس کے خلاف قول بھی منقول ہے۔

(۲۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِیدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْیَانَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: کَانَ ابْنُ عُمَرَ لاَ یَقْرَأُ خَلْفَ الإِمَامِ جَهَرَ أَوْ لَمْ یَجْهَرْ ، وَکَانَ رِجَالٌ أَئِمَّةٌ یَقْرَءُ ونَ وَرَاءَ الإِمَامِ.

کَذَا رَوَاهُ وَالْمُثْبِتُ أَوْلَى مِنَ النَّافِی. [صحیح۔ اخرجہ مالک فی الموطا ۱۹۲]

(۲۹۰۳) قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما امام کے پیچھے قراءت نہیں کرتے تھے چاہے سری نماز ہو یا جہری جب کہ دیگر حضرات امام کے پیچھے قراءت کرتے تھے۔

(۲۹۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَیْدٍ قَالَ: سَأَلْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْقِرَاءَ ةِ خَلْفَ الإِمَامِ فَقَالَ: إِنْ قَرَأْتَ فَقَدْ قَرَأَ قَوْمٌ کَانَ فِیهِمْ أُسْوَةٌ وَالأَخْذُ بِأَمْرِهِمْ ، وَإِنْ تَرَکْتَ فَقَدْ تَرَکَ قَوْمٌ کَانَ فِیهِمْ أُسْوَةٌ.

قَالَ: وَکَانَ ابْنُ عُمَرَ لاَ یَقْرَأُ. [حسن]

(۲۹۰۴)(ل) اسامہ بن زید فرماتے ہیں کہ میں نے قاسم بن محمد سے قراءت خلف الامام کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: اگر آپ قراءت کریں تو عظیم لوگوں نے بھی قراءت کی ہے جن کی زندگیاں نمونہ ہیں اور ان کی سیرت پر عمل کیا جاتا ہے اور اگر آپ قراءت نہ کریں تب بھی ایسے کئی لوگوں نے قراءت نہیں کی جن کی زندگیاں ہمارے لیے نمونہ ہیں۔

(ب) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قراءت نہیں کرتے تھے۔

(۲۹۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِینِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِیٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَیْنِ الصَّفَّارُ وَابْنُ صَاعِدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ قَالَ: کَانَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - یُصَلِّی بِالنَّاسِ وَرَجُلٌ یَقْرَأُ خَلْفَهُ ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: ((مَنْ ذَا الَّذِی یُخَالِجُنِی سُورَتِی؟)). فَنَهَى عَنِ الْقِرَاءَ ةِ خَلْفَ الإِمَامِ. قَالَ ابْنُ

صَاعِدٍ: قَوْلُهُ فَنَهَى عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الإِمَامِ تَفَرَّدَ بِرِوَايَتِهِ حَجَّاجٌ.
وَقَدْ رَوَاهُ عَنْ قَتَادَةَ شُعْبَةُ وَابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَمَعْمَرٌ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ وَحَجَّاجُ بْنُ حَجَّاجٍ وَأَيُّوبُ بْنُ أَبِي مِسْكِينٍ وَهَمَّامٌ وَأَبَانُ وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ فَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِنْهُمْ مَا تَفَرَّدَ بِهِ حَجَّاجٌ.
قَالَ شُعْبَةُ: سَأَلْتُ قَتَادَةَ كَأَنَّهُ كَرِهَهُ؟ قَالَ: لَوْ كَرِهَهُ لَنَهَى عَنْهُ. [صحیح۔ الا زیادہ "فنهى عن القراۃ خلفه" منکرہ]

(۲۹۰۵) (ا) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، ایک شخص آپ کے پیچھے (اونچی آواز میں) پڑھ رہا تھا۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: کون ہے جو مجھ سے میری سورت (جو میں پڑھ رہا تھا) چھین رہا تھا؟ پھر آپ ﷺ نے امام کے پیچھے قراءت کرنے سے منع فرما دیا۔ حجاج اس روایت میں متفرد ہیں۔
(ب) ابن صاعد کہتے ہیں کہ ان کے قول "فنهى عن القراءة خلف الامام......" کو روایت کرنے میں حجاج اکیلا ہے۔
(ج) شعبہ کہتے ہیں: میں نے قتادہ رحمہ اللہ سے پوچھا کہ آپ ﷺ نے اس کو اچھا نہیں سمجھا ہوگا؟ انہوں نے کہا: اگر اسے ناپسند سمجھتے تو ضرور منع فرما دیتے۔

(۲۹۰۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى
عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى يَوْمًا الظُّهْرَ ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَرَأَ خَلْفَهُ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: ((أَيُّكُمُ الْقَارِءُ؟)). قَالَ: أَنَا. قَالَ: ((قَدْ ظَنَنْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا)).
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ بِهَذَا الْمَعْنَى مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَأَبِي عَوَانَةَ وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ.

[صحیح۔ اخرجه الحمیدی ۸۳۵]

(۲۹۰۶) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک دن ظہر کی نماز پڑھائی تو ایک شخص آپ کے پیچھے (جماعت میں) کھڑا ہوگیا، اس نے ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ پڑھی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے پوچھا: پڑھنے والا کون تھا؟ اس شخص نے عرض کیا: میں تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے جان لیا تھا کہ تم میں سے کوئی اسے مجھ سے چھین رہا ہے۔

(۲۹۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ هُوَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي الْوَلِيدِ وَفِي آخِرِهِ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ: كَأَنَّهُ كَرِهَهُ؟ فَقَالَ: لَوْ كَرِهَهُ لَنَهَى عَنْهُ.
وَرُوِّينَا عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ قَالَ: لاَ تَجُوزُ صَلاَةٌ إِلاَّ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، وَكَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِنْ كَرِهَ

مِنَ الْقَارِءِ خَلْفَهُ شَيْئًا كَرِهَ الْجَهْرَ بِالْقِرَاءَةِ دُونَ الْقِرَاءَةِ نَفْسِهَا. وَهُوَ مِثْلُ مَا.

[صحيح۔ وقد تقدم في ۲۹۰۵، ۲۹۰۶]

(۲۹۰۷)(ل) شعبہ کہتے ہیں: میں نے قتادہ سے کہا: شاید کہ آپ نے امام کے پیچھے قراءت کو اچھا نہیں سمجھا ہوگا؟ تو انہوں نے فرمایا: اگر اس کو اچھا نہ سمجھتے تو ضرور منع فرمادیتے۔

(ب) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے واسطہ سے ہمیں روایت بیان کی گئی ہے کہ انہوں نے فرمایا: سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز جائز نہیں ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیچھے پڑھنے والے کو اچھا نہیں سمجھا تو اس کے اونچا پڑھنے کو ناپسند کیا ہے نہ کہ دل میں پڑھنے کو (یعنی اس کے پڑھنے کو آپ نے اس لیے اچھا نہیں سمجھا کہ وہ اونچی آواز سے پڑھ رہا تھا جس کی وجہ سے آپ کی قراءت میں خلل واقع ہو رہا تھا)۔

(۲۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حُذَافَةَ صَلَّى فَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَا ابْنَ حُذَافَةَ لَا تُسْمِعْنِي وَأَسْمِعِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ)). [ضعيف۔ قال الشوكاني في النيل ۳/ ۷۲]

(۲۹۰۸) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی اور اونچی آواز میں پڑھنے لگے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن حذافہ! ہمیں نہ سناؤ بلکہ اللہ کو سناؤ۔

(۲۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزَّاهِرِيَّةِ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَفِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ؟ فَقَالَ: ((نَعَمْ)). فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ: وَجَبَتْ هَذِهِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَكُنْتُ أَقْرَبَ الْقَوْمِ إِلَيْهِ ((مَا أَرَى الإِمَامَ إِذَا أَمَّ الْقَوْمَ إِلَّا قَدْ كَفَاهُمْ))

كَذَا رَوَاهُ أَبُو صَالِحٍ كَاتِبُ اللَّيْثِ وَغَلِطَ فِيهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ وَأَخْطَأَ فِيهِ وَالصَّوَابُ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ قَالَ ذَلِكَ لِكَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ. [منكر۔ قال الدار قطني والنسائي الصحيح انه موقوف]

(۲۹۰۹) کثیر بن مرۃ حضرمی فرماتے ہیں کہ میں نے ابودرداء رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کیا ہر نماز میں قراءت (ضروری) ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں (ضروری ہے) تو انصار کے ایک شخص نے کہا کہ قراءت واجب ہوگئی۔ میں سب لوگوں سے زیادہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا خیال یہ ہے کہ امام کی قراءت مقتدیوں کے لیے کافی ہے۔

(۲۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ قَالاَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفِي كُلِّ صَلاَةٍ قُرْآنٌ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)). فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: وَجَبَ هَذَا. فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: يَا كَثِيرُ وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ لاَ أَرَى الإِمَامَ إِذَا أَمَّ الْقَوْمَ إِلاَّ قَدْ كَفَاهُمْ.

قَالَ عَلِيٌّ: الصَّوَابُ أَنَّهُ مِنْ قَوْلِ أَبِي الدَّرْدَاءِ كَمَا قَالَ ابْنُ وَهْبٍ، وَهِمَ فِيهِ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى زَيْدٌ كَمَا رَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ - وَهُوَ إِمَامٌ حَافِظٌ - عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ فَجَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ أَبِي الدَّرْدَاءِ.

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ: أَنَّهُ كَانَ يَرَى الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الإِمَامِ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ كَانَ لاَ يَرَاهَا مَعَ الإِمَامِ.

[صحیح۔ وقد تقدم الکلام علیه فی الذی قبله]

(۲۹۱۰)(ل) سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا ہر نماز میں قراءت ضروری ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔ لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا: قراءت واجب ہوگئی۔ آپ نے فرمایا: اے کثیر! (یہ راوی کا نام ہے) میرا خیال یہ ہے کہ امام کی قراءت مقتدیوں کے لیے کافی ہے۔

(ب) علی کہتے ہیں کہ درست بات یہ ہے کہ یہ ابودرداء رضی اللہ عنہ کا اپنا قول ہے جیسا کہ ابن وہب نے کہا ہے کہ راوی زید بن حباب کو وہم ہوا ہے۔ ہمیں ابودرداء رضی اللہ عنہ کے واسطہ سے روایت بیان کی گئی ہے کہ وہ امام کے پیچھے قراءت کے قائل تھے اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ امام کے پیچھے قراءت کے قائل نہ تھے۔

(۲۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ الإِمَامِ فَقَالَ: لاَ قِرَاءَةَ مَعَ الإِمَامِ فِي شَيْءٍ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

وَهُوَ مَحْمُولٌ عَلَى الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ مَعَ الإِمَامِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۵۷۷]

(۲۹۱۱)(ل) عطا بن یسار بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے امام کے پیچھے قراءت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: امام کے پیچھے قراءت نہیں ہے۔

(ب) یہ امام کے ساتھ جہری نمازوں پر محمول ہے۔

(۲۹۱۲) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: مَنْ قَرَأَ وَرَاءَ الإِمَامِ فَلاَ صَلاَةَ لَهُ.

وَهَذَا إِنْ صَحَّ بِهَذَا اللَّفْظِ وَفِيهِ نَظَرٌ فَمَحْمُولٌ عَلَى الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

وَقَدْ خَالَفَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ فَرَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، وَرَوَاهُ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدٍ لَمْ يَذْكُرْ أَبَاهُ فِي إِسْنَادِهِ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ: لاَ يُعْرَفُ بِهَذَا الإِسْنَادِ سَمَاعُ بَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ وَلاَ يَصِحُّ مِثْلُهُ. [ضعيف جدا]

(۲۹۱۲) (الف) سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے امام کے پیچھے قراءت کی، اس کی نماز نہیں ہوگی۔

(ب) یہ حدیث اگر ان الفاظ کے ساتھ صحیح بھی ہو تب بھی محل نظر ہے، اس کو جہری قراءت پر محمول کیا جائے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(۲۶۶) باب مَنْ قَالَ يَقْرَأُ خَلْفَ الإِمَامِ فِيمَا يُجْهَرُ فِيهِ بِالْقِرَاءَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَفِيمَا يُسَرُّ فِيهِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَصَاعِدًا

مقتدی کے لیے تمام نمازوں میں فاتحہ کے واجب ہونے کا بیان

وَهُوَ أَصَحُّ الأَقْوَالِ عَلَى السُّنَّةِ وَأَحْوَطُهَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

یہ قول صحیح اور محتاط ہے۔ وباللہ التوفیق

(۲۹۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ صَلاَةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ۷۵۶]

(۲۹۱۳) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی نماز نہیں جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے۔

(۲۹۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا إِمْلاَءً قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ

رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْآنِ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

(۲۹۱۴) سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو نماز میں سورۃ فاتحہ نہیں پڑھتا اس کی نماز نہیں ہوتی۔

(۲۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلَاةَ الْغَدَاةِ فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: ((إِنِّي أَرَاكُمْ تَقْرَءُ ونَ وَرَاءَ إِمَامِكُمْ)). قَالَ قُلْنَا: أَجَلْ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنَّا لَنَفْعَلُ هَذَا. قَالَ: ((فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِأُمِّ الْقُرْآنِ ، فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا)). لَفْظُ حَدِيثِ التَّنُوخِيِّ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَجَمَاعَةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ.
وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ وَذَكَرَ فِيهِ سَمَاعَ ابْنِ إِسْحَاقَ مِنْ مَكْحُولٍ.

[صحیح۔ دون وله (لا صلوة الا بأم القرآن) (فانها من قول عباده) اخرجه احمده ۳۱۶]

(۲۹۱۵) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن ہمیں رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی تو آپ پر قراءت مشکل ہوگئی۔ جب آپ نے نماز سے سلام پھیرا تو فرمایا: میرا خیال ہے کہ تم اپنے امام کے پیچھے قراءت کرتے ہو؟ ہم نے کہا: جی ہاں اے اللہ کے رسول! ہم تو ایسا ہی کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سورۃ فاتحہ کے سوا کچھ نہ پڑھا کرو کیوں کہ اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو اسے نہیں پڑھتا۔

(۲۹۱۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ بِهَذَا وَقَالَ فِيهِ فَقَالَ: ((إِنِّي لَأَرَاكُمْ تَقْرَءُ ونَ خَلْفَ إِمَامِكُمْ إِذَا جَهَرَ)). قُلْنَا: أَجَلْ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا. قَالَ: ((فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِأُمِّ الْقُرْآنِ ، فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا)).
قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ: هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ. [صحیح۔ وقد تقدم التفصیل فی الذی قبله]

(۲۹۱۶) ابن اسحق بیان کرتے ہیں کہ مجھے مکحول نے یہ حدیث بیان کی۔ اس میں یہ ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ تم اپنے امام کے پیچھے پڑھتے ہو جب وہ جہری قراءت کر رہا ہوتا ہے۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ایسا ہی ہے (ہم

پڑھتے ہیں) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح نہ کیا کرو، سورۃ فاتحہ کے سوا کچھ نہ پڑھا کرو کیوں کہ جو سورۃ فاتحہ نہیں پڑھتا اس کی نماز نہیں ہوتی۔

(۲۹۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ الأَنْصَارِيِّ

قَالَ نَافِعٌ: أَبْطَأَ عُبَادَةُ عَنْ صَلاَةِ الصُّبْحِ ، فَأَقَامَ أَبُو نُعَيْمٍ الْمُؤَذِّنُ الصَّلاَةَ ، فَصَلَّى أَبُو نُعَيْمٍ بِالنَّاسِ ، فَأَقْبَلَ عُبَادَةُ وَأَنَا مَعَهُ حَتَّى صَفَفْنَا خَلْفَ أَبِي نُعَيْمٍ ، وَأَبُو نُعَيْمٍ يَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ ، فَجَعَلَ عُبَادَةُ يَقْرَأُ بِأُمِّ الْقُرْآنِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ لِعُبَادَةَ: سَمِعْتُكَ تَقْرَأُ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَأَبُو نُعَيْمٍ يَجْهَرُ. قَالَ: أَجَلْ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَعْضَ الصَّلَوَاتِ الَّتِي يُجْهَرُ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ ، فَالْتَبَسَتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((هَلْ تَقْرَءُونَ إِذَا جَهَرْتُ بِالْقِرَاءَةِ؟)). فَقَالَ بَعْضُنَا: إِنَّا نَصْنَعُ ذَلِكَ. قَالَ: ((فَلاَ ، وَأَنَا أَقُولُ مَا لِي أُنَازِعُ الْقُرْآنَ ، فَلاَ تَقْرَءُوا بِشَيْءٍ مِنَ الْقُرْآنِ إِذَا جَهَرْتُ إِلاَّ بِأُمِّ الْقُرْآنِ)).

[صحیح۔ دون قولہ فانہ لا صلواۃ الا بام القرآن وقد تقدم التفصیل فی الذی قبلہ]

(۲۹۱۷) نافع بیان کرتے ہیں کہ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کو صبح کی نماز سے تاخیر ہوگئی تو ابونعیم موذن (جس نے سب سے پہلے بیت المقدس میں اذان دی) نے لوگوں کو نماز پڑھائی، اتنے میں عبادہ رضی اللہ عنہ بھی تشریف لائے اور میں بھی ان کے ساتھ تھا۔ ہم نے ابونعیم کے پیچھے نیت باندھ لی۔ ابونعیم بلند آواز سے قراءت کر رہے تھے۔ عبادہ رضی اللہ عنہ نے سورۃ فاتحہ (آہستہ آواز میں) پڑھنی شروع کر دی۔ جب وہ نماز پڑھ چکے تو میں نے عبادہ رضی اللہ عنہ سے کہا: میں نے آپ کو سورۃ فاتحہ پڑھتے ہوئے سنا ہے حالاں کہ ابونعیم بلند آواز سے قراءت کر رہے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں! رسول اللہ ﷺ نے ہمیں جہری نماز پڑھائی تو آپ پر قراءت مشکل ہوگئی۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو رخ انور ہماری طرف کر کے گویا ہوئے: جب میں بلند آواز سے قراءت کرتا ہوں تو شاید تم بھی قراءت کرتے ہو؟ ہم میں سے بعض نے کہا: ہم ایسا ہی کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ایسا نہ کیا کرو، میں بھی تو سوچ رہا تھا کہ کیا وجہ ہے کہ قرآن پڑھنا مجھ پر مشکل ہو رہا ہے۔ لہٰذا جب میں بلند آواز سے قراءت کروں تو سورۃ فاتحہ کے علاوہ قرآن سے کچھ نہ پڑھا کرو۔

(۲۹۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ وَسَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلاَءِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عُبَادَةَ نَحْوَ حَدِيثِ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ.

(۲۹۱۸) ایضاً